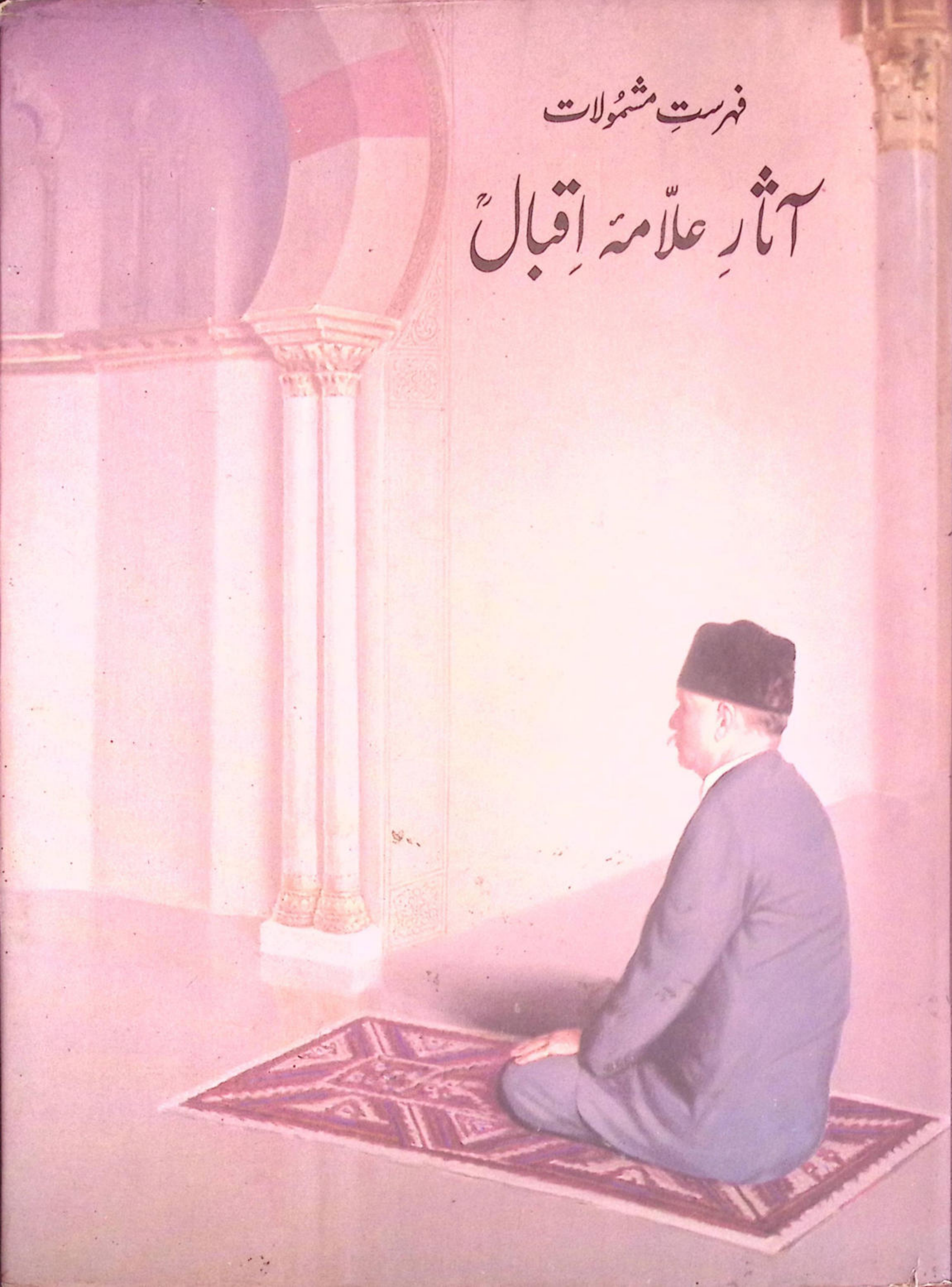
فہرستِ مشمولات

آثارِ علامہ اقبالؒ



فہرستِ مشمولات

آثارِ علّامہ اقبالؒ

ڈاکٹر احمد نبی خاں

سُپرنٹنڈنٹ آثارِ قدیمہ

مسعُود الحسن کھوکھر

نگران علّامہ اقبال میوزیم، لاہور

مُترجِم

مُحمّد عبدُ اللہ قریشی

محکمۂ آثارِ قدیمہ و عجائب گھر

وزارتِ ثقافت و سیاحت

حکومتِ پاکستان

فہرست مشمولات
باقیاتِ علامہ اقبال

محکمہ آثار قدیمہ و عجائب گھر حکومت پاکستان
پہلی اشاعت ۱۹۸۳ء

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب

گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب!

عالمِ آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ

ذرّۂ ریگ کو دیا تو نے طلوعِ آفتاب!

شوکتِ سنجر و سلیم؛ تیرے جلال کی نمود!

فقرِ جنید و بایزید؛ تیرا جمال بے نقاب!

شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام

میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب!

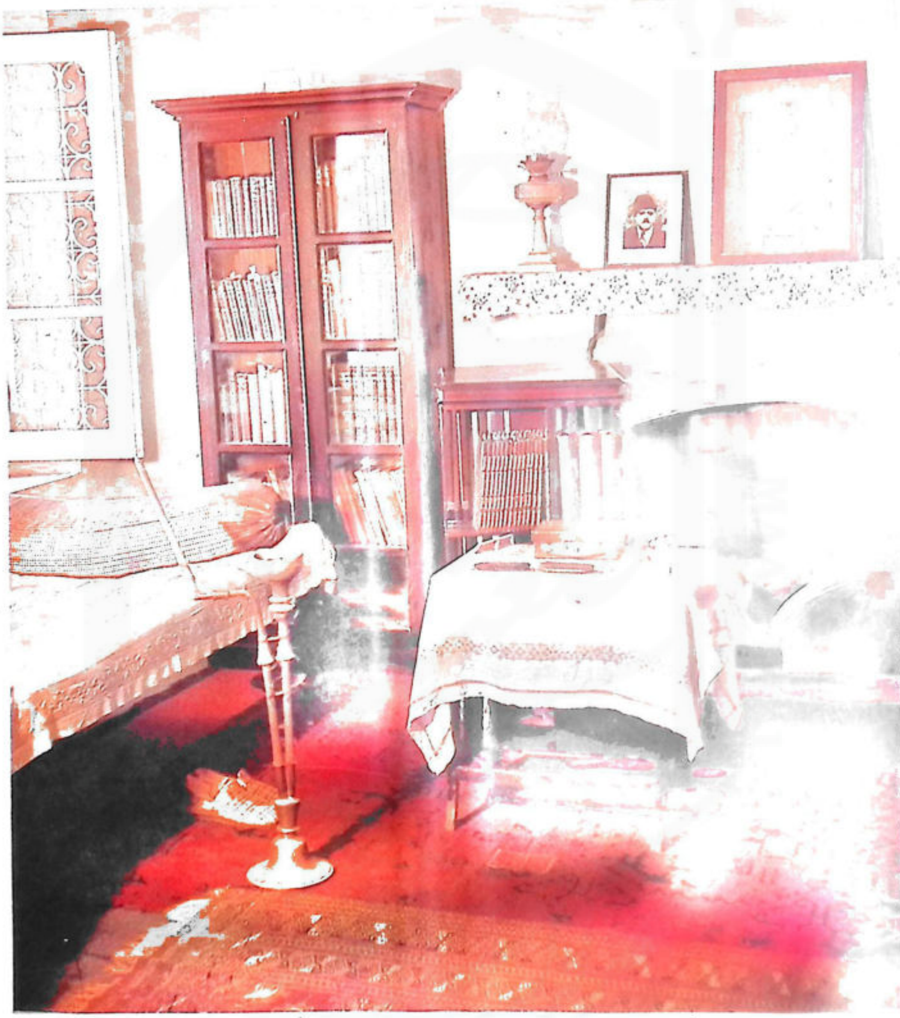
تیری نگاہِ ناز سے دونوں مراد پا گئے

عقل غیاب و جستجو؛ عشق حضور و اضطراب!

محمد اقبال



علامہ اقبال میوزیم جاوید منزل لاہور



جاوید منزل ، علامہ اقبال کی خواب گاہ

مندرجات

مُخفّفات

ن س	نمبر سلسلہ
ع ا م	علامہ اقبال میوزیم
ف م	فہرست مشمولات
ن م	نیشنل میوزیم۔ کراچی

فہرستِ عکس

○

دِیباچہ

یہ وضاحتی فہرست فلسفی شاعر علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کی تحریروں، شعری مجموعوں اور ان ذاتی کوائف کے بیان پر مشتمل ہے، جو نئے نئے قائم شدہ علامہ اقبال میوزیم (سابقہ جاوید منزل) لاہور میں محفوظ کر کے نمائش کی غرض سے رکھے گئے ہیں۔ ان اشیاء کو مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت ترتیب دیا گیا ہے:

۱ــــ مسودات
۲ــــ خطوط کے مجموعے
۳ــــ دستاویزات
۴ــــ لائبریری کتب کا ذخیرہ
۵ــــ تصاویر
۶ــــ استقبالیہ خطبات
۷ــــ تعلیمی اور دیگر سرٹیفکیٹوں، ڈپلوموں اور ڈگریوں کی نقول
۸ــــ ملبوسات اور دوسرے پارچاجات
۹ــــ فرنیچر، قالین اور دیگر سامانِ آرائش
۱۰ــــ چینی اور تانبے کے برتن

۱۱۔ متفرقات

یہ مجموعہ عظیم شاعر کی شخصیت پر روشنی ڈالتا ہے۔ یہ حقائق دلچسپی لینے والے علماء کے سامنے پہلی بار اِس انداز میں لائے گئے ہیں۔ بہت سی چیزیں ابھی تک غیر مطبوعہ ہیں اور ان کا مطالعہ یقینی طور پر حضرت علامہ کی زندگی اور فکر کے نئے پہلو اجاگر کرنے میں ممد و معاون ثابت ہو گا۔

فہرست بنانے کا کام جناب مسعود نبی نور، سیکرٹری وزارت ثقافت و سیاحت حکومتِ پاکستان کی زیر ہدایت عمل میں آیا۔ آپ نے علامہ اقبال میوزیم کی اشیاء محفوظ کرنے اور ان کی نمائش کرنے میں گہری دلچسپی لی۔ میں اس کام کے سلسلے میں ان کی طرف سے دی گئی سہولتوں اور حوصلہ افزائی پر ان کا بے حد شکر گزار ہوں۔ جناب جسٹس ڈاکٹر جاوید اقبال نے بھی اِس سلسلے میں بہت سے مفید اور قیمتی مشورے دیئے۔ مجھے ڈپٹی سیکرٹری وزارتِ ثقافت و سیاحت جناب ایم۔ بی خالد کا بھی شکریہ ادا کرنا ہے، جن سے بے شمار نکات پر تبادلۂ خیال کر کے میں نے اقبالیات کے ضمن میں ان کے وسیع علم سے فائدہ اٹھایا۔

جاوید منزل۔ لاہور　　　　　　　　احمد نبی خاں

تمہید

علامہ اقبال، جو تصور پاکستان کے خالق ہیں، ایک کشمیری خاندان سے متعلق تھے۔ جو انیسویں صدی کے آغاز میں کشمیر سے ہجرت کرکے سیالکوٹ میں آباد ہوگیا تھا۔ اِس خاندان نے شروع میں محلہ کھٹیکاں میں قیام کیا۔ ۱۸۶۱ء میں علامہ اقبال کے دادا شیخ محمد رفیق نے سیالکوٹ کے کشمیری محلہ میں وہ مکان خریدا جو اَب اقبال منزل کہلاتا ہے۔ علامہ اقبال ۳ ذیلقعد ۱۲۹۴ھ مطابق ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو اِس مکان میں پیدا ہوئے تھے۔

علامہ اقبال کی تعلیم کا آغاز سیالکوٹ کی مسجد پیر حسام الدین سے ہُوا۔ وہاں انھوں نے مولوی غلام حسین سے درسِ قرآن لیا۔ بعد میں، مولوی سید میر حسن کی ہدایت کے مطابق انھوں نے اسکاچ مشن ہائی اسکول، سیالکوٹ میں داخلہ لیا۔ یہاں علامہ اقبال نے مولوی سید میر حسن (۱۸۴۴ء / ۱۹۲۹ء) سے عربی اور فارسی کی بھرپور تعلیم حاصل کی۔ علامہ نے مڈل (۱۸۹۱ء) میٹریکولیشن (۱۸۹۳ء) اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات، اسکاچ (بعد میں "مرے") کالج سیالکوٹ سے پاس کیے۔ اِس کے بعد انھوں نے گورنمنٹ کالج لاہور میں تعلیم جاری رکھی اور ۱۸۹۷ء میں بی اے

کے امتحان میں اعزاز کے ساتھ کامیاب ہوئے۔ انھوں نے وظیفہ بھی حاصل کیا۔
انگریزی اور عربی میں نمایاں لیاقت کی وجہ سے انھیں سونے کے دو تمغے بھی ملے
۱۸۹۹ء میں انھوں نے فلسفے میں ایم اے کا امتحان پاس کیا۔
تعلیم کی تکمیل کے بعد علامہ اقبال نے اورینٹل کالج لاہور میں عربی کے استاد کی حیثیت سے زندگی کا آغاز کیا۔ ۱۸۹۹ء سے ۱۹۰۳ء تک وہ اس کالج سے وابستہ رہے۔ اس کے بعد وہ گورنمنٹ کالج لاہور اور اسلامیہ کالج لاہور میں انگریزی اور فلسفے کی تعلیم دینے لگے۔ ۱۹۰۵ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے وہ انگلستان چلے گئے۔ انھوں نے انگلستان کی کیمبرج یونیورسٹی سے بی اے کی ڈگری لی اور ۱۹۰۷ء میں جرمنی کی میونخ یونیورسٹی نے ان کی کتاب "ایران میں مابعدالطبیعیات کا ارتقاء" پر انھیں پی ایچ ڈی کی ڈگری دی۔ ۱۹۰۸ء میں انھوں نے لنکنزان (لندن) سے بارایٹ لا کا امتحان پاس کیا۔
لاہور واپسی پر انھیں گورنمنٹ کالج لاہور میں فلسفے کا پروفیسر مقرر کیا گیا۔ ساتھ ہی وہ لاہور ہائی کورٹ میں وکالت بھی کرتے رہے۔ بعد کے سال علامہ کی زندگی میں ان کی شاعری کے لیے تخلیقی لحاظ سے بہت اہم تھے۔
علامہ کو شاعری کا ذوق تو بچپن سے تھا مگر ۱۹۰۱ء میں سر عبدالقادر نے ان کی نظم "ہمالہ" کو اپنے رسالے "مخزن" میں شائع کر کے انھیں لوگوں سے متعارف کرایا۔ ۱۹۱۵ء میں ان کی فارسی مثنوی "اسرار خودی" شائع ہوئی۔ ۱۹۲۰ء میں پروفیسر نکلسن نے اس مثنوی کو secrets of self کے نام سے انگریزی میں منتقل کیا۔ اس ترجمے کی وجہ سے یورپ علامہ اقبال سے متعارف ہوا۔ اس کے بعد ان کی متعدد شعری تخلیقات "رموز بیخودی" (۱۹۱۸) "پیام مشرق" (۱۹۲۳) "بانگِ درا" (۱۹۲۴) "زبورِ عجم" (۱۹۲۷) "جاوید نامہ" (۱۹۳۲) "بالِ جبریل" (۱۹۳۵) اور "ضربِ کلیم" (۱۹۳۶) شائع ہوئیں۔ "ارمغانِ حجاز" علامہ کے انتقال کے بعد ۱۹۳۸ء میں شائع ہوئی۔ ان عظیم فارسی اردو شعری تخلیقات کے دم سے علامہ کے نام اور ان کی شہرت کا ان کی زندگی ہی میں، پوری دنیا میں چرچا ہو گیا۔ ان کتابوں سے ہمیں ان بلندیوں کا علم ہوتا ہے۔ جہاں وہ اپنی شاعری، فلسفہ اور سیاسی تصورات کے حوالے سے پہنچے۔ مشرق

اور مغرب میں حکمت اور دانائی کی جستجو نے ان کی شاعری میں اظہار پایا ہے۔ اسلام اور اسلامی ثقافت سے محبت علامہ کے ان خیالات کا محور تھی جنھیں انھوں نے عالمِ اسلام میں عام کیا۔

اگرچہ علامہ اقبال نے اپنے خیالات و تصورات کے اظہار کے لیے شاعری کا ذریعہ اختیار کیا مگر انھوں نے انگریزی اور اردو میں نثر بھی لکھی۔ ابتدا میں انھوں نے اقتصادیات میں ایک کتاب "علم الاقتصاد" (۱۹۰۳ء) لکھی۔ اس کتاب کے بارے میں خود علامہ نے کہا تھا کہ اس موضوع پر یہ اردو میں واحد مستند کتاب ہے۔ اس کے بعد ۱۹۰۸ء میں انھوں نے "ایران میں مابعد الطبیعیات کا ارتقاء" کے موضوع پر مقالہ لکھا جس پر انھیں پی ایچ ڈی کی ڈگری ملی۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ ۱۹۳۵ء میں حیدر آباد دکن سے شائع ہوا تھا۔ "تشکیل جدید الٰہیاتِ اسلامیہ" پر ان کے چھ لکچر سب سے پہلے ۱۹۰۸ء میں لاہور سے شائع ہوئے۔ ۱۹۳۴ء میں آکسفورڈ یونیورسٹی پریس نے اسے بعض تبدیلیوں اور ترمیموں کے علاوہ ساتویں لکچر کے اضافے کے ساتھ شائع کیا۔ ۱۹۵۷ء سید نذیر نیازی نے لاہور سے اس کا اردو ترجمہ شائع کرایا۔ علامہ کی دوسری انگریزی نثری تحریر وہ ہے جسے ڈاکٹر جاوید اقبال نے "شذراتِ فکرِ اقبال" کے نام سے مرتب کیا۔

گورنمنٹ کالج لاہور میں بی اے کی جماعتوں میں داخلے کے بعد علامہ کی زندگی کا بیشتر وقت لاہور میں گزرا۔ ۱۹۰۰ء سے ۱۹۰۵ء تک وہ بھاٹی دروازہ کے اندر رہے۔ ۱۹۰۸ء میں انگلستان سے واپسی پر وہ انارکلی میں عطر چند کپور تاجرانِ کتب کی دوکان کے اوپر کی منزل میں آگئے اور ۱۹۲۲ء تک وہیں رہے۔ ۱۹۲۲ء میں وہ میکلوڈ روڈ کے ایک مکان میں اُٹھ آئے۔ اور ۱۹۳۵ء تک وہیں قیام کیا۔ ۱۹۳۴ء میں علامہ اقبال نے موضع گڑھی شاہو میں میو روڈ پر (جو اَب علامہ اقبال روڈ کہلاتی ہے) نیلام عام میں اپنے چھوٹے بیٹے جاوید اقبال کی طرف سے سات کنال کا ایک رقبہ خریدا۔ یہاں بیالیس ہزار پچیس روپے کے خرچ سے جب مکان کی تعمیر مکمل ہوئی تو علامہ اقبال مئی ۱۹۳۵ء میں میکلوڈ روڈ سے یہاں آگئے۔ انھوں نے ۲۱ مئی ۱۹۳۵ء کو اپنے بیٹے جاوید اقبال کے نام پر پچاس روپے ماہانہ کے ایک کرایہ نامے پر دستخط کیے اور اس کے مطابق مکان کے سامنے کے تین کمرے آخری دَم تک ان کے زیر استعمال رہے۔ یہیں علامہ

کی بیوی سردار بیگم نے، جو جاوید اقبال کی والدہ تھیں، ۲۴ مئی ۱۹۳۵ء کو انتقال کیا۔ علامہ اقبال نے اپنی زندگی کے آخری تین سال یہیں بسر کیے اور اسی مکان کے ایک کمرے میں ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء کو وفات پائی۔

اقبال نے عملی سیاست میں کم ہی حصہ لیا مگر وہ ہندوستان میں اسلام کے مخدوش مستقبل سے پوری طرح باخبر تھے۔ انھوں نے محسوس کیا کہ مسلمانوں کی راہنمائی کرنے والا کوئی نہیں۔ ہندوستان میں اسلام کو سخت خطرہ تھا چنانچہ مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ اور دین اسلام کے وجود کی ضمانت کی خاطر انھوں نے ۱۹۲۶ء میں مسلم لیگ کے ٹکٹ پر پنجاب اسمبلی کے انتخابات میں حصہ لیا اور کامیاب رہے۔ علامہ ۱۹۲۷ء سے ۱۹۳۰ء تک اسمبلی کے رکن رہے۔ ۱۹۳۰ء میں انھیں الٰہ آباد میں آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کا صدر چنا گیا۔ یہ اجلاس دوازدہ بلڈنگ میں منعقد ہوا جہاں علامہ اقبال نے وہ مشہور خطبہ ارشاد فرمایا جس میں مسلمانانِ ہند کے لیے ایک الگ مملکت (پاکستان) کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ علامہ نے دوسری اور تیسری گول میز کانفرنس میں بھی شرکت کی۔

اس دوران میں علامہ نے نہ صرف ایک شاعر اور مفکر کی حیثیت سے، بلکہ مسلمانوں کے ایک عظیم سیاسی رہنما کی حیثیت سے بھی ایک اعلیٰ مقام حاصل کر لیا تھا۔ قائداعظم کے ساتھ علامہ کے گہرے مراسم تھے۔ جب علامہ اقبال جاوید منزل میں مقیم تھے تو ۱۹۳۶ء میں قائداعظم اور محترمہ فاطمہ جناح یہیں ان سے ملنے آئے۔ اس طرح ہندوؤں کے رہنما پنڈت جواہر لال نہرو بھی علامہ کا بہت احترام کرتے تھے۔ وہ بھی جاوید منزل میں علامہ اقبال سے ملنے آئے تھے۔

اس عمارت کی اہمیت کے پیشِ نظر حکومتِ پاکستان کی طرف سے مقرر کی جانے والی علامہ اقبال کے صد سالہ جشنِ ولادت کی نیشنل کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ اس عمارت کو ایک تاریخی میوزیم میں بدل دیا جائے جہاں شاعر و حکیمِ مشرق کی یادگاروں کو محفوظ رکھا جائے اور جن تک لوگوں کو رسائی حاصل ہو۔

اس عظیم انسان کے قابل صاحبزادے ڈاکٹر جسٹس جاوید اقبال نے قومی مفاد کے پیش نظر یہ تجویز فراخ دلی سے منظور کر لی اور علامہ اقبال سے متعلق وہ تمام اشیاء قوم کے حوالے کر دیں جن میں سے بیشتر سے لوگ یکسر ناآشنا تھے۔ ان ذخائر میں علامہ اقبال کی اصلی سندات اور ڈگریاں، کتابیں

جو ان کے زیرِ مطالعہ رہیں ، ان کی زیرِ استعمال اشیاء جیسے فرنیچر اور دیگر آرائشی چیزیں ، نیز وہ لباس جو انھوں نے پہنے اور وہ برتن جن میں انھوں نے کھانا کھایا ، اور دیگر بہت سی اشیائ محفوظ ہیں ۔ سب پر مستزاد یہ کہ ان ذخائر میں ان کی شاعری اور خطوط اور دیگر تحریروں کے خود علامہ کے خط میں لکھے ہوئے ابتدائی مسودات بھی موجود ہیں ۔

یہ تمام یادگاریں علامہ اقبال میوزیم ، جاوید منزل ، میں محفوظ انداز میں نمائش کے لیے رکھ دی گئیں اور ۲، دسمبر ،۷۷ ۱۹ ء کو اس میوزیم کا افتتاح عمل میں آیا ۔ ان تمام اشیاء کی ایک فہرست " آثار علامہ اقبال " میں بطورِ خاص اقبالیات پر کام کرنے والے دانشوروں کے لیے اور عمومی حیثیت سے عام لوگوں کے لیے ، درج کر دی گئی ہے ۔ زیرِ نظر کتاب RELICS OF ALLAMA IQBAL کا اردو ترجمہ ہے جو محمد عبداللہ قریشی نے نہایت جاں فشانی سے کیا ۔ کتابت کا کام سید نفیس رقم کے زیرِ نگرانی انجام پایا ۔ طباعت کے دوران محکمہ آثارِ قدیمہ کے جناب افضال احمد صاحب جناب منصور علی خان اور محمد طارق صاحب نے ہم سے بھرپور تعاون کیا ۔ میں ان سب کا تہ دل سے ممنون ہوں ۔

مسعود الحسن کھوکھر
نگران
علامہ اقبال میوزیم ،
لاہور

علامہ اقبال میوزیم ، لاہور

فہرستِ مشمولات

آثارِ علامہ اقبال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلا باب

مُسَوَّدات

ا ــ (۱) **بالِ جبریل :**

مسودے کے سرورق سے معلوم ہوتا ہے کہ اِس کتاب کا نام پہلے نشانِ منزل رکھا گیا۔ بعد میں شاعر نے خود ہی اسے بدل کر موجودہ نام رکھا۔ گہرے بادامی رنگ کی جلد ہے۔

صفحات : ۱۵۶ سائز ۸½ × ۷ اِنچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۰۰ء

ا ــ (۲) **مثنوی اسرارِ خودی :**

پہلے شاعر نے اس کتاب کا نام مثنوی پیامِ سروش رکھا۔ لیکن بعد میں بدل دیا۔ اس میں مثنوی کے صاف کیے ہوئے مسوّدے کا ایک حصّہ اور رموزِ بے خودی کا پہلا مسودہ شامل ہے۔ شاعر نے اپنے قلم سے مسوّدے میں بہت سی اصلاحات، اضافے اور تبدیلیاں کی ہیں۔ درمیان میں کچھ صفحات کورے ہیں۔

صفحات : ۵۹ سائز ۶¾ × ۴½ اِنچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۰۱ء

ا۔ (۳) جاوید نامہ :
غالباً یہ کتاب کا پہلا مسودہ ہے، کیونکہ کئی جگہ شاعر نے اپنے ہاتھ سے تصحیح اور اضافے کیے ہیں
سیاہ جلد والا رجسٹر۔
صفحات : ۴۶ + ۹۳ کورے صفحے ۔ سائز ۱۳ × ۸ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۰۲ء

ا۔ (۴) ارمغان حجاز :
اس مسودے میں متعدد جگہوں پر شاعر نے اپنے ہاتھ سے درستی، تبدیلیاں اور اضافے کیے ہیں۔ بہت سی نظموں کو تو بالآخر بوقتِ طباعت حذف کر دیا گیا ہے۔ گہرے بادامی رنگ کا مجلّد رجسٹر۔
صفحات : ۳۴ سائز ۱۳ × $8\frac{1}{4}$ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۰۳ء

ا۔ (۵) بالِ جبریل :
یہ کتاب کے نقشِ ثانی کا ایک حصہ ہے، جو شپرہ اور خچر نظم سے شروع ہوتا ہے۔ گہرے بادامی رنگ کے رجسٹر میں مجلّد۔
صفحات : ۱۴ سائز $8\frac{1}{4}$ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۰۴ء

ا۔ (۶) نوٹ بک :
اس میں متفرق نظمیں اور یادداشتیں ہیں، جو بیشتر انگریزی میں ہیں اور زیادہ تر پنسل سے لکھی گئی ہیں۔ جلد کاغذی ہے۔
صفحات : ۲۵ سائز ۶.۲ × ۴ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۰۵ء

ا-(۷) **متفرق تاثرات :**

اس نوٹ بک میں کچھ یادداشتیں ہیں، جو انگریزی میں لکھی گئی ہیں۔ نیچے شاعر کے دستخط موجود ہیں۔ محمد اقبال ۲۷۔ اپریل ۱۹۱۰ء سیاہ جلد ہے۔ نوٹ بک کسی حد تک خستہ حال ہے۔

صفحات : ۱۴ سائز/ ۶ ۳/۴ × ۴ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۰۶ء

ا-(۸) **نظموں کا مجموعہ :**

اس میں دوسری نظموں کے علاوہ مشہور طویل نظمیں شکوہ جواب شکوہ اور شمع و شاعر شامل ہیں۔ نیلے رنگ کی نرم جلد والی کاپی بک۔

صفحات : ۲۰ + ۲۶ (کورے کاغذ) سائز ۷ ۳/۴ × ۶ ۱/۴ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۰۷ء

ا (۹) **اسرار خودی :**

شاعر کی اپنی لکھائی میں یہ کتاب کا صاف شدہ مسوّدہ ہے۔

صفحات : ۴۲ + ۴۰ (کورے) سائز ۷ ۳/۴ × ۴ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۰۸ء

ا-(۱۰) **ضربِ کلیم**

اقبال کی اپنی لکھائی میں کتاب کا پہلا مسوّدہ ہے۔ گہرے بادامی کاغذ کے رجسٹر میں کتاب کا صرف ایک حصہ ہے۔

صفحات : ۱۴ + ۱۱ کورے سائز ۱۳ × ۸ ۱/۴ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۰۹ء

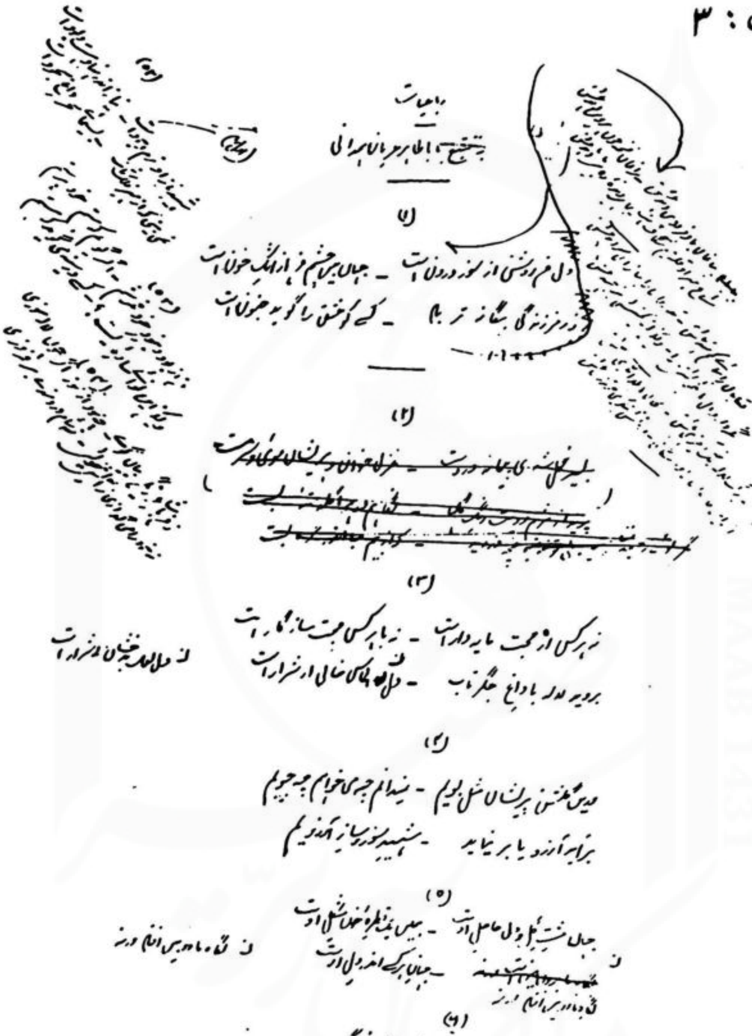
ست ۲

ارمغانِ حجاز کا ایک صفحہ

ف م ۱ (۴)



عکس : ۳



پیامِ مشرق کا ایک صفحہ
ف م ا (۱۴)

ا ــ (۱۱) اسرارِ خودی :

اقبال کے اپنے قلم سے کتاب کا پہلا مسوّدہ ہے ۔ آغاز میں پنسل سے کچھ اشارات لکھے ہوئے ہیں ۔ نوٹ بک مجلّد ہے ۔

صفحات : ۳۴ سائز $\frac{۳}{۴}$۷ × $\frac{۱}{۴}$۶ اِنچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۱۰ء

ا ــ (۱۲) رموزِ بے خودی :

اقبال کی اپنی لکھائی میں کتاب کا صاف شدہ مسوّدہ مطبع میں بھجوانے کے لیے تیار کیا گیا ۔ (پہلا ایڈیشن) سیاہ نرم گتے کی جلد ہے ۔

صفحات : ۳۶ سائز $\frac{۳}{۴}$۷ × $\frac{۱}{۴}$۶ اِنچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۱۱ء

ا ــ (۱۳) مثنوی پس چہ باید کرد اے اقوامِ شرق :

یہ مسودہ نقل تو کسی اور نے کیا ہے ۔ لیکن کتابت کے لیے بھجوانے کی غرض سے مصنف نے درستی خود کی ہے ۔ سرورق پر کتاب کا عنوان اور مصنف کا نام درج ہے ۔ حق طبع ۱۹۳۶ء غیر مجلّد رجسٹر میں کاغذ رکھے گئے ہیں ۔

صفحات : ۳۹ سائز ۱۳ × $\frac{۱}{۲}$۷ اِنچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۱۲ء

ا ــ (۱۴) پیامِ مشرق :

یہ کتاب کا پہلا مسوّدہ ہے ۔ کیونکہ متعدد جگہوں پر درستی ، تبدیلی اور اضافے کیے گئے ہیں ۔ رجسٹر کی جلد نیلی ہے ۔

صفحات : ۸۴ + بہت سے کورے کاغذ سائز $\frac{۳}{۴}$۱۲ × ۸ اِنچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۱۳ء

ا۔ (۱۵) متفرق نظمیں :

علامہ کے اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی اردو اور فارسی نظمیں، جو بعد میں علامہ کی مستقل تصانیف میں شامل ہوئیں۔ جیسے بانگِ درا بیشتر نظموں کے نیچے تاریخیں درج ہیں۔ نوٹ بک سبز رنگ کی ہے اور خستہ حالت میں ہے۔

صفحات : ۳۲ سائز $6\frac{1}{4}$ × ۴ اِنچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۱۴ء

ا۔ (۱۶) اسرارِ خودی :

کسی کاتب کا لکھا ہوا مسوّدہ، لیکن شاعر نے جابجا درستی اور تبدیلی کی ہے۔ یہ نوٹ بک نیلے رنگ کی سخت جلد میں بندھی ہے۔

صفحات : ۵۹ سائز ۷ × ۵ اِنچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۱۵ء

ا۔ (۱۷) ضربِ کلیم :

طباعت کے لیے بالکل تیار مسوّدہ، جس میں بہت سے مقامات پر شاعر نے خود اصلاح کی ہے۔ ایک سرورق میں کھلے کاغذ۔

صفحات : ۲۰۲ سائز $14\frac{1}{2}$ × $9\frac{1}{2}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۱۶ء

ا۔ (۱۸) پیغام :

اردو میں ایک نظم۔ سبز نوٹ بک۔

صفحات : ۲ سائز $6\frac{1}{4}$ × ۴ اِنچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۱۷ء

ا ــ (۱۹) بالِ جبریل :

مسودے میں دو صفحے شامل ہیں، جن کا مواد ۲۱۵ سے ۲۲۲ صفحے تک چھپا ہے۔ غیر مجلّد رجسٹر

صفحات : ۲ + ۱۹ کورے۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۱۸ء

ا ــ (۲۰) بانگِ درا :

ایک نوٹ بک، جس میں بیشتر نظمیں شاعر کی اپنی لکھائی میں پنسل سے ہیں۔ ڈھیلے ڈھالے انداز میں چمڑے میں لپٹی نوٹ بک کے فلیپ میں ایک چھوٹی سی پنسل ہے اور تاریخ بھی لکھی ہے۔ ۷. اگست ۱۹۰۷ء میونخ۔

صفحات : ۶۳ سائز $6\frac{1}{4}$ × ۴ اِنچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۱۹ء

ا ــ (۲۱) جاوید نامہ :

مصنف کے اپنے ہاتھ سے کاتب کے لیے صاف کیا ہوا مسوّدہ تین فل سکیپ گہرے بادامی رجسٹر۔ (غیر مجلّد اور کمزور)

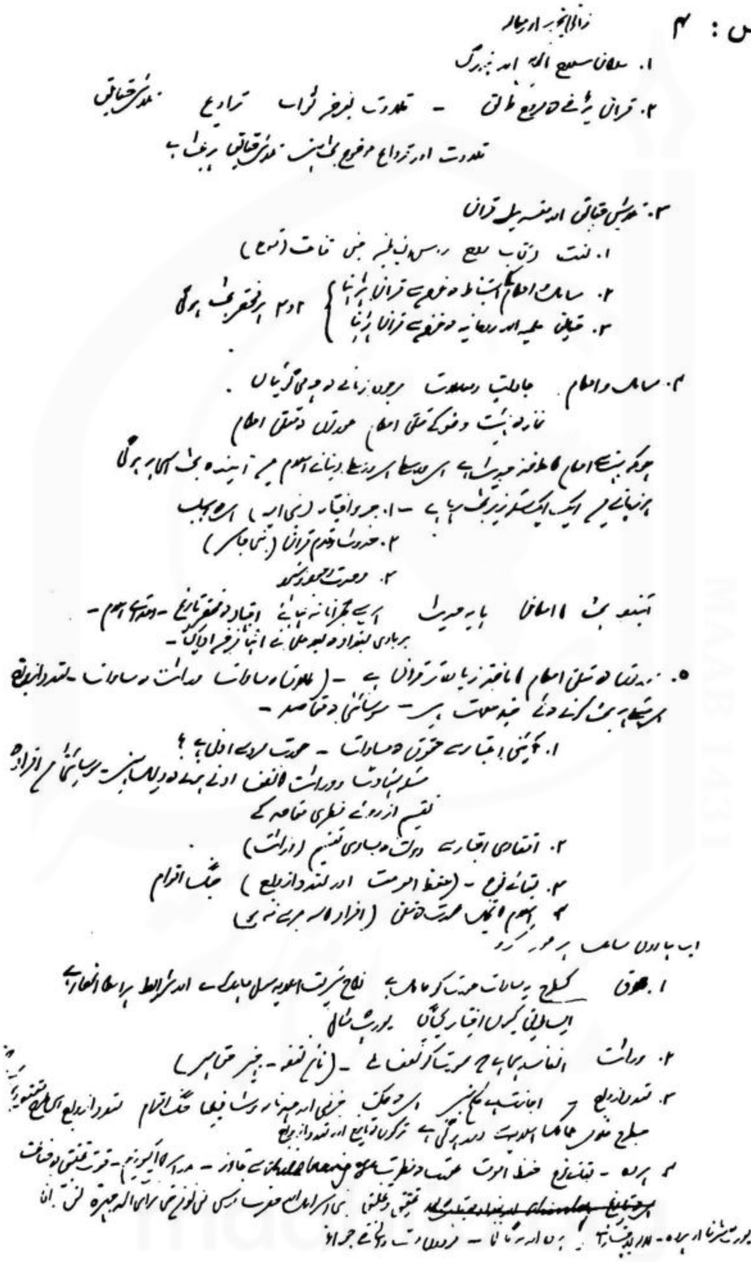
صفحات ۱۷ + ۲۵ + ۲۰ + ۵ کورے کاغذ سائز ۱۳ × $8\frac{1}{4}$ اِنچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱-۳/۲۲۰/ ۱۹۷۷ء

ا ــ (۲۲) مثنوی مسافر :

یہ مسوّدہ کاتب کے لیے شاعر کی طرف سے بالکل تیار حالت میں ہے۔ گہرے بادامی

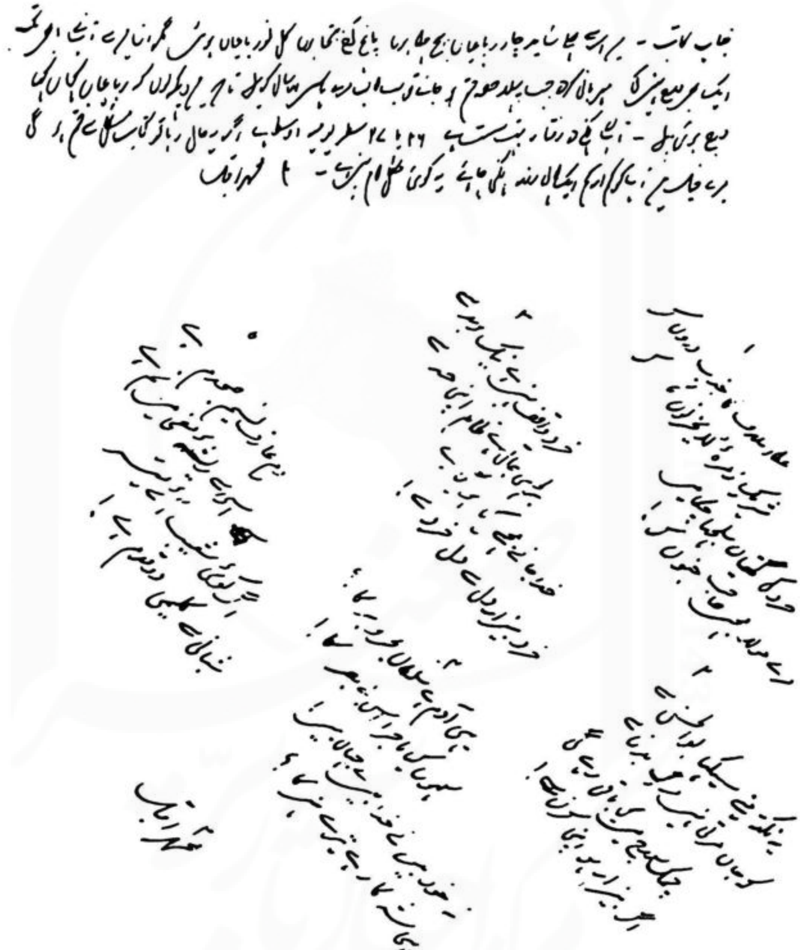
عکس : ۴



علامہ کے ذاتی نوٹس و مطالعات

ف م ۱ (۲۶)

عکس : ۵



علامہ اقبال کا خط کاتب کے نام
ف م ۵ (۹۴)

کاغذ کے کھلے تختے ہیں۔ ۱۷، اپریل ۱۹۳۴ء

صفحات : ۱۳ سائز ۸½ × ۶½ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۲۱ء

ا۔ (۲۳) متفرق اردو نظمیں :

ترانہ اور نالۂ یتیم وغیرہ پر مشتمل خطِ نستعلیق میں ایک نامکمل مسوّدہ۔

صفحات : ۹ + ۳۵ سائز ۱۰ × ۶½ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۲۲ء

ا۔ (۲۴) دی مسلم کمیونٹی :

ایک ٹائپ شدہ مضمون زیرِ عنوان اُمّتِ مسلمہ ایک معاشرتی مطالعہ۔ اس کے ساتھ علامہ کے اپنے ہاتھ سے لکھا ہوا ایک نوٹ بھی ہے۔ ۲۱۔ اکتوبر ۱۹۳۵ء

صفحات : ۲۱۔ سائز ۱۳ × ۸¼ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۲۳ء

ا۔ (۲۵) بیدل : ایک مضمون۔

اس مضمون کا عنوان بیدل برگسان کے تناظر میں ہے۔ علامہ کے اپنے ہاتھ سے لکھا ہوا ہے

صفحات ۲۰۔

سائز ۱۰ × ۶¼ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۲۴ء

ا۔ (۲۶) نوٹس : (ذاتی تجربہ اور مطالعہ)

چند مذہبی اور معاشرتی موضوعات پر علامہ کی اپنی لکھائی میں کچھ ذاتی تاثرات اور کچھ مطالعاتی

حوالے۔ ایک صفحہ۔

سائز ½۱۲ × ½۷ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۲۵ء

ا۔ (۲۷) نوٹس :

شرح کتاب اسرار الوحی سے کچھ اشارات۔

صفحات : ۶ سائز ۷ × ½۴ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۲۶ء

ا۔ (۲۸) فارسی نظمیں :

متفرق فارسی نظموں کا مجموعہ اور علاّمہ کے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے کچھ اشارات۔

صفحات : ۸ سائز ۱۰ × ¼۶ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۲۷ء

ا۔ (۲۹) رسالہ : (مجموعہ غایۃ الامکان فی درایۃ المکان)

کسی کے ہاتھوں کا بنا ہوا مسوّدہ۔ اقبال کی تحریر صفحہ ۵ پر پڑھی جا سکتی ہے۔

"رسالہ عراقی درحقیقت زمان و مکان کہ از رسالہ مولوی سید انور شاہ مرحوم نقل کردہ شد۔ افسوس کہ دو ورق اول دستیاب نہ شد۔ محمدؐ اقبال۔ لاہور ۲۱، اکتوبر ۱۹۳۵ء"

صفحات : ۴۵ سائز ¼۸ × ½۶ انچ

نمبر ع ام ۱۹۷۷/۲۲۸ء

ا۔ (۳۰) صوفی ازم۔ نوٹس

"اسلام میں تصوّف" کے موضوع پر ایک نامکمل کتاب کا خاکہ جو علاّمہ اقبال لکھنا چاہتے

تھے۔ مسودے میں متفرق شذرات اور کتاب کے دو باب شامل ہیں۔

صفحات : ۲۷ سائز ۱۳ x ۸ۓ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۲۹ء

ا ــ (۳۱) ایک فہرست :

محمد شفیع کے دستخط کے ساتھ انہی کی تیار کی ہوئی اقبال کی کتابوں اور مسودوں کی فہرست

ایک ورق سائز ۱۳½ x ۸½ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۳۰ء

ا ــ (۳۲) اقتباسات :

ابن الاثیر کی کتاب تاریخ الکامل جلد ۸ کے صفحات ۹ ــ ۱۰ سے اقتباس اور اس کا اردو ترجمہ جو ڈاکٹر اقبال نے ہی کیا۔

ایک بڑا سائز ۲۱ x ۵½ انچ کا ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۳۱ء

ا ــ (۳۳) ماخوذات :

اقبال کی اپنی لکھائی میں پنسل سے لکھے ہوئے مشکوۃ المصابیح سے اقتباسات۔

صفحات : ۲ سائز ۱۱¼ x ۹ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۳۲ء

ا ــ (۳۴) نوٹس :

انگریزی میں لکھے ہوئے دو صفحات کے نوٹس کی عکسی نقل۔ عنوان ہے "فن ایک مقدس جھوٹ ہے"

سائز ۶½ × ۴½ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۳۳ء

ا۔(۳۵) **فارسی نظم :**

اقبال کے اپنے ہاتھ سے اپنے لیٹرپیڈ پر لکھی ہوئی فارسی نظم "پیغامِ شہید (سلطان ٹیپو شہید)"

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۳۴ء

ا۔(۳۶) **فارسی نظم :**

"محمد علی" کے زیرِ عنوان اقبال کے اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی فارسی نظم

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۳۵ء

ا۔(۳۷) **ایک مضمون :**

"مسلم فلسفے میں مسئلہ زمان" علامہ کے اپنے ہاتھ سے لکھا ہوا نامکمل مضمون۔

صفحات : ۲ سائز ۹½ × ۶½ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۳۶ء

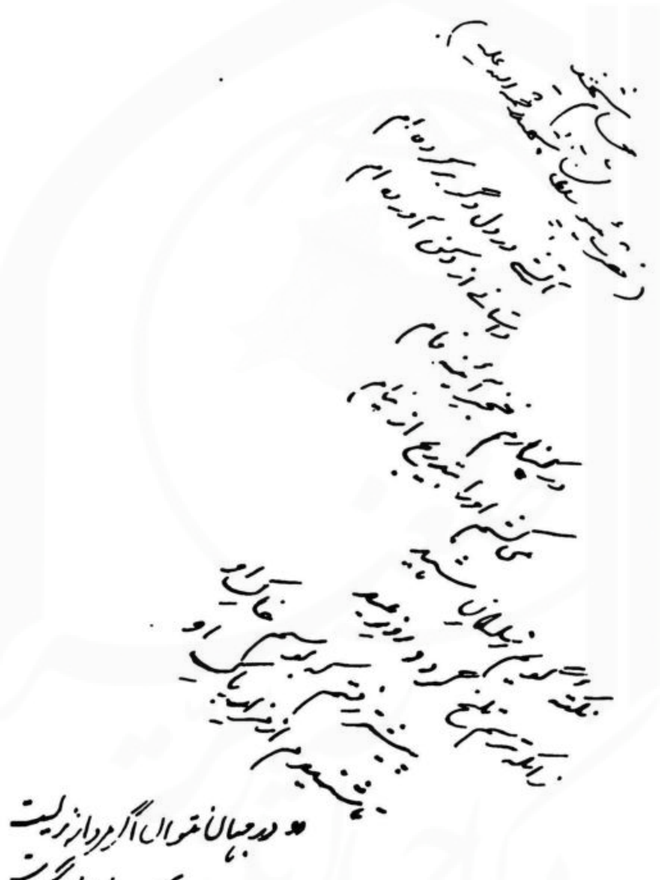
ا۔(۳۸) **فارسی نظمیں :**

علامہ کی منتخب فارسی نظموں کے جرمن تراجم۔ مترجم ہینز مینک۔

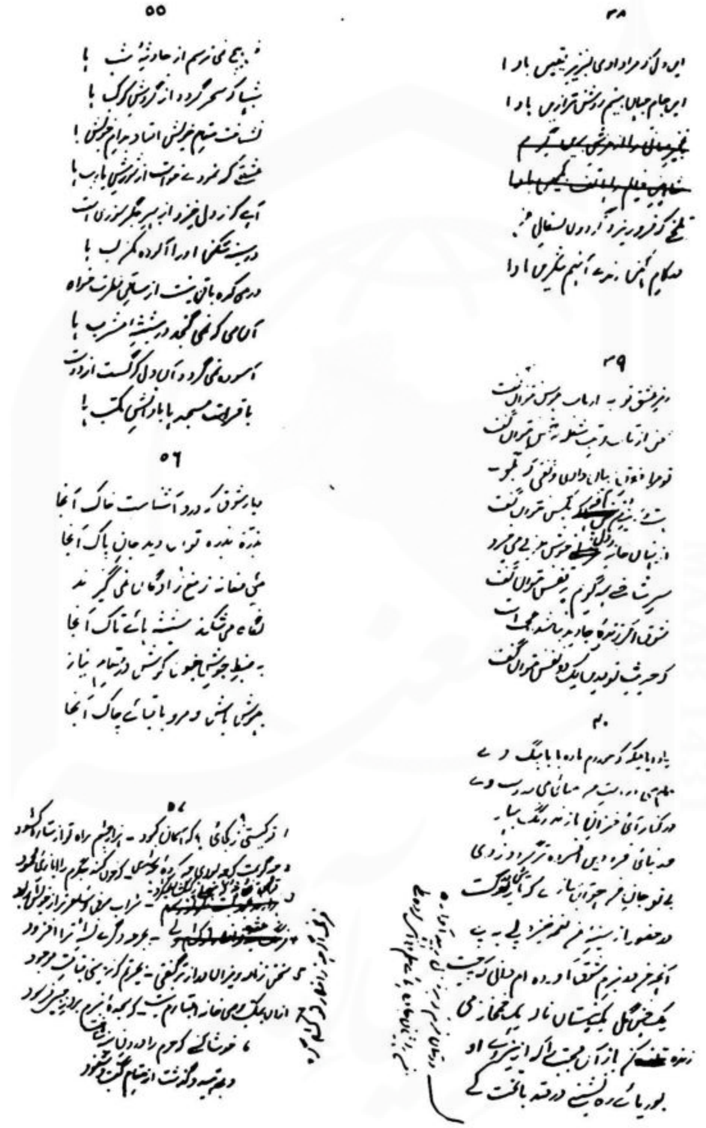
صفحات : ۸ سائز ۸½ × ۱۰½ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۳۷ء

عکس: ۶



عکس: ۷



پیام مشرق
ف م ا (۱۴)

عکس : ٨

Bedil in the Light
of Bergson.

Mirza Abdul Qadir Bedil of Akbarabad is a speculative mind of the highest order — perhaps the greatest poet-thinker that India has produced since the days of Shankara. Shankara's, ~~subtle logic dissects our concrete sense-experience~~ is ~~[illegible]~~ an acute logician. Bedil also ruthlessly dissects our concrete sense-experience with a view to disclose the presence of the universal therein. Bedil is a poet; ~~[illegible]~~ analysis ~~[illegible]~~ is naturally painful and inartistic. ~~He~~ He deals with the concrete more gently, and suggests the universal in it by mere looking at its own inevitable bounds of vision.

" [illegible]
[illegible] "

'The wave cannot screen the face of the Ocean!
O restless observer! Thou hast closed thine
Eyes, where is the veil?".

Again we see the poet's vision of the individual (Jīvātman) in the following verse —

" [illegible]
[illegible] "

The dawn is nothing more than a confused jumble of scattered particles of light; yet we talk of it as though it were something concrete, a distinct unity, a substance. "The conditions (of life) in this wilderness of a world, says Bedil, have fastened upon me like the dawn, the false charge of a concrete constitution which my nature does not admit."

But the most remarkable thing about Bedil, ~~[illegible]~~ is the staggeringly Polyphonic character of

دُوسرا باب

خُطُوط

۲ — (۱) جناب اکبر حیدری کی طرف سے علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط۔ اس میں حیدری صاحب نے عبدالرزاق حیدرآباد دکن کے بغیر اجازت علامہ کی نظمیں چھاپنے کا ذکر ہے۔
۱۰، اگست ۱۹۲۵ء ایک ورق۔
نمبر سلسلہ ع ام ۳۲۳/۷۷ ۱۹ء

۲ — (۲) جناب اے حیدری کی طرف سے علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط، جس کے ساتھ جناب اے رزاق کا ہاتھ سے لکھا ہوا دو صفحے کا خط بھی ہے۔ تاریخ ۴۔ اکتوبر ۱۹۲۵ء
۵، اکتوبر ۱۹۲۵ء ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۳۲۴-۱-۲/۷۷ ۱۹ء

۲ — (۳) کلیاتِ اقبال کی اشاعت کے سلسلے میں جناب اے رزاق کی طرف سے جناب اے حیدری صاحب کے نام ہاتھ سے لکھا ہوا خط۔ ۲۱، اگست ۱۹۲۵ء
نمبر سلسلہ ع ام ۳۲۵/۷۷ ۱۹ء

۲ــ(۴) کلیاتِ اقبال کا دوسرا ایڈیشن چھاپنے کے سلسلے میں جناب اے حیدری کے نام جناب اے رزاق کا ہاتھ سے لکھا ہوا خط۔ ۷ ستمبر ۱۹۲۵ء ۳۔ صفحات۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۲۶ء

۲ــ(۵) حیدر آباد دکن میں کتابوں کی رجسٹری کے بارے میں جناب اے حیدری کی جانب سے علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۲۵ء ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۲۷ء

۲ــ(۶) جناب اے حیدری کی طرف سے علاّمہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط، جس کے ساتھ جناب اے رزاق کے خط کی ایک نقل بھی ہے۔ ۱۶ نومبر ۱۹۳۵ء ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۲۸ء

۲ــ(۷) جناب اے حیدری کی جانب سے کتاب کی فروخت کے بارے میں علاّمہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط ۶ ستمبر ۱۹۲۶ء ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۲۹ء

۲ــ(۸) جناب اے حیدری کی طرف سے علاّمہ اقبال نام ٹائپ شدہ خط، جس میں جناب اے رزاق کی طرف سے نظموں کی اشاعت کے لیے علاّمہ اقبال سے اجازت طلب کی گئی ہے۔ ۲۷ ستمبر ۱۹۲۷ء ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۳۰ء

۲ــ(۹) جناب اے حیدری کی طرف سے علاّمہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط، جس میں وہ ان کو

مدراس سے واپسی پر اپنے ہاں قیام کی دعوت دے رہے ہیں۔ ۲۰، ستمبر ۱۹۲۷ء ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۳۱ء

۲ — (۱۰) خوبصورت لکھائی والا اردو خط۔ جناب شاد فقیر[1] کی طرف سے علامہ اقبال کے نام
۲۴ جمادی الاولیٰ — ۱۳۴۳ ہجری۔ ۲۔ صفحات
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۳۲ء

۲ — (۱۱) جناب فقیر شاد کی طرف سے علامہ اقبال کے نام خوش خط لکھا ہوا خوبصورت خط، جس میں وہ علامہ کو نئے سال کے آغاز کی اطلاع دے رہے ہیں۔ جمادی الآخر ۱۳۴۳ ہجری — ۷۔ صفحات۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۳۳ء

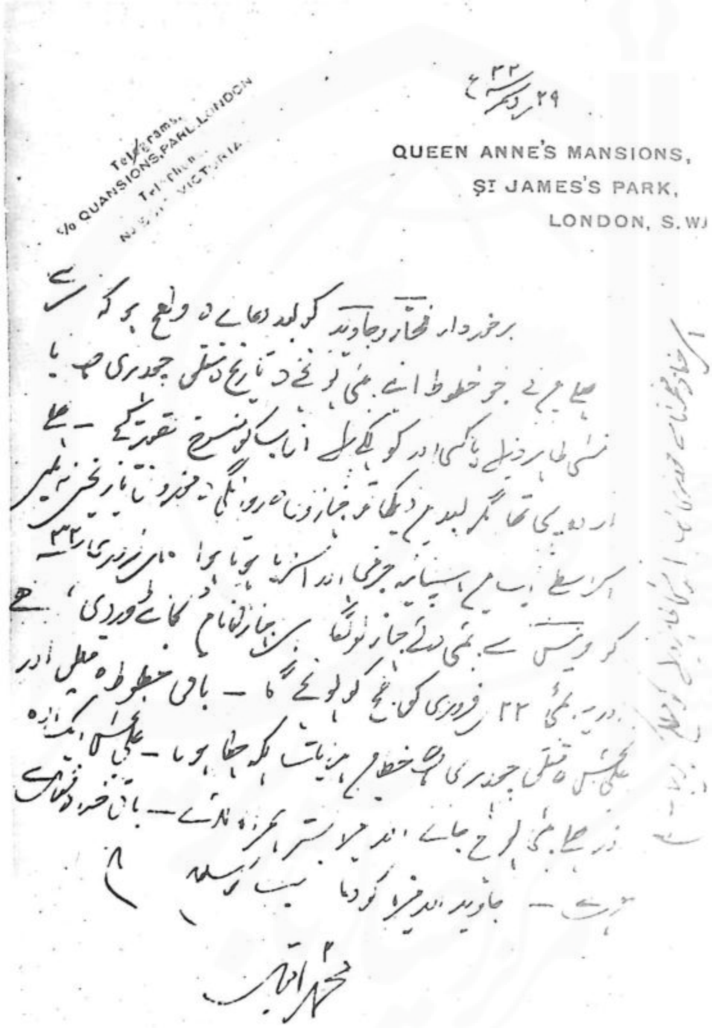
۲ — (۱۲) جناب فقیر شاد کی طرف سے علامہ اقبال کے نام خط، جس میں وہ خط کا جواب نہ پانے پر شکوہ سنج ہیں۔ ۲۹، رجب ۱۳۴۴ ہجری — ۳ صفحات
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۳۴ء

۲ — (۱۳) جناب فقیر شاد کا ہاتھ سے لکھا ہوا خط علامہ اقبال کے نام، جس میں وہ سفارش کر رہے ہیں کہ عبدالرزاق کو کتاب کی اشاعت کی اجازت دی جائے۔
۱۸، شوال ۱۳۴۳ ہجری — ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۳۵ء

---

[1] فقیر کا لفظ نام کا جزو نہیں۔ شاد سے مراد مہاراجہ کشن پرشاد شاد، مدارالمہام ریاست حیدرآباد دکن ہیں اور وہ صوفی مشرب اور فقیر منش ہونے کی وجہ سے انکسار کے طور پر فقیر کا لفظ اپنے نام کے ساتھ لکھ دیا کرتے۔ جیسے کئی لوگ حقیر، مسکین اور احقر وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ — مترجم

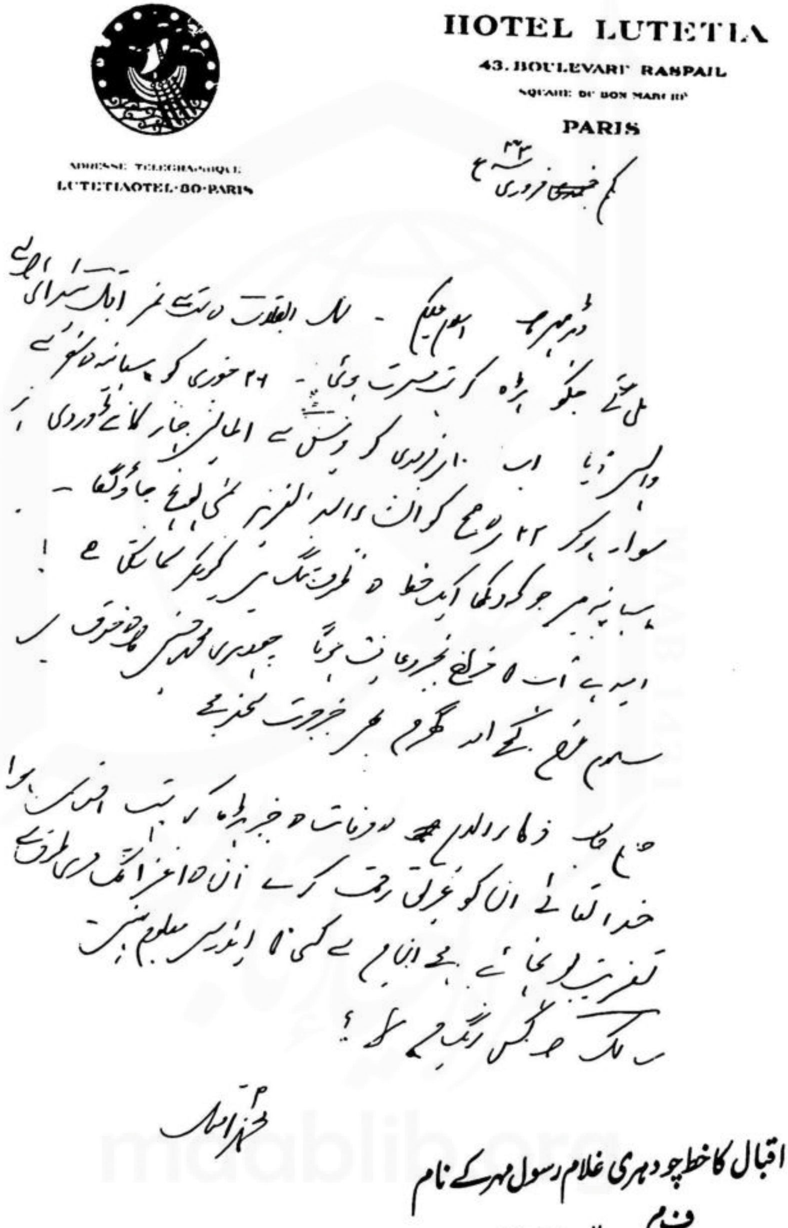
عکس : ۹



اقبال کا خط ان کے بھتیجے مختار اور
بیٹے جاوید اقبال کے نام

ف م ۲ (۸۲)

عکس : ۱۰



HOTEL LUTETIA
43, BOULEVARD RASPAIL
SQUARE DU BON MARCHÉ
PARIS

ADRESSE TELEGRAPHIQUE
LUTETIAOTEL-80-PARIS

یکم فروری ۳۳ء

ڈیر مہر صاحب ۔ السلام علیکم ۔ آپ کا انقلاب دسمبر تک کے نمبر اقبال سیریز کے سلسلے
مل گئے جنکو پڑھ کر بہت مسرت ہوئی ۔ ۲۶ جنوری کو ہسپانیہ کے سفر سے
واپس آ گیا ۔ اب ۱۰ فروری کو وینس سے اطالین جہاز کانٹے وردی پر
سوار ہو کر ۲۲ تاریخ کو ان شاء اللہ العزیز بمبئی پہنچ جاؤں گا ۔
ہسپانیہ میں جو کچھ دیکھا ایک خط میں تو وقت کی تنگی کی وجہ سے لکھا نہیں جا سکتا ہے !
امید ہے آپ کا مزاج بخیر و عافیت ہوگا ۔ چودھری محمد حسین صاحب کی خدمت میں
سلام عرض کیجیے اور گھر میں بھی خیریت سے مطلع کیجیے

حاجی [illegible] ذکاء اللہ مرحوم کی وفات کی خبر پڑھ کر بہت افسوس ہوا
خدا تعالیٰ ان کو غریق رحمت کرے ۔ ان کے اعزا اور متعلقین کی طرف سے
تعزیت کر دیجیے ۔ مجھے ان میں سے کسی کا ایڈریس معلوم نہیں ۔
سالک صاحب کس رنگ میں ہیں ؟

محمد اقبال

اقبال کا خط چودھری غلام رسول مہر کے نام

ف م ۲ (۸۵)

۲ — (۱۴) جناب فقیر شاد کا ہاتھ سے لکھا ہوا خط علامہ اقبال کے نام، جس میں انھیں پنجاب کونسل میں انتخاب جیتنے پر مبارک باد دی گئی ہے۔

۸۔ جنوری ۱۹۲۶ء — ۲ صفحات۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۳۶ء

۲ — (۱۵) ٹائپ شدہ خط، جس میں عبدالرزاق کو بلا اجازت نظمیں چھاپنے پر معاف کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

۱۸، جولائی ۱۹۲۵ء — ۲ صفحات۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۳۷ء

۲ — (۱۶) ایس۔ ایم سلیمان کی طرف سے ٹائپ شدہ خط، جس میں علامہ کے اپنی کتاب "ری کنسٹرکشن آف ریلجس تھاٹ اِن اسلام" بھجوانے پر علامہ کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

۱۶، مئی ۱۹۳۰ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۳۸ء

۲ — (۱۷) ڈاکٹر سی۔ ایس ہرگونج کی طرف سے انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں کتاب "ری کنسٹرکشن آف ریلجس تھاٹ اِن اسلام" بھجوانے پر علامہ کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

۴، جون ۱۹۳۰ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۳۹ء

۲ — (۱۸) جناب ڈی بوئسر کی طرف سے انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں کتاب "ری

کنسٹرکشن آف ریلیجس تھاٹ اِن اسلام" بھجوانے پر علامہ کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔
۲۸ ,مئی ۱۹۳۰ء —— ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۴۰ء

۲ــ (۱۹) جناب اے۔ جے وینیک کی طرف سے انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں کتاب
"ری کنسٹرکشن آف ریلیجس تھاٹ اِن اسلام" بھجوانے پر علاّمہ کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔
۱۰ ,اگست ۱۹۳۰ء —— ۴ صفحات
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۴۱ء

۲ــ (۲۰) میسرز ٹاکنگ پکچر ریکارڈ کمپنی، کلکتہ کی طرف سے علاّمہ کے نام ٹائپ شدہ خط، جس میں
گراموفون ریکارڈ کی میکینکل پروڈکشن کے لیے شکوہ اور جواب شکوہ کے حقوق دینے کی درخواست
کی گئی ہے۔ ۱۹ مئی ۱۹۳۴ء —— ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۴۲ء

۲ــ (۲۱) مذکورہ بالا خط کے جواب میں علاّمہ کے ایڈووکیٹ جناب غلام رسول کا خط، جو ٹائپ
کے ساتھ ساتھ پنسل سے بھی لکھا گیا ہے۔ ۲۹ ,مئی ۱۹۳۴ء ــ ۲ ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۴۳ء

۲ــ (۲۲) میسرز ٹاکنگ پکچر ریکارڈ کمپنی، کلکتہ کی طرف سے ٹائپ شدہ خط، جس میں شکوہ کے پچھتر اشعار
کے حقوق خریدنے پر رضامندی کا اظہار کیا گیا ہے۔ ۳۱ ,مئی ۱۹۳۴ء —— ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۴۴ء

۲ــ (۲۳) میسرز ٹاکنگ پکچر ریکارڈ کمپنی، کلکتہ کی طرف سے ۳۱ ,مئی ۱۹۳۴ء کے خط کی یقین دہانی کا

خط - ۲۲، جون ۱۹۳۴ء ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۴۵ء

۲-(۲۴) جناب غلام رسول ایڈووکیٹ کی طرف سے انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں میسرز ٹاکنگ پکچر کے ۳۱، مئی اور ۲۲، جون ۱۹۳۴ء کے خطوں کا جواب ہے اور انھیں ایک واضح پیشکش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ۲۵، جون ۱۹۳۴ء ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۴۶ء

۲-(۲۵) میسرز ٹاکنگ پکچر ریکارڈ کمپنی، کلکتہ کی طرف سے ٹائپ شدہ خط، جس میں شکوہ اور جوابِ شکوہ کے حقوق حاصل کرنے کے لیے پچاس روپے کی پیشکش کی گئی ہے۔

۱۱، جولائی ۱۹۳۴ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۴۷ء

۲-(۲۶) جناب غلام رسول ایڈووکیٹ کے ہاتھ سے لکھا ہوا خط، میسرز ٹاکنگ پکچر کے نام، جس میں علامہ کی طرف سے پچاس روپے کی مضحکہ خیز پیشکش قبول کرنے سے انکار کیا گیا ہے

۱۴، جولائی ۱۹۳۴ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۴۸ء

۲-(۲۷) میسرز ٹاکنگ پکچر کی طرف سے ٹائپ شدہ خط میں مذکورہ بالا خط ملنے پر افسوس کا اظہار ہے اور نئی پیشکش کے لیے علامہ کا مطالبہ معلوم کیا گیا ہے۔

۱۷، جولائی ۱۹۳۴ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۴۹ء

۲ــ (۲۸) علامہ اقبال کی ایک رشتے دار خاتون، کریم بی بی کا خط، جس میں علامہ کی بیوی کو "حاجتِ نماز" کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ ۱۸، اگست ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۵۰ء

۲ــ (۲۹) شیخ طاہر الدین اینڈ سنز کی طرف سے رام لعل کے نام کاغذ کی خریداری کے سلسلے میں خط۔

۶، جنوری ۱۹۳۶ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۵۱ء

۲ــ (۳۰) شیخ طاہر الدین اینڈ سنز کی طرف سے علامہ اقبال کے نام خط، جس میں انھیں کاغذ اور طباعت وغیرہ کے اخراجات سے آگاہ کیا گیا ہے۔

۶، جنوری ۱۹۳۶ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۵۲ء

۲ــ (۳۱) جناب یعقوب علی، نمائندہ ورکنگ کمیٹی، آل مسلم کانفرنس جموں کشمیر کا خط علامہ اقبال کے نام، جس میں کشمیر کے مسلمانوں کی حالت بیان کی گئی ہے۔

۷، اگست ۱۹۳۳ء ـــــ تین ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۵۳ء

۲ــ (۳۲) علامہ کے دوست جناب اے حیدری کی طرف سے علامہ اقبال کے نام بصیغۂ راز بھیجا ہوا ٹائپ شدہ نجی خط، جس میں کسی ذاتی معاملے کے بارے میں مشورہ کیا گیا ہے۔

۱۰، اکتوبر ۱۹۳۳ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۵۴ء

۲ – (۳۳) جناب ایس - وی - للت کی طرف سے علاّمہ اقبال کے نام بالکل ذاتی اور بصیغۂ راز ٹائپ شدہ خط، جس میں ہندوستان میں فرقہ وارانہ فسادات کے بارے میں معلومات دی گئی ہیں -

۱۰، مئی ۱۹۳۲ء ـــــ دو صفحات -

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۵۵ء

۲ – (۳۴) جناب حمید، لیکچرار گورنمنٹ کالج گجرات کا ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں بعض مسائل کے بارے میں ضابطے بتائے گئے ہیں -

۱۹، جولائی ۱۹۲۸ء ـــــ ۱۰ ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۵۶ء

۲ – (۳۵) امیر بہاول پور نواب صادق محمد عباسی کا ٹائپ شدہ خط علاّمہ اقبال کے نام، جس میں انھیں قانونی مشیر مقرر کیے جانے کی اطلاع شرائط کے ساتھ دی گئی ہے - شرائط پر نواب صاحب کے دستخط موجود ہیں -

۲، نومبر ۱۹۲۸ء ـــــ دو ورق

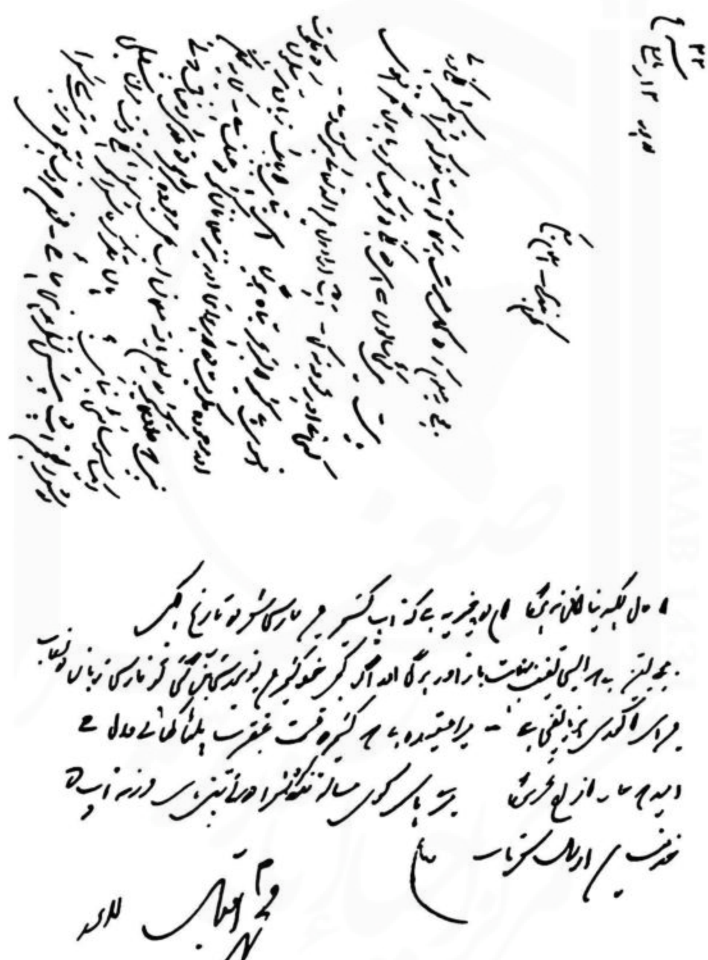
نمبر سلسلہ ع ام ۱-۲/۳۵۷/۱-۲/۱۹۷۷ء

۲ – (۳۶) جناب غلام عباس، جنرل سیکرٹری جموں و کشمیر مسلم کانفرنس، کا خط علاّمہ اقبال کے نام جس میں کشمیری مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کا بیان ہے -

تاریخ ندارد ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۵۸ء

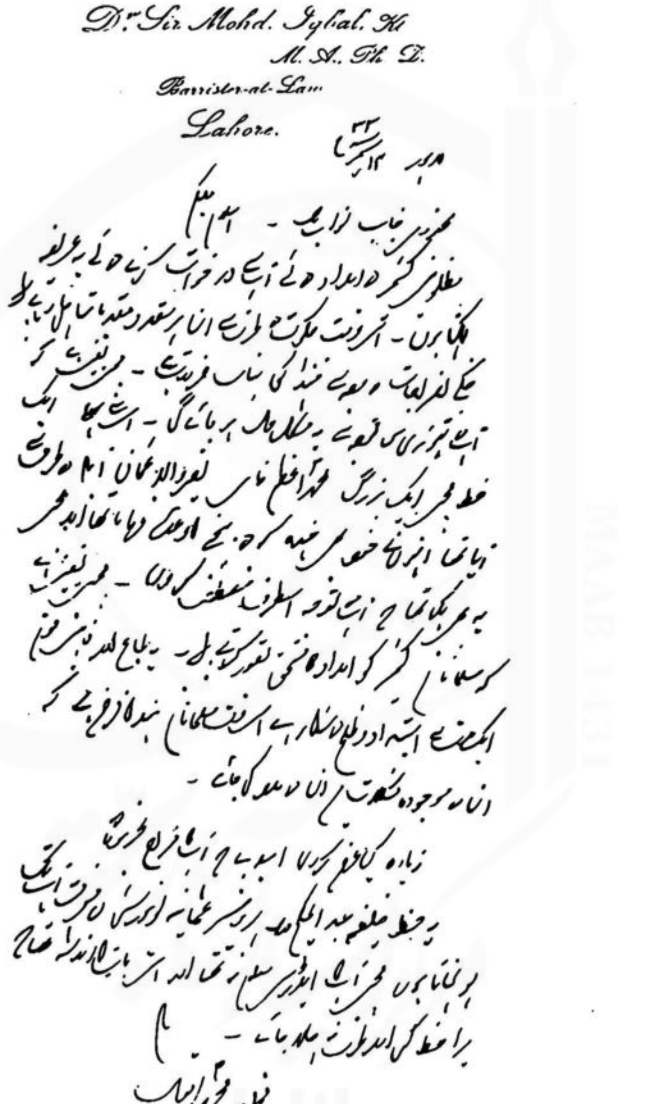
عکس : ۱۱



اقبال کا خط جناب غلام احمد مہجور کے نام

ف م ۲ (۷۹)

عکس : ۱۲


Dr. Sir Mohd. Iqbal. Kt
M. A., Ph. D.
Barrister-at-Law
Lahore.

لاہور ۱۲ اپریل ۳۶ء

مخدومی جناب نواب صاحب - السلام علیکم

[illegible]

زیادہ کیا عرض کروں امید ہے کہ آپ کا مزاج بخیر ہوگا

[illegible]

مخلص محمد اقبال

اقبال کا خط نواب بہادر یار جنگ کے نام

ف م ۲ (۸۳)

۲-(۳۷) جناب وولی کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، علامہ اقبال کے نام، جس میں ان کے ٹکٹوں کی رقم واپس ہونے کا ذکر ہے۔

۴، فروری ۱۹۳۳ء —— ۲ ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۵۹ء

۲-(۳۸) جناب ہنری فیلڈ، چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی، نیو اورینٹ سوسائٹی آف امریکہ کا ٹائپ شدہ خط علامہ اقبال کے نام، جس میں ان سے مضمون بھجوانے کی درخواست کی گئی ہے۔

۱۸، جولائی ۱۹۳۲ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۶۰ء

۲-(۳۹) جناب الشریف الزمان کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں ان کی صحت و عافیت دریافت کی گئی ہے۔

۱۱، فروری ۱۹۳۵ء — ۴ صفحات

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۶۱ء

۲-(۴۰) جناب پروفیسر جے۔ ہیل کی طرف سے علامہ اقبال کے نام انگریزی زبان میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں کتاب "سکس لیکچرز آن ری کنسٹرکشن آف ریلیجس تھاٹ اِن اسلام" بھجوانے کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

۵، اکتوبر ۱۹۳۰ء — دو صفحات

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۶۲ء

۲ — (۴۱) سر راس مسعود کا علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط، جس میں جاوید اقبال کی والدہ کی وفات پر تعزیت کی گئی ہے۔

۲۷ مئی ۱۹۳۵ء —— دو ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۶۳ء

۲ — (۴۲) ۵۱۔ بلیوارڈ بین سیجار — پیرس ۱۶ سے علاّمہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط، جس میں یورپ میں اسلامی تعلیمات کا مرکز قائم کرنے کے سلسلے میں تجاویز درج ہیں۔

۱، نومبر ۱۹۳۳ء —— ۵ صفحات

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۶۴ء

۲ — (۴۳) پروفیسر ڈاکٹر اے فشر کا جرمن زبان میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں کتاب "سکس لیکچرز آن ری کنسٹرکشن آف ریلیجس تھاٹ اِن اسلام" بھجوانے پر علاّمہ کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

۳، اکتوبر ۱۹۳۰ء —— ۲ صفحات

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۶۵ء

۲ — (۴۴) جناب اے حیدری کی طرف سے علاّمہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط، جس کے ساتھ جناب اے رزاق کے شرائط نامے کی اصلی کاپی اور انکے ساتھ جناب حیدری کے لکھے (۳۱، اگست اور ستمبر) کے دو خطوں کی نقل بھی ہے۔

۷، ستمبر ۱۹۲۵ء —— ہر خط کا ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۶۶ء

۲ — (۴۵) "طلوعِ اسلام"، دہلی کے جناب نذیر نیازی کی طرف سے علاّمہ اقبال کے لیے حکیم نابینا کا نسخہ۔

۸، اکتوبر ۱۹۳۰ء ایک ورق

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۶۷ء

۲-(۴۶) جناب نذیر نیازی کے ہاتھ سے لکھا ہوا علاّمہ اقبال کے لیے خط، جس میں دواؤں کی روانگی اور ان کے استعمال کے بارے میں لکھا گیا ہے۔

۱۶، ستمبر ۱۹۳۵ء ـــــ ایک ورق

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۶۸ء

۲-(۴۷) خلیفہ عبدالحکیم کی طرف سے انگریزی زبان میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں خلیفہ صاحب کی حیدر آباد دکن کے اسلامیہ کالج میں تعیناتی کا ذکر ہے۔

۳۰، اگست ۱۹۳۴ء ـ ۵ صفحات

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۶۹ء

۲-(۴۸) ڈپٹی کمشنر لاہور کی طرف سے علاّمہ اقبال کے نام تصدیق شدہ خط کی نقل، جس میں میو روڈ کی مسجد میں اضافے اور تبدیلی کا تذکرہ ہے۔

۱۳، مئی ۱۹۳۵ء ـــــ ایک ورق

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۷۰ء

۲-(۴۹) ہری نگر سے کسی گمنام شخص کا اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں سڑکوں کی مخدوش حالت کے پیش نظر گھر سے باہر نہ نکلنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

۳۱، جولائی ۱۹۳۳ء ـ ایک ورق

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۷۱ء

عکس : ۱۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

از دفتر

جموّں و کشمیر مسلم کانفرنس

منجانب غلام عباس جنرل سکریٹری آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس (جموں)

بخدمت جناب ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب صدر آل انڈیا کشمیر کمیٹی (لاہور)

[illegible]

غلام عباس جنرل سیکرٹری جموں و کشمیر
مسلم کانفرنس کا خط علامہ اقبال کے نام

ف م ۲ (۳۶)

۲ – (۵۰) شیخ عبدالحمید، صدر مسلم کانفرنس، جموں وکشمیر کی طرف سے علامہ اقبال کے نام خط، جس میں ان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ کشمیری مسلمانوں کی زبوں حالی کی وکالت عدالتوں میں کریں۔

۳۱، جولائی ۱۹۳۳ء — دو ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۷۲ء

۲ – (۵۱) صدر مسلم کانفرنس، سرینگر، کے خط کی ٹائپ شدہ نقل، جو انہوں نے کرنل بیلی، ریذیڈنٹ کشمیر کے نام لکھا۔ اس کے ساتھ مہاراجہ کشمیر کے نام درخواست بھی ہے۔ جس میں مسلمانوں کی بے چینی بیان کی گئی ہے۔

۶، جولائی ۱۹۳۳ء — سات ٹائپ شدہ صفحات

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۷۳ء

۲ – (۵۲) شیخ عبدالحمید، صدر آل جموں وکشمیر کانفرنس کا علامہ اقبال کے نام ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں شیخ عبداللہ کے بارے میں اپنے نظریات بتائے گئے ہیں۔

۳۱، دسمبر ۱۹۳۳ء — ۲ ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۷۴ء

۲ – (۵۳) شیخ عبدالحمید، صدر آل جموں وکشمیر کانفرنس، کا علامہ اقبال کے نام ہاتھ سے لکھا ہوا خط جس میں کشمیریوں پر حکومت کے ہاتھوں ڈھائے جانے والے مظالم کا بیان ہے۔

۱۳، جون ۱۹۳۳ء — ۷ ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۷۵ء

۲ – (۵۴) جرمن زبان میں جناب اے۔ پیرٹ کا ٹائپ شدہ خط علامہ اقبال کے نام، جس میں علامہ کی کتاب "سکس لیکچرز آن ری کنسٹرکشن آف ریلیجس تھاٹ ان اسلام" کا ذکر ہے۔

۳ ، مئی ۱۹۳۲ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۷۶ء

۲ ـ (۵۵) جرمن زبان میں ہاتھ سے لکھا ہوا پروفیسر جے ہل کا خط، جس میں فلاسی آف مسلم تھاٹ کا ذکر ہے۔

یکم مئی ۱۹۳۲ء ـــــ دو ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۷۷ء

۲ ـ (۵۶) علامہ اقبال کے نام جناب حمید احمد خاں کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں انھوں نے کرم آباد ڈاک خانہ وزیر آباد سے کرنل سلیمین کی کتاب سے اقتباسات بھیجے ہیں اور اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے لیے غالب کے موضوع پر ایک مقالے کا ذکر ہے۔

۸ ، جولائی ۱۹۳۴ء ـــــ دو ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۷۸ء

۲ ـ (۵۷) پرنسپل آفس اسلامیہ کالج لاہور کے لیٹر فارم پر انگریزی میں جناب اے فشر کے ہاتھ سے لکھا ہوا خط علامہ اقبال کے نام، جس میں کتاب "سکس لیکچرز آن ری کنسٹرکشن آف ریلیجس تھاٹ اِن اسلام" بھجوانے پر ان کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

تاریخ درج نہیں ـــــ دو ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۷۹ء

۲ ـ (۵۸) جناب اے حیدری کا ہاتھ سے لکھا ہوا خط علامہ کے نام، جس میں وہ اپنی لاہور آمد کی اطلاع دے رہے ہیں۔

۲۲, نومبر ۱۹۳۳ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۸۰ء

۲ ـ (۵۹) فارسی زبان میں علامہ کے نام ہاتھ سے لکھا ہوا خط، لکھنے والے کی شناخت نہیں کی جاسکی۔ بہرحال لکھنے والا کسی موقع پر ملاقات کے حوالے سے علامہ کے لیے محبت اور احترام کا اظہار کر رہا ہے

ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۸۱ء

۲ ـ (۶۰) علامہ اقبال کے نام مولوی نذیر احمد کا اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط جس میں ڈوگری حکومت کی کشمیر پر زیادتیوں کا ذکر ہے۔

تاریخ درج نہیں۔ ـــــ ۶ ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۸۲ء

۲ ـ (۶۱) جناب اے رزّاق کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، نواب بہادر یار جنگ کے نام، جس میں اقبال اور ان کی شاعری پر نواب صاحب کی تصنیف کی اشاعت کے سلسلے میں معاملات کو آخری شکل دی گئی ہے۔

۶, ستمبر ۱۹۲۵ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۸۳ء

۲ ـ (۶۲) جناب یعقوب علی کا علامہ اقبال کے نام ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں زمان و مکان کے مسائل کے متعلق کتابوں کی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

۱۱۔مئی ۱۹۳۲ء ـــــ دو صفحات

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۸۴ء

عکس : ۱۴

My very very dear Iqbal,

I had already sent to you a wire yesterday congratulating you when unfortunately a few hours later on the receipt of your letter containing the sad news of your dear wife's death I had to send another wire sympathizing with you in your great bereavement. Both of us feel very deeply for you and pray to God to give you enough strength and patience to bear the blow that has fallen on your head. انا للہ وانا الیہ راجعون

It gives me great satisfaction to be able to inform you that, as an expression of his personal regard for you and as a service to Islam, His Highness the Ruler of Bhopal has been graciously pleased to sanction for you a life pension of Rs. five hundred a month from his own personal pocket in spite of the acute financial stringency, with which we, in common with the rest of Central India, are faced. This pension will come into force from the 1st of June 1935, that is to say from the 1st of the next month. His Highness is most anxious that you should now commence work on the book that you intend writing on the Holy Quran, which will remain your property, so that the benefits derived from its sale should for all time be inherited by your children. You should, however, show clearly on the title page or the preface the connection of the book with the present enlightened Ruler of this State, who has personally made it possible for you to write it. I think that it could best be shown by dedicating the book to him in the usual way and by mentioning in the dedication the fact that had it not been for his help, the book would never have seen the light of day. Please let me have an answer to this letter so as to enable me to have the necessary orders issued for the payment of this money to you regularly.

In the end I would like to add that His Highness is continuing with his efforts to get for you from another source another monthly income.

Believe me, with kindest regards,

Yours very affectionately

S R Masood

سرراس مسعود کا خط علامہ اقبال کے نام

قلم ۲ (۴۱)

عکس : ۱۵



مسٹر یعقوب علی نمائندہ ورکنگ کمیٹی آل مسلم کانفرنس
جموں و کشمیر کا خط علامہ اقبال کے نام
فم ۲ (۳۱)

۲-(۶۳) علامہ اقبال کے نام جناب عبدالحمید کا اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں انھیں شیخ عبداللہ کے دورے کی تفصیل بتائی گئی ہے۔
۹، اگست ۱۹۳۳ء ــــ دو صفحات

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۸۵ء

۲-(۶۴) علامہ اقبال کے نام جناب عبدالحمید کا اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں اپنی علالت اور شیخ عبداللہ کی سرگرمیوں کا ذکر ہے۔
۲۲، نومبر ۱۹۳۳ء ــــ دو صفحات

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۸۶ء

۲-(۶۵) علامہ اقبال کے نام لیڈی نید رسول کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں انہوں نے کشمیر سے اپنی جلا وطنی کی اطلاع دی ہے۔
۲، اگست ۱۹۳۳ء ــــ دو ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۸۷ء

۲-(۶۶) بیرن ولیتھم کی طرف سے علامہ اقبال کے نام جرمن زبان میں انگریزی ترجمے کے ساتھ تار، جس کی عبارت کچھ یوں ہے: "میں مارچ میں لاہور آکر آپ سے ملوں گا۔ السلام علیکم۔"
تاریخ درج نہیں ــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۸۸ء

۲-(۶۷) جناب محمد اسماعیل کا اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط جناب مالک کے نام، جس میں ان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ علامہ اقبال کو کشمیری مسلمانوں پر ہندوؤں کی طرف سے ڈھائے جانے والے مظالم ضرور بتائیں۔

۱۰/ جون ۱۹۳۴ء ـــــ دو ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۸۹ء

۲ـ(۶۸) پروفیسر جے ہل کی طرف سے علامہ اقبال کے نام جرمن زبان میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط۔

۱۵/ اکتوبر ۱۹۳۴ء ـــــ ۲ ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۹۰ء

۲ـ(۶۹) پروفیسر جے ہل کی طرف سے علامہ اقبال کے نام جرمن زبان میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط۔

۱۰/ مارچ ۱۹۳۲ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۹۱ء

۲ـ(۷۰) سیکرٹری روڈ ائیرسٹ کا علامہ اقبال کے نام انگریزی میں ٹائپ کیا ہوا خط، جس میں موسم گرما ۱۹۳۶ء روڈ میموریل کے زیر اہتمام لیکچر دینے کی درخواست کی گئی ہے۔

۲۷/ مئی ۱۹۳۵ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۹۲ء

۲ـ(۷۱) جناب راغب علی کا علامہ اقبال کے نام اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں راغب صاحب نے شملہ میں مسلم اتحاد کے لیے اپنی سرگرمیوں کا ذکر کیا ہے۔

۲۸/ اگست ۱۹۳۴ء ـــــ دو صفحات

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۹۳ء

۲ـ(۷۲) جناب ایس۔ بی۔ گھوش کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، علامہ اقبال کے نام، جس میں ان سے اسلام کے بارے میں رہنمائی طلب کی گئی ہے۔

۲۰ رمئی ۱۹۳۵ء ـــــ دو ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۹۴ء

۲ ــ (۷۳) لیڈی نیدر رسول کی طرف سے علّامہ اقبال کے نام انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں لیڈی صاحبہ نے علّامہ اقبال سے اپنی ملک بدری کی اطلاع دی ہے۔

۴ر اگست ۱۹۳۳ء ـــــ دو ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۹۵ء

۲ ــ (۷۴) جناب حمید کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا علّامہ اقبال کے نام خط، جس میں انھوں نے ریاضی کے کچھ مسائل پر بحث کی ہے۔

۲۷ر جولائی ۱۹۳۵ء ـــــ ۵ ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۹۶ء

۲ ــ (۷۵) وی آنا سے علّامہ اقبال کے نام جناب مظفر علی کا اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں انھوں نے علّامہ اقبال سے اپنی بیماری کا پورا پس منظر لکھ بھیجنے کو کہا ہے۔ تاکہ طبّی مشورہ کیا جاسکے اس کے علاوہ ان سے یہ درخواست بھی کی گئی ہے کہ اگر انھیں وہاں سے کسی چیز کی بھی ضرورت ہو تو لکھیں۔

۶ر دسمبر ۱۹۳۵ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۹۷ء

۲ ــ (۷۶) محترمہ فلورنس روز کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، علّامہ اقبال کے نام جس میں انھوں نے خوشگوار بحری سفر میں ساتھ کے لیے علّامہ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ اور کسی کام کے سلسلے میں مس فرلو ہرسن سے ملنے کی اطلاع بھی دی ہے۔

۷، فروری ۱۹۳۳ء ——— ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۹۸ء

۲ـ (۷۷) مولانا گرامی کے نام اقبال کا خط، جس میں ان کے بیمار اہلِ خانہ کی صحت یابی کی دعا کی گئی اور چند فارسی اشعار میں نوجوانانِ جدید کی روش پر بھی تنقید کی گئی ہے۔ جن لوگوں نے اپنی تہذیب لباس، اور زبان تبدیل کر لی ہے۔

۳، مئی ۱۹۱۷ء ——— ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۹۹ (ن م ۱۸۵-۱۹۷۷)

۲ـ (۷۸) مولانا گرامی کے نام علامہ اقبال کا خط۔ دوسرے ذاتی مسائل کے علاوہ اقبال سندھی مہاجرین کے کابل جانے کے دل گداز مناظر بھی بیان کرتے ہیں، جو انھوں نے لاہور ریلوے اسٹیشن پر دیکھے۔

۱۲، جولائی ۱۹۲۰ء ——— ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۰۰ (ن م ۱۹۷۷/۱۰/۲ء)

۲ـ (۷۹) غلام احمد مہجور کے نام علامہ اقبال کا خط، جس میں کشمیری شعراء کا تذکرہ مرتب کرنے کے سلسلے میں بات چیت کی گئی ہے۔

۱۲، مارچ ۱۹۲۲ء ——— ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۰۱ (ن م ۹-۱/۱۹۷۷ء)

۲ـ (۸۰) شیخ عطاء اللہ صاحب کے نام اقبال کا خط، جس میں ان کی کتاب "شہادت الفرقان لاجمال القرآن" کی تعریف کی گئی ہے۔

۱۰، اپریل ۱۹۰۹ء ——— ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۰۲/۱۹۷۷ (ن م ۱۰۷/ ۱۹۷۷ء)

۲ــ (۸۱) اقبال کا خط ، جس میں مولانا غلام مرشد ، مولانا احمد علی ، ظفر علی خاں ، سید حبیب ، مولوی نور الحق سید عبد القادر اور مولانا مہؔر کو کسی موضوع پر بات چیت کے لیے اپنے ہاں آنے کی دعوت دی ہے ۔

۵ ، ستمبر ۱۹۲۹ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۰۳/۱۹۷۷ (ن م ۱۷۰/ ۱۹۷۷ء)

۲ــ (۸۲) اقبال کا خط ، اپنے بھتیجے مختار اور بیٹے جاوید کے نام ، جس میں انھیں لندن سے بمبئے آنے کی اطلاع دی ہے ۔

۲۹ ، دسمبر ۱۹۳۲ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۰۴/۱۹۷۷ (ن م ۸۸/ ۱۹۷۷ء)

۲ــ (۸۳) کشمیری مہاجرین کے لیے امداد جمع کرنے کے سلسلے میں علاّمہ کا خط بہادر یار جنگ کے نام

۱۴ ، ستمبر ۱۹۳۳ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۰۵/۱۹۷۷ (ن م ۹۷/ ۱۹۷۷ء)

۲ــ (۸۴) چودھری غلام رسول مہؔر کے نام علاّمہ اقبال کا خط ، جس میں انھیں نارتھ مسلم سٹیٹ کے مسلمانوں کی حالت کے بارے میں جج پولڈن کے ان نظریات کا اردو ترجمہ شائع کرنے کی فرمائش کی گئی ہے ۔ جو "مسلم آؤٹ لک" میں چھپے تھے ۔

۱۰ ، جولائی ۱۹۳۱ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۰۶/۱۹۷۷ (ن م ۱۷۶/ ۱۹۷۷ء)

عکس : ۱۶

SHAIKH ABDUL HAMID,
Advocate HIGH COURT.
Jammu.

شیخ عبدالحمید ایڈووکیٹ
ہائی کورٹ جموں

Dated 22-11-1933

پرائیویٹ

مخدومی جناب شیخ صاحب زاد عنایتہ

السلام علیکم ۔ امرتسر سے چٹھی موصول ہوئی ہے جیسکے ملاحظہ سے عیاں ہے ۔ اتوار کو امرتسر میں کشمیر کمیٹی کا اجلاس ہوگا ۔ بندہ کی صحت زیادتی کام وغیرہ کی وجہ سے سرینگر میں بہت خراب ہوگئی تھی تاحال صحت بحال نہیں ہوئی ۔ اپنی طرف سے معاملہ کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے شامل ہونے کی کوشش کرونگا ۔ اگر اس میں کامیاب نہ ہوسکا تو امید ہے کہ آپ معاف فرمائینگے ۔

میں چند امور کی طرف آپکی توجہ مبذول کرتا ہوں امید ہے کہ آپ اپنے تک محدود رکھیں گے یا کسی خاص اپنے رفیق کار کے علاوہ اور کسی کو میرا خط نہ دکھلائینگے ۔

شیخ محمد عبداللہ کو پہلی دفعہ صدر کانفرنس بنائے جانے کے لئے سب سے زیادہ میں نے کوشش کی اور خداوند کریم نے میری کوشش کو کامیاب کیا اگلی بار جب میں نے انکا نام پیش کیا اور انکے حق میں تقریر کی اور اپنے نام کو واپس کرایا اور انکے حق میں بڑا پراپیگنڈہ کیا ۔

شیخ صاحب کے گرفتار ہونے پر نہایت دیانت اور محنت سے کام کیا چار ماہ سے زیادہ عرصہ وکالت کا کام ترک کرکے کافی نقصان برداشت کیا صحت خراب کی آخر تاکید وزیروں سے انہیں نہایت عزت و احترام سے آزاد کرا دیا ۔ اس سے قبل انکی آزادی کبھی تحریر دینے کے بغیر نہیں ہوئی تھی ۔

یہ تمام کام اور دیگر سب کام آج تک میں نے محض مسلمانوں کی بہتری و بہبودی کے لئے انجام دئے میں سب مسلمانوں کو بھائی خیال کرتا ہوں اور میں نے کبھی کشمیری ۔ پنجابی ۔ ڈوگرہ ۔ ریاستی ۔ غیر ریاستی کا خیال نہیں کیا بلکہ میں نے بڑے اصرار سے مطالبات جو بشکل میموریل مہاراجہ بہادر کے پیش کئے گئے

مسٹر عبدالحمید کا خط علامہ اقبال کے نام

ف م ۲ (۶۴)

۲ — (۸۵) چودھری غلام رسول مہر کے نام علامہ اقبال کا خط، جس میں " انقلاب " کے خصوصی ایڈیشنوں کی وصولی کی رسید دی ہے اور یورپ سے واپسی پر اپنا پروگرام بھی لکھا ہے۔
یکم فروری ۱۹۳۳ء ــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۰۷ (ن م ۱۱۸/۱۹۷۷ء)

۲ — (۸۶) چودھری غلام رسول مہر کے نام علامہ اقبال کا خط، جس میں ان نوٹس کا ذکر ہے۔ جو اسلام میں عورتوں کی تعلیم کے موضوع پر عطیہ فیضی نے ان کو دیئے تھے۔
۲۱ مارچ ۱۹۳۳ء ــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۰۸ (ن م ۹۳/۷/۱۹۷۷ء)

۲ — (۸۷) چودھری غلام رسول مہر کے بصیغۂ راز لکھے خط پر علامہ اقبال کی تصدیق، جو مولانا نے نواب بھوپال کے سفرِ کشمیر براستہ لاہور کے بارے میں لکھا۔
۱۴ اگست ۱۹۳۳ء ــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۰۹ (ن م ۹۳/۹/۱۹۷۷ء)

۲ — (۸۸) چودھری غلام رسول مہر کے نام علامہ اقبال کا خط، جس میں پنڈت موتی لعل نہرو کے نام بھیجے گئے ایک تار کی عبارت درج ہے۔ جو نہرو نے کسی سیاسی مسئلے پر دستخط کے سلسلے میں دہلی سے روانہ کیا۔
تاریخ درج نہیں ــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۱۰ (ن م ۱۲۵/۱۹۷۷ء)

۲ — (۸۹) مولوی عبد الحق کے نام اقبال کا خط، جس میں انھوں نے فلسطین کانفرنس کی صدارت کرنے سے معذوری کا اظہار کیا ہے۔

۲۱ ر اکتوبر ۱۹۳۶ء —— ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۱/۱۹۷۷ء (ن م ۸۹/۲/۱۹۷۷ء)

۲ ــ (۹۰) مولوی عبدالحق کے نام اقبال کا خط انگریزی کتاب ہسٹری آف سائینس کے اردو ترجمے کے سلسلے میں، جو نیازی صاحب کر رہے تھے۔

۱۳، مارچ ۱۹۳۸ء —— ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۲/۱۹۷۷ء (ن م ۸۹/۵/۱۹۷۷ء)

۲ ــ (۹۱) عطیہ فیضی کے نام علامہ اقبال کے خط کی عکسی نقل، جس میں ہسپانیہ میں علامہ کے پرائیویٹ سیکرٹری کا اور آل انڈیا مسلم کانفرنس کا ذکر ہے۔

۲۹، مئی ۱۹۳۳ء —— ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۳/۱۹۷۷ء

۲ ــ (۹۲) نیشنل بینک لاہور کی طرف سے خط نمبر ۸۹۳ جو علامہ کے -/۱۷۴۹۵ ر وپے کے بارے میں ہے۔

۳، اکتوبر ۱۹۳۳ء —— ایک ورق

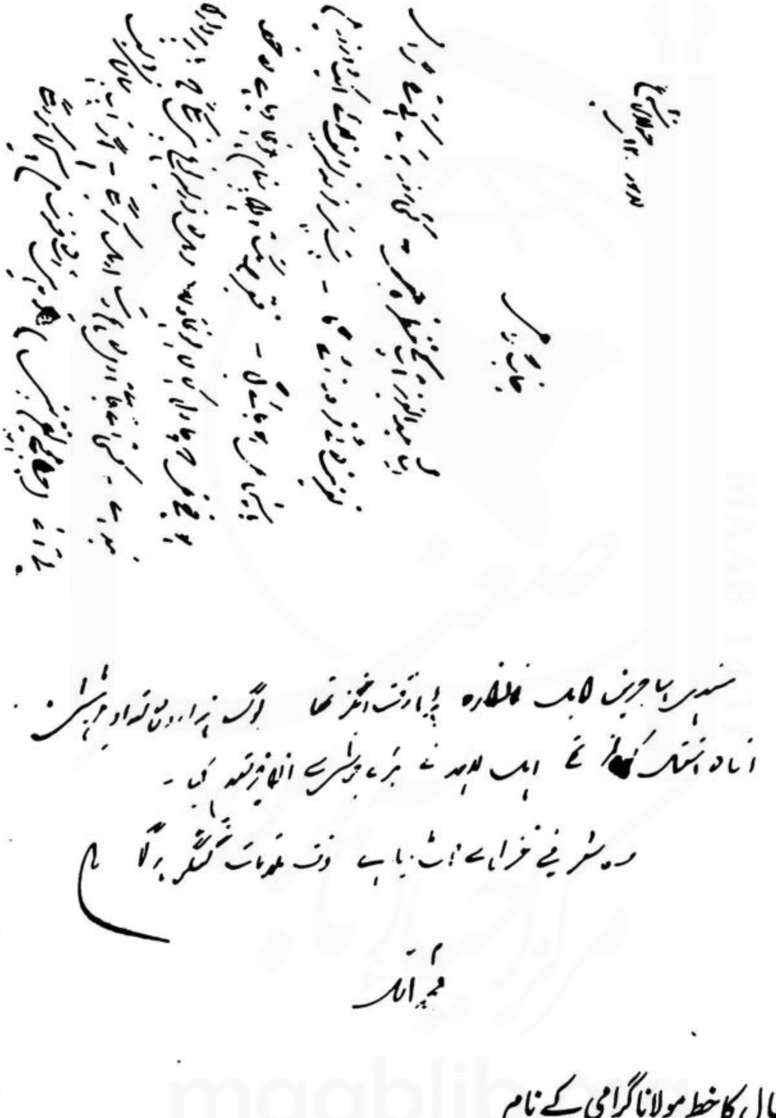
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۴/۱۹۷۷ء

۲ ــ (۹۳) رابندر ناتھ ٹیگور کی طرف سے ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم کے نام خط کی نقل جس میں شانتی نکیتن کی سرگرمیاں بتائی گئی ہیں اور اس مقصد کے لیے ہندوستان کے مختلف علاقوں کے مسلمانوں کے عطیات دینے کے امکان معلوم کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

۲۶ ر دسمبر ۱۹۲۵ء

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۵/۱۹۷۷ء

عکس: ١٧



اقبال کا خط مولانا گرامی کے نام

ف م ٢ (٧٨)

۲ – (۹۴) مشہور خطاط پروین رقم کے نام علامہ اقبال کے تین خط، جس میں اپنی رباعیات کی کتابت کے سلسلے میں بات چیت کی گئی ہے۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۱۶/۷۷ء۱۹

۲ – (۹۵) میسرز ممتاز علی اینڈ سنز کی طرف سے اردو میں لکھا ہوا خط، علامہ اقبال کے نام، جس میں ان کی مطبوعات کی فروخت کے سلسلے میں شرائط بتائی گئی ہیں۔ جو ۲۵ر اگست ۱۹۲۴ء کو منظور کی گئیں۔

۲۵ر اگست ۱۹۲۵ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۱۷/۷۷ء۱۹

۲ – (۹۶) جناب عظیم الدین کی طرف سے پنجاب یونیورسٹی کے رجسٹرار کے لیٹر پیڈ پر علامہ کے نام خط، جس کے ساتھ حضرت حسن بصریؒ کے بارے میں ان کے تاثرات بھی ہیں۔

تاریخ درج نہیں ——— ۳ ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۱۸/۷۷ء۱۹

۲ – (۹۷) بالِ جبریل کی اشاعت کے سلسلے میں تاج کمپنی لمیٹڈ کے منیجر جناب عنایت اللہ کی طرف سے علامہ کے نام خط۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۱۹/۷۷ء۱۹

۲ – (۹۸) علامہ اقبال کی مطبوعات کی فروخت کے سلسلے میں ایس ممتاز علی اینڈ سنز کا خط علامہ کے نام۔ خط پر عبدالمجید سالک کے دستخط ہیں۔

۲۳ر اگست ۱۹۳۶ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۲۰/۷۷ء۱۹

۲—(۹۹) لاہور سنٹرل کوآپرٹیو بنک لمیٹڈ کی طرف سے -/۱۲۷۳۳ روپے چودہ آنے تین پیسے کے سلسلے میں علامہ کے نام خط۔

۱۵ ستمبر ۱۹۳۳ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۲۱/۱۹۷۷ء

○

عکس : ۱۸

جاوید منزل، لاہور
۱۵ مارچ ۳۸ء

ڈیر مولوی صاحب

سلام مسنون۔ امید ہے آپ کا مزاج اچھا ہوگا۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ سارٹن کی انگریزی کتاب مقدمہ تاریخ سائنس کا ترجمہ نیازی صاحب آپ کیلئے اردو میں کر رہے ہیں۔ میں نے ترجمے کا ایک حصہ خود دیکھا ہے۔ نصف سے زیادہ کتاب کا ترجمہ مکمل ہو چکا ہے۔ چونکہ گذشتہ پانچ چار برس سے نیازی صاحب کے حالات اچھے نہیں رہے اسلئے وہ بالفعل ترجمے کا کوئی حصہ آپ کو نہ بھیج سکے۔ ترجمہ اب صاف ہو رہا ہے اور نیازی صاحب نے مجھے یقین دلایا ہے کہ اپریل سے ماہ بماہ آپکو مسودہ پہنچتا رہیگا۔ نیازی صاحب آپ کی مدد کے مستحق ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ انہیں تھوڑا سا وقت اور دیں گے تاکہ وہ اطمینان سے اس قدر ترجمے کو اشاعت کیلئے بھیج سکیں۔

مخلص
محمد اقبال

اقبال کا خط مولانا عبدالحق کے نام
ف م (۹۰)

تیسرا باب

دستاویزات

۳ – (۱) چلت کھاتے کی پاس بک :
سنٹرل کوآپریٹیو بینک لمیٹڈ لاہور کی ڈاکٹر سر محمد اقبال بار ایٹ لا، ۴۴-میکلوڈ روڈ، (میو روڈ) لاہور کے نام کی پاس بک۔ یہ جولائی سے ستمبر ۱۹۳۶ء تک کے عرصے پر محیط ہے۔

تین لکھے ہوئے اور نو کورے ورق ۶ × ۴ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۴۲۳/۱۹۷۷ء

۳ – (۲) چلت کھاتے کی پاس بک نمبر ۴ ۹۵/۸۱۳/۱۲۵۳/۱۲۱۱۔ سنٹرل کوآپریٹیو بینک لمیٹڈ لاہور، جو محترمہ سردار بیگم صاحبہ زوجہ ڈاکٹر سر محمدؐ اقبال، بار ایٹ لا، میکلوڈ روڈ لاہور کے نام ہے اور دسمبر ۱۹۳۴ء سے جولائی ۱۹۳۵ء اور فروری ۱۹۳۸ء تک کے عرصے پر محیط ہے۔

چھ ورق لکھے ہوئے اور نو کورے ہیں۔ نیلی جلد۔ $6\frac{1}{4}$ × ۴ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۴۲۴/۱۹۷۷ء

۳ - (۳) بیع نامہ ڈیڑھ روپے کے اشٹام پر بابت خرید اراضی واقع بی بی پاک دامن لاہور، برائے قبر محترمہ سردار بیگم والدہ جاوید اقبال بتاریخ ۲۴ ر مئی ۱۹۳۵ء - یہ زمین نظام الدین کی بیوہ اور میاں پیر بخش کی بیٹی سے خریدی گئی اور مختار احمد ولد شیخ عطا محمد اور طاہر دین نے بطور گواہان دستخط کیے -

نمبر سلسلہ ع ام ۴۲۵/ ۱۹۷۷ء

۳ - (۴) موت کا سرٹیفکیٹ :

سردار بیگم زوجہ ڈاکٹر سر محمد اقبال کی موت کا تصدیق نامہ، جو ۲۴ ر مئی ۱۹۳۵ء کو ڈاکٹر جمعیت سنگھ سے لیا گیا - یہ ایک لفافے میں بند ہے، جس پر علامہ نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے :" موت کا سرٹیفکیٹ جس میں جاوید کی والدہ کی موت کا سبب بیان کیا گیا ہے"

نمبر سلسلہ ع ام ۴۲۶/ ۱۹۷۷ء

۳ - (۵) حکم تخمینہ :

انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ، پی وارڈ - لاہور کی طرف سے حکم تخمینہ - سال تخمینہ ۱۹۳۷ء ۱۹۳۸ء، دورانیہ تخمینہ ۱۹۳۶ - ۱۹۳۷ء اِس تخمینے میں سٹیٹ ہاؤس پراپرٹی سے ملنے والی پنشن، کتابوں سے ملنے والی رائلٹی، مطبوعات کی آمدنی اور دوسرے ذرائع شامل ہیں -

(نقل) تین صفحات

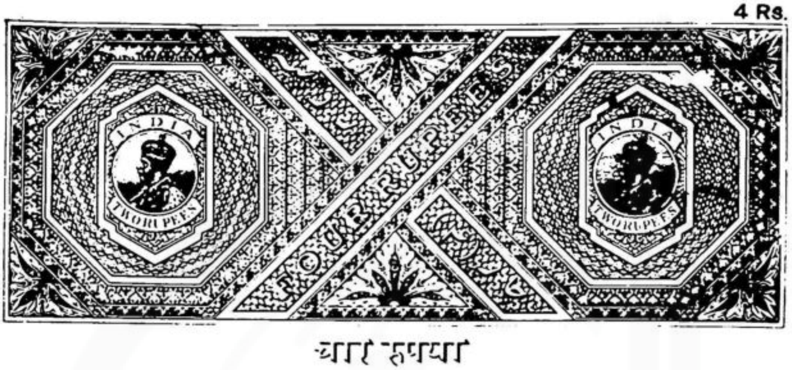
نمبر سلسلہ ع ام ۴۲۷/ ۱۹۷۷ء

۳ - (۶) خالی لفافہ :

جس پر علامہ اقبال کی اپنی تحریر ہے :" فہرست پارچہ جات والدہ جاوید اور فہرست زیورات والدہ، جو بینک میں ہیں اور منیرہ بیگم کی ملکیت ہیں -

نمبر سلسلہ ع ام ۴۲۸/ ۱۹۷۷ء

عکس : ۱۹



کرایہ نامہ بحق جاوید اقبال نابالغ سلمہ اللہ تعالیٰ

میں ڈاکٹر سر محمد اقبال بیرسٹر ایٹ لا لاہور کا ہوں اقرار کرتا ہوں
کہ میں متصرف منجملہ ایک عدد کوٹھی واقعہ میو روڈ لاہور ملکیتی
برخوردار جاوید اقبال نابالغ کے چار کمرہ جانب جنوب [illegible] روپیہ
کرایہ ماہوار مالک موصوف سے کرایہ پر لئے ہیں اقرار یہ ہے کہ کرایہ ماہ بماہ
ادا کیا جائے گا اگر مالک مکان کو خالی کرانے کی ضرورت ہوگی تو
ایک ماہ کا نوٹس دے کر خالی کرا سکے گا لہٰذا یہ اقرار نامہ لکھ دیا ہے
کہ سند رہے ۔ العبد

محمد اقبال بیرسٹر ایٹ لا لاہور
۲۱ مئی ۳۵ء لاہور

کرایہ نامہ جو علاّمہ اقبال نے جاوید اقبال کے حق میں لکھا

عکس : ۲۰۰



عدالتی دستاویز بابت جاوید منزل

ف م (۹)

۳ – (۷) کرایہ نامہ : بحق جاوید اقبال -
یہ اسٹام کے کاغذ پر علامہ اقبال کے اپنے ہاتھ سے ۲۱ مئی ۱۹۳۵ء کا لکھا ہوا ہے
ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۴۲۹/۱۹۷۷ء

۳ – (۸) خاکی لفافہ :
اس میں علامہ اقبال کے انکم ٹیکس کے گوشواروں کی دو کاپیاں ہیں - لفافے کے اوپر علامہ نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے -
۵ ورق x ۳ ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۴۳۰/۱۹۷۷ء

۳ – (۹) فائل کور :
اس میں چھ تملیک نامے ہیں، جن میں علامہ اقبال نے اپنی جائیداد رائیلٹی اور مطبوعات کے حقوق اپنے وارثوں کے نام منتقل کیے ہیں -
۱۲ x ۱۰ اِنچ
نمبر سلسلہ ع ام ۴۳۱/۱۹۷۷ء

۳ – (۱۰) لفافہ :
اِس میں منیرہ بیگم دختر علامہ اقبال کے نام پنجاب نیشنل بینک کے دو میعادی کھاتوں کی رسیدیں ہیں - ایک کا نمبر ۶۵۰۴ مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۳۸ء مالیتی ۱۲۵۲۰/- ہے - اور دوسری کا نمبر ۱۷۳۶ مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۳۹ مالیتی ۱۲۸۶۴ روپے چار آنے ہے
نمبر سلسلہ ع ام ۴۳۲/۱-۲/۱۹۷۷ء

۳ – (۱۱) لفافہ :

اس میں پنجاب نیشنل بینک کی جاوید اقبال کے نام -/۱۲۵۵۶ روپے کے میعادی کھاتے کی رسید نمبر ۴۱۰۰ مورخہ ۳، جون ۱۹۳۹ء ہے۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۳۳ء

۳ – (۱۲) لفافہ :

اس میں منیرہ بیگم دختر علامہ اقبال کے نام لاہور سنٹرل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ کے میعادی کھاتوں کی تین رسیدیں ہیں اور منیجر کی یاد داشت بھی ہے۔

رسید نمبر ۳۵۹ مورخہ ۲۰، ستمبر ۱۹۳۸ء مالیتی ۶-۰۰-۷۳۵۴ روپے

رسید نمبر ۱۵۵۷ مورخہ ۵، اگست ۱۹۳۹ء مالیتی ۶-۰۰-۷۳۵۴ روپے

رسید نمبر 〃 〃 مورخہ ۲۳، اگست ۱۹۳۹ء مالیتی ۳-۰۰-۷۵۳۸ روپے

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۳۴ء

۳ – (۱۳) فائل کور :

اس میں علامہ اقبال کی پرانی کار نمبر ۱۷۰۰ - پی ڈ ہلیز میڈ کی فروخت کے سلسلے میں ایک خط اور راجکمار سیکنڈ ہینڈ موٹر پارٹس ڈیلرز لاہور کی طرف سے دو سو روپے نقد ادائیگی کی دو رسیدیں مورخہ ۲۰، نومبر ۱۹۴۱ء اور کار کی ایک تصویر ہے۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۱-۴/۱۹۷۷/۴۳۵ء

۳ – (۱۴) فائل کور :

اس میں تاج کمپنی، گراموفون کمپنی، گلاب چند، کپور چند اینڈ سنز کی رائلٹی اور خط و کتابت کا ریکارڈ ہے اور جس کے ساتھ شکوہ اور جوابِ شکوہ کی ایک ایک مطبوعہ جلد منسلک ہے۔

فائل کور گتے کا ہے۔ ورق ۴۶

نمبر سلسلہ ع ا م ۱-۲/۱۹۷۷/۴۳۶ء

۳-(۱۵) امانت کھاتہ :

لاہور سنٹرل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ کا امانت کھاتہ جس کا صرف ایک ورق علامہ نے ۱۶/جون ۱۹۳۱ء کو استعمال کیا۔ متنے پر شاعر کے دستخط بطور امانت رکھنے والے کے موجود ہیں۔ نوکوری رسیدیں۔

نمبر سلسلہ ع ام ۴۳۷/۱۹۷۷ء

۳-(۱۶) روزنامچہ :

اس میں یکم ستمبر ۱۹۳۳ء سے ۳۱/دسمبر ۱۹۳۸ء تک علامہ اقبال کی آمدنی اور گھریلو اخراجات کی تفصیل دی گئی ہے۔

نیلی جلد۔ صفحات ۴۴ + ۵۰ کورے سائز ۱۴ × ۸½ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۴۳۸/۱۹۷۷ء

۳-(۱۷) خاکی کاغذ کا لفافہ :

اِس میں علامہ اقبال کی طرف سے مقرر شدہ جناب غلام رسول اور گراموفون کمپنی لمیٹڈ کے درمیان رائلٹی کے سلسلے میں ہونے والی خط و کتابت کا ریکارڈ ہے۔

۹۴۔ صفحات۔

نمبر سلسلہ ع ام ۴۳۹/۱۹۷۷ء

۳-(۱۸) کاغذ کا خاکی لفافہ :

اس میں علامہ اقبال کی طرف سے مقرر شدہ جناب غلام رسول اور گراموفون کمپنی کے درمیان رائلٹی کے سلسلے میں خط و کتابت کا ریکارڈ ہے۔

۱۱۳ صفحات

نمبر سلسلہ ع ام ۴۴۰/۱۹۷۷ء

۳ — (۱۹) روزنامہ خلافت بمبئی شمارہ ۹۰ تاریخ ۲۴ اپریل ۱۹۳۴ء
اس میں اقبال پر ایک مضمون ہے۔ "اقبال نگاہِ تحقیق میں" اور ایک خاکہ ہے۔ جس کے نیچے لکھا ہے: "ڈاکٹر سر محمد اقبال چغتائی آرٹ کے رومان کی فنی نظر میں"

دو ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۴۱ء

۳ — (۲۰) "اسلام ایز اے پولیٹکل اینڈ مارل آئیڈیل" (ایک اور دو) ایک مضمون جو ڈاکٹر شیخ محمد اقبال ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی بار ایٹ لا نے لکھا اور ہندوستان ریویو میں شائع ہوا۔
(تاریخ معلوم نہیں) صفحات ۲۹، ۲۸ اور ۱۶۶، ۱۷۱

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۴۲/۱-۲ء

۳ — (۲۱) روزنامہ خلافت بمبئی۔ پہلا ۲۹ اپریل ۱۹۳۴ء کا پرچہ:
جس میں مضمون ہے: "حضرتِ اقبال اور خلافت" اور دوسرا ۴ مئی ۱۹۳۴ء کا، جس میں مضمون "پھر چھیڑا حسن نے اپنا قصہ":

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۴۳ء

۳ — (۲۲) سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور بتاریخ یکم اگست ۱۹۳۳ء
جس میں لیڈی نیدرسول کی کشمیر بدری کی خبر ہے۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۴۴/۱-۲ء

۳ — (۲۳) لیڈی نیدرسول کا بیان جو انہوں نے اپنی کشمیر بدری کے بعد مری میں دیا۔
۲۷ جولائی ۱۹۳۳ء۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۴۵ء

۳ - (۲۴) دی لائٹ لاہور شمارہ نمبر ۱۳ ــ ۲۰،
جس میں مضمون ہے قرطبہ کی عظیم مسجد، سنگِ مرمر میں معجزہ"
تاریخ ۲۴، ۲۴ مئی ۱۹۳۴ء صفحات ۸

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۴۶ء

۳ - (۲۵) تبصرہ :
کتاب" لیکچرز آن دی ری کنسٹرکشن آف ریلیجس تھاٹ ان اسلام" پر تبصرہ، جو ۲۳ ، دسمبر ۱۹۳۰ء کے ٹائمز آف انڈیا بمبئی میں شائع ہوا۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۴۷ء

۳ - (۲۶) روزنامہ خلافت بمبئی کا شمارہ نمبر ۱۰۲ بتاریخ ۹، مئی ۱۹۳۴ء
جس میں مضمون" سرشادی کا عہدِ انصاف" شائع ہوا ہے۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۴۸ء

۳ - (۲۷) اُردُو میں بیان :
لیڈی نیدرسول کی کشمیر بدری کے سلسلے میں اردو بیان، جو شاید کسی اخبار سے نقل کیا گیا ہے

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۴۹ء

۳ - (۲۸) روزنامہ انقلاب لاہور:
یکم اگست ۱۹۳۳ء کا پرچہ، جس کے اداریئے میں نیدرسول کی کشمیر بدری پر رائے زنی کی گئی ہے۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۵۰ء

۳ - (۲۹) **پمفلٹ** (غلط فہمیوں کا ازالہ) :
ورکنگ کمیٹی آف آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کا اعلان جو شیخ عبداللہ کی لاقانونی معزولی کے سلسلے میں کیا گیا ہے۔

۲۶، جولائی ۱۹۳۳ء صفحات

نمبر سلسلہ ع ام ۴۵۱/۱۹۷۷ء

۳ - (۳۰) رسید ادائیگی فیس :
وصیت نامے کی فیس جمع کرانے کی فیس، جو رجسٹرار لاہور ڈسٹرکٹ نے ۱۷، اکتوبر ۱۹۳۵ء کو جاری کی جس کے اوپر علامہ اقبال نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے۔ "رسید ڈیپازٹ وصیت ڈاکٹر محمد اقبال"

نمبر سلسلہ ع ام ۴۵۲/۱۹۷۷ء

۳ - (۳۱) ہدایات :
مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے ممتحنوں کے لیے ہدایات علامہ اقبال کی اپنی وضاحتوں کے ساتھ۔

نمبر سلسلہ ع ام ۴۵۳/۱۹۷۷ء

۳ - (۳۲) ٹائپ شدہ درخواست :
اس میں کشمیر کے شہریوں نے اپنے حقوق کا مطالبہ کیا ہے۔ درخواست کے ساتھ ایک خط ہے۔ جس میں شیخ عبداللہ کی رہائی کی مخالفت کی گئی ہے۔

نمبر سلسلہ ع ام ۴۵۴/۱۹۷۷ء

۳ - (۳۳) ٹائپ شدہ یادداشت :
اس میں مسلم لیگ کی حمایت کے سلسلے میں مسٹر جناح اور سر سکندر حیات کے مابین باہمی مشورں

کا ذکر ہے۔ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۵۵ء

۳-(۳۴) ابوالبقا صالح بن شریف الترمذی کے مرثیے کا انگریزی ترجمہ :
جونکلسن کی کتاب " ایسٹرن پروزاینڈ پوئٹری " کے صفحہ ۱۶۸ ۱۶۹سے اور اصل کتاب " ماکری " کی نفح الطیب (لیڈن ایڈیشن) کتاب نمبر۲ صفحہ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲سے لیا گیا۔ دو ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۵۶ء

۳-(۳۵) کشمیر کمیٹی کے صدر کے نام سری نگر کے مسلمانوں کی انگوٹھے کے نشانوں والی درخواست ، جس میں شیخ عبداللہ کے سلسلے میں ان لوگوں نے مصالحت پر آمادگی ظاہر کی ہے۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۵۷ء

۳-(۳۶) علامہ اقبال کے لیے چار نسخے جن میں سے تین حکیم کے ہیں اور ایک ڈاکٹر کا ہے۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۵۸ء

۳-(۳۷) پنجاب فلم سنسر بورڈ کی طرف سے علامہ اقبال کے نام رکنیت کا سرٹیفکیٹ جو یکم اگست ۱۹۳۴ء کو جاری کیا گیا۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۵۹ء

۳-(۳۸) انچارج ممتحن کا اطلاعی خط علامہ اقبال کے نام، جو ۲۸ اپریل ۱۹۳۵ء جناب اے مقتدر - ۳۷ گارڈنر لین کلکتہ نے آپ کو بھجوایا ہے۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۶۰ء

۳-(۳۹) ڈاک کی رسیدیں : جن کی تفصیل درج ذیل ہے :

(۱) حکیم منشی فقیر الدین انار کلی بازار لاہور کے نام بھجوائے گئے رجسٹری شدہ خطوں کی ڈاک کی چار رسیدیں۔

تاریخیں ۲۴-۷-۳۵ ، ۲۶-۷-۳۵ ، ۲۹-۷-۳۵ اور ۷-۳-۳۶

(۲) میسرز سنڈرسن کلکتہ کے نام رجسٹری شدہ خط کی ڈاک رسید۔

تاریخ ۲۷-۹-۳۴ء

(۳) ایک پارسل کی وصولی رسید، جو علاّمہ اقبال نے سَر راس مسعود۔ ریاض منزل بھوپال کی معرفت ڈاکٹر شریف متقی، مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ ۲۲- مزنگ روڈ لاہور کے نام بھجوائی۔

(۴) رجسٹر شدہ خط کی ڈاک رسید، جو علاّمہ اقبال نے ڈم ڈم گراموفون کمپنی لمیٹڈ بنگال کے نام ۲۷-۹-۳۴ء کو بھجوایا۔

(۵) مذکورہ بالا (۴) گراموفون کمپنی کے نام جناب غلام رسول خان بار ایٹ لاء لاہور کے خط کی وصولی رسید۔

تاریخ ۱۵-۶-۱۹۳۴ء

(۶) تیس روپے کے منی آرڈر کی وصولی رسید، جو محترمہ کریم بی بی کے پتہ پر آفتاب احمد کو بھجوائے گئے۔ تاریخ ۶-۳-۳۶ء

(۷) لاہور سے بھوپال تک فالتو سامان کے کرائے کا ٹکٹ نمبر ۱۰۰۲/۱۰ مالیتی سولہ روپے پانچ آنے۔

تاریخ ۱۷-۷-۳۵ء

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۶۱ء

۳-(۴۰) فہرست :

ان لوگوں کی فہرست جو علاّمہ اقبال کے جہلم میں شریک ہوئے۔ اس کے ساتھ سٹیشنری

کے اخراجات کی رسیدیں ہیں

۸ ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۴۶۲/۱۹۷۷ء

۳-(۴۱) کولمبیا ریکارڈز کی فہرست :
جو مارچ ۱۹۳۳ء میں شائع ہوئی۔ اس میں ان ریکارڈوں کی تفصیل درج ہے، جو علامہ اقبال کے کلام شکوہ جواب شکوہ سے انتخاب کر کے ترتیب دیئے گئے
۴۔ صفحات۔ سائز ۷ × ۵ انچ غیر مجلد۔

نمبر سلسلہ ع ام ۴۶۳/۱۹۷۷ء

۳ (۴۲) بچت حساب کھاتہ نمبر ۱۸۹۷ لائیڈز بینک لمیٹڈ لاہور جو سر محمد اقبال بیرسٹر ۴۔۳ میکلوڈ روڈ لاہور کے نام کی ہے اور جنوری ۱۹۳۳ء سے اپریل ۱۹۳۷ء کے عرصہ پر محیط ہے۔
۴۔ لکھے ہوئے اور سولہ کورے ورق۔ سبز جلد سائز ۷ × ۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۴۶۴/۱۹۷۷ء

۳-(۴۳) بچت حساب کھاتہ نمبر ۳۰۸۰/۲۱۸۱/۱۸۶۱۔ سنٹرل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ لاہور ... جو ڈاکٹر سر محمد اقبال بار ایٹ لاء۔ ۴۔۲ میکلوڈ روڈ لاہور کے نام ہے اور اپریل ۱۹۳۱ء سے جولائی ۱۹۳۶ء تک کے عرصے پر محیط ہے۔
۶۔ لکھے ہوئے اور ۱۰ کورے کاغذ۔ سفید جلد۔ سائز ۵½ × ۶¼ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۴۶۵/۱۹۷۷ء

۳-(۴۴) جاوید منزل کے نقشے کی تین عکسی نقول اور اسی سلسلے کی ڈاک کے ۲۲ دستاویزی اوراق جن کے ساتھ ڈاک کی رسید بھی ہے۔

نمبر سلسلہ ع ام ۴۶۶/۱۹۷۷ء

۲-(۴۵) لائیڈز بینک لاہور کی تین چیک بکس

نمبر سلسلہ ع ام ۴۶۷/۱۹۷۷ء

۳-(۴۶) چھ چیک بکس:

لاہور سنٹرل کوآپریٹو بینک کی چھ چیک بکس، جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

۱ چیک نمبر ۱۹۳۴۵۱ سے ۱۹۳۴۶۰ تک

۲– " ۱۲۹۹۰۱ سے ۱۲۹۹۱۰ تک

۳– " ۱۰۴۵۵۱ سے ۱۰۴۵۶۰ تک

۴– " ۹۹۶۵۶ سے ۹۹۶۸۰ تک

۵– " ۱۰۴۰۶۱ سے ۱۰۴۰۷۰ تک

۶– دس مثنے کاغذات

نمبر سلسلہ ع ام ۶-۱/۴۶۸/۱۹۷۷ء

○

چوتھا باب

لائبریری کُتُب کا ذخیرہ

۴-(۱) قرآنِ مجید :
گہرے بادامی رنگ کے چمڑے میں مجلّد۔ مطبوعہ کابل ۱۳۵۲ ہجری۔
صفحات ۹۵ + ۸۷۱ ـــــ سائز ۱۰ × ۷ اِنچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۴ء

۴-(۲) قرآنِ مجید (حمائل) :
سبز رنگ کے چمڑے میں مجلّد۔ مطبوعہ مصر ۱۹۳۰۔ صفحات : ۴۹۶
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۵ء

۴-(۳) قرآنِ مجید :
سبز رنگ کے چمڑے میں مجلّد۔ مطبوعہ لاہور ۱۹۴۳ء
صفحات : ۴ + ۱۲۴ + ۲۰۰ + ۱۲۴۰ + ۔ سائز ۱۱ × ۷ اِنچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۶ء

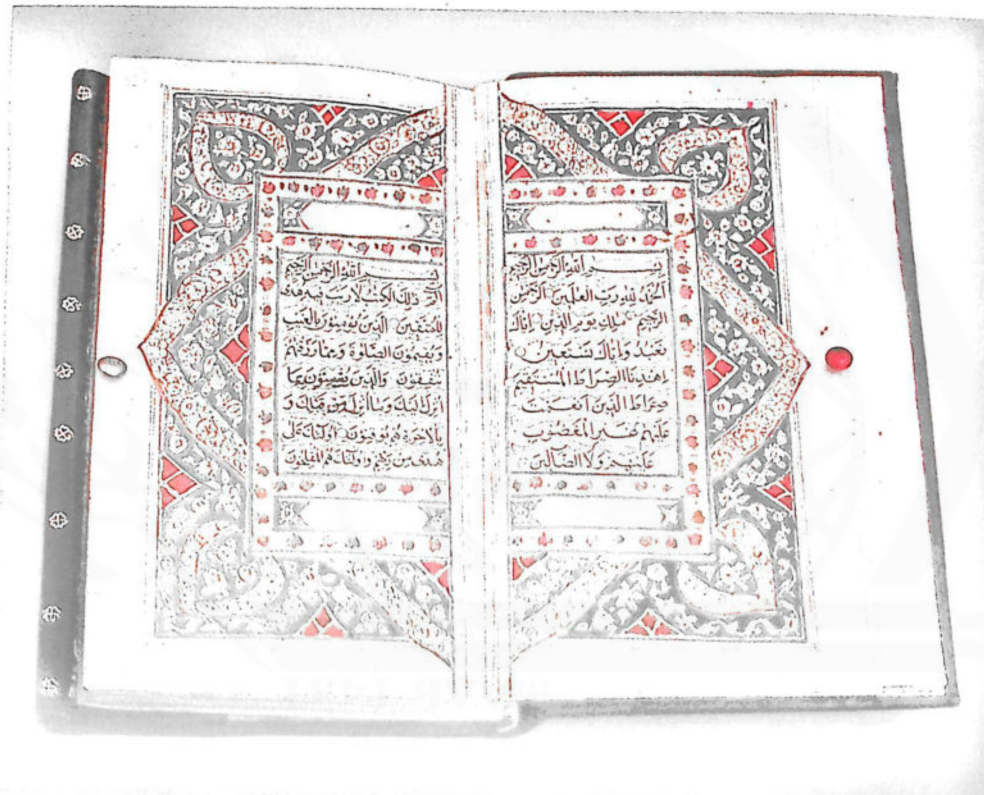
۴-(۴) قرآن مجید (حمائل)
گہرے بادامی رنگ کے چمڑے میں مجلّد۔ سنِ طباعت ۱۳۱۱ ہجری۔
صفحات ۶۳۴ ـــــ سائز ۵ × ۳½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۷ء

۴-(۵) قرآن مجید: زرین نسخہ،
جو عباس علی خاں صاحب نے ۱۹۳۲ء میں علامہ اقبال کو بطور تحفہ پیش کیا۔ شروع اور آخر کے چند صفحات پر نقاشی بے حد دیدہ زیب ہے۔ چمڑے کی جلد پر بھی سنہری حاشیہ آرائی ہے۔ سائز ۹ × ۵½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۸ء

۴-(٦) پنج سورہ (مع اردو ترجمہ)
مطبوعہ لاہور جلد سبز پارچہ۔ صفحات ۸۰ + ۲۰۸ سائز ۷ × ۵½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۹ء

۴-(۷) قرآن پاک کا پہلا پارہ:
مطبوعہ زیر نگرانی آدم جی عبداللہ (بمبئی والا) نولکھا بازار، لاہور۔
تاریخ ندارد۔ صفحات ۳۲ ـــــ سائز ۷ × ۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/٦۰ء

۴-(۸) فلاسفی آف چینج:
مصنف کرانیچ ولڈن ہنری برگسان، پبلشر ٹی سی اینڈ ایف سی جیک ـ ۱۹۱۱ لندن
صفحات ۹۱ ـ سبز جلد ـ ابتدا میں برگسان کا خاکہ ـ سائز ٦½ × ۴½ انچ



قرآن مجید
فم ۴ (۵)

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۶۱ء

۴-(۹) دی گارڈن آف ایسٹ :

مصنف این - وی - تھڈانی - مطبوعہ بھارت پبلشنگ ہاؤس کراچی ۱۹۳۲ء

نیلی جلد - صفحات ۱۲۷ -

سائز ۷½ × ۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۶۲ء

۴-(۱۰) نیٹشے ان آؤٹ لائن اینڈ فوررزم :

مصنف اے آر اوریج مطبوعہ ٹی - این فولس - لندن ۱۹۰۷ء

نیلی جلد - صفحات ۱۸۸

سائز ۷ × ۴½ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۶۳ء

۴-(۱۱) دی اسنشل یونٹی آف ریلیجنز :

مصنف بھگوان داس :

یہ نسخہ مصنف نے خود ۴ ۲ اگست ۳۳ ۱۹ء کو ڈاکٹر اقبال کی نذر کیا -

مطبوعہ تھیوسوفیکل پبلشنگ ہاؤس مدراس ۱۹۳۲ء -

سفید جلد - صفحات ۲۷۹ + ۲۱

سائز ۷½"

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۶۴ء

۴-(۱۲) دس سپوک گورو نانک :
مصنف جوگندر سنگھ۔ مطبوعہ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس لندن۔ ۱۹۳۴ء
گتے کی جلد۔ صفحات ۱۱۳ + ۸
سائز ۷½ × ۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۶۵ء

۴-(۱۳) دی پرافٹ آف دی ڈیزرٹ :
مصنف خالد لطیف گابا۔
مصنف نے بذاتِ خود یہ کتاب ۱۱، فروری ۱۹۳۴ء کو ڈاکٹر اقبال کی خدمت میں پیش کی۔
مطبوعہ دی ٹائمز پبلشنگ کمپنی لمیٹڈ۔ لاہور ۱۹۳۴ء
نیلی جلد۔ صفحات ۳۳۸ + ۱۴
سائز ۷½ × ۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۶۶ء

۴-(۱۴) ایسیز آن انگلش لٹریچر:
مصنف ایڈمنڈ سیکرر
مطبوعہ سمپسن سن مارسٹن اینڈ کمپنی۔ لندن ۱۸۹۱ء
سبز جلد۔ صفحات ۲۷۲، ۱۲۹، ۱۱۲ + ۳۶ حالت خستہ ہے۔
صفحات ۱۱۳ سے ۱۲۸ تک پھٹ چکے ہیں۔
سائز ۷½ × ۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۶۷ء

۴-(۱۵) ہوازبی ماسٹر آف دی ورلڈ :
مصنف ایم۔ انتھونی لیوڈونسی۔

مطبوعہ ٹی۔ این فولیز ایڈن برگ ۱۹۰۹ء
نیلی جلد، خستہ حال۔ صفحات ۱۹۹ + ۱۲
سائز ½ ، انچ × ۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۶۸ء

۴-(۱۶) نٹشے اینڈ آرٹ :
مصنف ایم۔ انتھونی لیوڈونسی
مطبوعہ کنسٹیبل اینڈ کمپنی لندن۔ ۱۹۱۱ء صفحات ۲۳۶ + ۱۶
سائز ½ ، × ۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۶۹ء

۴-(۱۷) پروگریسو افغانستان :
مصنف محمد علی۔
کتاب کے شروع میں محمد نادر شاہ بادشاہ کی تصویر ہے۔ مصنف نے ۱۶ ستمبر ۱۹۳۳ء
کو خود یہ کتاب ڈاکٹر اقبال کی نذر کی۔
مطبوعہ پنجاب ایجوکیشنل الیکٹرک پریس لاہور۔ ۱۹۳۳ء
سائز ½ ، × ۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۷۰ء

۴-(۱۸) دی کوانٹنس آف نیٹشے :
مصنف جے۔ ایم کنیڈی۔
مطبوعہ ٹی ورنر لوزی۔ لندن
خاکی جلد۔ خستہ حال

صفحات ۳۶۴ + ۱۱
سائز ۷ ½ × ۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۷۱/۱۹۷۷ء

۴-(۱۹) آفٹر ٹو تھاؤزنڈ ایرز :
مصنف جی لاؤز ڈکنسن
مطبوعہ جارج ایلن اینڈ اَن ون لمیٹڈ لندن ۱۹۳۰ء
نیلی جلد۔ صفحات ۲۱۳-
سائز ۷ ½ × ۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۷۲/۱۹۷۷ء

۴-(۲۰) اے سٹڈی اِن دی فلاسفی آف برگسان :
مصنف جی۔ ڈبلیو۔ کننگھم۔
مطبوعہ لونگ مین گرین اینڈ کمپنی، نیویارک ۱۹۱۶ء
سبز جلد۔ صفحات ۲۱۲ + ۱۲
سائز ۷ ½ × ۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۷۳/۱۹۷۷ء

۴-(۲۱) دی فلاسفی آف برگسان :
مصنف اے۔ ڈی لنڈسے
مطبوعہ جے۔ این ڈنٹ اینڈ سنز لمیٹڈ سٹرینڈ، ۱۹۱۱ء
سبزی مائل جلد۔ صفحات ۲۴۷ + ۸
سائز ۸ × ۵ ½ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۴/۷۷/۱۹۷۷ء

۴-(۲۲) برگسان اینڈ فیوچر فلاسفی :
مصنف جارج روسٹرور۔ یہ استعدادِ ذہانت پر مضمون ہے۔
مطبوعہ میکملن اینڈ کمپنی، لندن ۱۹۲۱ء
نیلی جلد۔ صفحات ۱۵۲۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۷۵/۷۷/۱۹۷۷ء

۴-(۲۳) اے سونگ آف دی کراس اینڈ دی چانٹ آف دی لیبر آف سٹین :
مصنف جیمز میکبتھ۔ مصنف نے ۱۹۲۸ء میں ڈاکٹر اقبال کی نذر کی۔
مطبوعہ کنگن پال، ٹرنچ ٹربنر اینڈ کمپنی لمیٹڈ لندن، ۱۹۰۲ء
نیلی جلد۔ صفحات ۱۴ + ۶۴ + ۴۸ + ۳۱ + ۱۷ + ۶۴۔
سائز ۸ × ۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۷۶/۷۷/۱۹۷۷ء

۴-(۲۴) ریفلیکشنز آن دی اَنڈ آف این ایرا :
مصنف رین ہولڈ نبر۔
مطبوعہ چارلس سکربنر سنز، نیویارک، ۱۹۳۴ء
نیلی جلد۔ صفحات ۳۰۲ + ۱۲
سائز ۸ × ۵½ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۷۷/۷۷/۱۹۷۷ء

۴-(۲۵) نیٹشے دی تھنکر :
ایک مطالعہ، مصنف ڈبلیو۔ ایم سالٹر

مطبوعہ سیسل پامر اینڈ ہیورڈ۔ لندن (تاریخ درج نہیں)
نیلی جلد۔ صفحات ۵۳۹ + ۱۰
سائز ۸½ × ۵½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۷۸/۱۹۷۷ء

۴-(۲۶) دی فلاسفی آف بینی ڈیٹو کروس۔ دی پرابلم آف آرٹ اینڈ ہسٹری۔
مصنف ولڈن ایچ کار۔
مطبوعہ میکملن اینڈ کمپنی لمیٹڈ۔ لندن، ۱۹۱۷ء
نیلی جلد، صفحات ۲۱۳ + ۱۰
سائز ۹ × ۶ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۷۹/۱۹۷۷ء

۴-(۲۷) دی ٹریگیز آف لائف۔ دی امورلیٹی آف مورلیٹی:
مصنف لیوجی سیرا۔
یہ لیوجی سیرا کی اطالوی زبان میں لکھی ہوئی کتاب کا انگریزی ترجمہ ہے۔ جسے جے ایم کینیڈی نے کیا اور مقدمہ ڈاکٹر آسکر لیوی نے لکھا۔
مطبوعہ جان لین کمپنی لندن، ۱۹۰۹ء
سُرخ جلد۔ صفحات ۳۳ + ۳۳
سائز ۹ × ۵½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۸۰/۱۹۷۷ء

۴-(۲۸) ڈی ٹرمینزم اینڈ فری ول آف ملا محمود۔
(ملا محمود جونپوری کا رسالہ جبر واختیار) جو ۱۴، جولائی ۱۹۳۴ء کو مصنف نے ڈاکٹر اقبال

کی نذر کیا۔
مطبوعہ جامع العلوم الہ آباد، ۱۹۳۴ء۔
گہری بادامی جلد۔ صفحات ۱۹ + ۱۱۸ + ۳۵
سائز ۹ × ۵½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۷۷/۸۱ ۱۹ء

۴-(۲۹) این اگزامینیشن آف دی مسٹک ٹنڈنسیز ان اسلام:
مصنف ظہور الدین احمد ایم ایم
مصنف نے یہ کتاب خود ڈاکٹر کی نذر کی، بمبئی ۱۹۳۲ء
سیاہ جلد۔ صفحات ۱۳ + ۳۴۸ + ۱۱۱ -
سائز ۸¾ × ۵¼ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۷۷/۸۲ ۱۹ء

۴-(۳۰) مائنڈ اینڈ انرجی۔ لیکچرز اینڈ ایسیز:
مصنف ہنری برگسان۔ مترجم ولڈن ایچ کار۔
مطبوعہ میکملن اینڈ کمپنی لندن، ۱۹۲۰ء
نیلی جلد۔ صفحات ۱۰ + ۲۱۲ -
سائز ۹ × ۵¼ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۷۷/۸۳ ۱۹ء

۴-(۳۱) افریقہ اینڈ سم ورلڈ پرابلمز:
مصنف جرنل جے۔ سی سمٹز۔
اس میں رہوڈز میموریل لیکچرز بھی شامل ہیں، جو مائیکل ماس ٹرمز میں دیئے گئے۔ ۱۹۲۹ء۔

مطبوعہ کلرنڈن پریس آکسفورڈ۔ ۱۹۳۰ء

نیلی جلد۔

سائز ۹ × ۶ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۸۴/۷۷ ۱۹ء

۴-(۳۲) اے کرٹیکل اکسپوزیشن آف برگسان ز فلاسفی :

مصنف جے ایم سٹوارٹ۔

مطبوعہ میکملن اینڈ کمپنی لمیٹڈ، لندن، ۱۹۱۱ء

نیلی جلد۔ صفحات ۱۰ + ۳۰۴ -

سائز ۸ × $۵\frac{۱}{۴}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۸۵/۷۷ ۱۹ء

۴-(۳۳) فریڈرک نیٹشے :

مصنف ایم۔ اے مگ۔

مطبوعہ ٹی سی اینڈ ای۔ سی جیک، لندن (تاریخ ندارد)

سیاہ لکیروں والی سبز جلد۔ صفحات ۹۴۔

سائز $۶\frac{۱}{۲}$ × $۴\frac{۱}{۴}$ انچ۔

نمبر سلسلہ ع ام ۸۶/۷۷ ۱۹ء

۴-(۳۴) نیٹشے، ہز لائف اینڈ ورکس :

مصنف ایم۔ اے لوڈووسی۔

مطبوعہ کانسٹیبل اینڈ کمپنی لمیٹڈ لندن، ۱۹۱۲ء۔

سُرخ جلد۔

صفحات ۱۵ + ۱۰۱۔

سائز ۷ × ۴$\frac{3}{4}$ اِنچ

نمبرسلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۸۷ء

۴-(۳۵) دی کمپلیٹ ورکس آف فریڈرک نیٹشے:

ایڈیٹر آسکر لیوی،

مجموعہ نمبر ۱۴۔

دی ول ٹو پاور۔ کتاب نمبر ۱-۲۔

مطبوعہ ٹی۔این فولیز۔ ایڈنبرگ ۱۹۱۱ء

صفحات ۱۵ + ۴۳۲

سائز ۸ × ۵$\frac{1}{4}$ اِنچ

نمبرسلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۸۷ء

۴-(۳۶) دی کمپلیٹ ورکس آف فریڈرک نیٹشے:

(ایڈیٹر) آسکر لیوی۔

مجموعہ نمبر ۱۴۔ کتاب دی ول ٹو پاور۔

مطبوعہ ٹی این فولیز۔

ایڈنبرگ، ۱۹۱۱ء

صفحات ۱۵ + ۴۳۲

سائز ۸ × ۵$\frac{1}{4}$ اِنچ

نمبرسلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۸۸/۲ء

۴-(۳۷) دی کمپلیٹ ورکس آف فریڈرک نیٹشے :
ایڈیٹر آسکر لیوی۔ مجموعہ نمبر۱۶۔ کتاب دی ٹوائی لائٹ آف دی آئیڈیلز۔
مطبوعہ ٹی۔این فولیز۔
ایڈنبرگ۔ ۱۹۱۱ء۔
نیلی جلد۔صفحات ۱۸ + ۲۸۱۔
سائز ۸ × ۵½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام/۱/۸۸/۷۷/۱۹ء

۴-(۳۸) دی کمپلیٹ ورکس آف فریڈرک نیٹشے :
ایڈیٹر آسکر لیوی۔ مجموعہ نمبر۱ کتاب دی برتھ آف ٹریجڈی۔ابتدائی صفحے پر الیف نیٹشے کی تصویر۔
مطبوعہ ٹی۔این فولیز ایڈنبرگ۔ ۱۹۱۰ء
سبز جلد۔صفحات ۲۹ + ۱۹۴۔
سائز ۸ × ۵½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام/۲/۸۸/۷۷/۱۹ء

۴-(۳۹) دی کمپلیٹ ورکس آف فریڈرک نیٹشے :
ایڈیٹر آسکر لیوی۔ مجموعہ نمبر۱۰ کتاب دی جوئے فل وزڈم۔
مطبوعہ ٹی۔این فولیز۔
ایڈنبرگ، ۱۹۱۰ء۔
سبز جلد۔صفحات ۸ + ۳۷۰۔
سائز ۸ × ۵½ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۸۹/۷۷ء۱۹

۴-(۴۰) دی کمپلیٹ ورکس آف فریڈرک نیٹشے :
ایڈیٹر آسکر لیوی - مجموعہ نمبر ۱۰ - دس سپیک زارتھسٹرا -
مطبوعہ ٹی - این فولیز ایڈنبرگ ، ۱۹۱۱ء
سبز جلد - صفحات ۲۶ + ۴۵۸ -
سائز ۸ × $۵\frac{۱}{۴}$ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۹۰/۷۷ء۱۹

۴-(۴۱) دی مسٹری آف سپیس :
نئے نفسیاتی عوامل کے ارتقاء کی روشنی میں خلاء سے بھی اوپر کی نقل و حرکت کا مطالعہ اور خلا
کی ماہیئت اور آغاز کے سلسلے میں تحقیق -
مطبوعہ کیگن پال ٹرنچ ٹربنر اینڈ کمپنی لمیٹڈ - لندن - ۱۹۱۹ء
نیلی جلد - صفحات ۱۶ + ۳۹۵ -
سائز $۸\frac{۱}{۴}$ × $۵\frac{۱}{۴}$ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۹۱/۷۷ء۱۹

۴-(۴۲) دی ری کنسٹرکشن آف ریلیجس تھاٹ ان اسلام :
مصنف سر محمد اقبال -
مطبوعہ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس لندن - ۱۹۳۴ء
نیلی جلد - صفحات ۶ + ۱۹۲
سائز ۹ × $۵\frac{۱}{۲}$ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۹۲/۷۷ء۱۹

۴-(۴۳) جنیالوجی آف مورلز : نظمیں - فریڈرک نیٹشے -
یہ ترجمہ ہے جو ولیم اے ہاؤسامین اور جان گرے نے کیا ہے -
مطبوعہ ٹی فشرانون لندن، ۱۸۹۹ء
نیلی جلد - صفحات ۱۹ + ۲۸۶ -
سائز ۹½ × ۶ انچ -
نمبر سلسلہ ع ام ۹۳/۱۹۷۷ء

۴-(۴۴) دی ڈان آف ڈے :
مصنف فریڈرک نیٹشے - مترجم جوہانہ - کتاب نمبر ۳ -
مطبوعہ ٹی فشرانون لندن - ۱۹۰۳ء - صفحات ۲۹ + ۳۸۷ -
سائز ۹½ × ۶ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۹۴/۱۹۷۷ء

۴-(۴۵) دی فلاسفی آف نیٹشے : این ایکسپوزیشن اینڈ این اپری سی ایشن -
مصنف جارجز چیٹرٹن ہل -
مطبوعہ جان ڈیوسلے لمیٹڈ لندن - ۱۹۱۲ء -
نیلی جلد - صفحات ۲۹۲ -
سائز ۹ × ۵½ انچ

۴-(۴۶) دی اناٹمی آف ماڈرن سائنس :
مصنف بہرن ہارڈ باونک -
عہدِ حاضر کے سائنسی فلسفے پر ایک تعارفی مضمون -

مطبوعہ جی ہل اینڈ سنز لمیٹڈ ۔ لندن، ۱۹۳۲ء ۔
نیلی جلد ۔ صفحات ۱۳ + ۶۸۳ ۔
سائز ۹$\frac{1}{4}$ × ۶ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۹۸ء

۴۔(۴۷) اینشنٹ مونیومنٹس آف کشمیر:
مصنف رام چندر کاک ۔
مطبوعہ دی انڈین سوسائٹی لندن ۔ ۱۹۳۳ء ۔
گتے کی جلد ۔ صفحات ۱۶ + ۱۷۲ ۔ پلیٹ ۷۷
سائز ۱۰ × $\frac{1}{2}$۷ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۹۹ء

۴۔(۴۸) قرآنِ مجید مع ترجمہ وتفسیر:
مترجم محمود حسین ۔ حصّہ اول ۔
یہ ترجمہ شاہ ظاہر شاہ بادشاہ افغانستان کی فرمائش پر کیا گیا ۔
مطبوعہ مکتب عمومی، کابل ۔ ۱۳۲۳ ہجری ۔
گہری بادامی جلد ۔ صفحات ۱۱۴۴ ۔
سائز ۱۰$\frac{1}{2}$ × ۷ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۰۰/۱ء

۴۔(۴۹) قرآنِ مجید مع ترجمہ وتفسیر:
مترجم محمود حسین ۔ حصّہ دوم ۔
مطبوعہ مکتب عمومی ۔ کابل ۔ ۱۳۲۶ ۔ ہجری ۔

نیلی جلد۔ صفحات ۱۲۳۰ + ۱۰

سائز ۱۰½ × ۷ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۰۰/۲ء

۴-(۵۰) قرآن مجید مع ترجمہ وتفسیر

مترجم محمود حسین۔ حصہ سوم۔

مطبوعہ مکتب عمومی کابل۔ ۱۳۲۷ ہجری۔

سبزی مائل جلد۔ صفحات ۱۰۴۵۔

سائز ۱۰½ × ۷ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۰۰/۳ء

۴-(۵۱) اسلامک صوفی ازم

مصنف سردار اقبال علی شاہ۔

ابتدائی صفحے پر مولانا رومی کے مزار کے اندرونی حصے کی تصویر ہے۔ مصنف نے ۳۰ نومبر ۱۹۳۳ء کو یہ کتاب نذر کی۔

مطبوعہ رائڈر اینڈ کمپنی لمیٹڈ۔ لندن۔ ۱۹۳۳ء

سیاہ جلد۔ (خستہ حال)

سائز ۷½ × ۶¼ انچ۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۰۱ء

۴-(۵۲) دی ریلیجیس سپرٹ اِن دی پوئٹس

مصنف ڈبلیو بائڈ کارپنٹر۔

مطبوعہ ازبسٹر اینڈ کمپنی لمیٹڈ۔ لندن۔ ۱۹۰۰ء۔

نیلگوں جلد۔ صفحات ۲۴۷۔
سائز ½۷ × ¼۶ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۰۲ء

۴-(۵۳) اخبار الحلاّج :
مصنف الحسین بن منصور الحلاّج۔
کتاب کا فرانسیسی ترجمہ جوشین گنوں اور پال کروز نے کیا۔
مطبوعہ آکلہم پریس ۱۹۳۶ء۔
گہری بادامی جلد۔ صفحات ۱۱۲ + ۱۴۱۔
سائز ۱۰ × ¼۶ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۰۳ء

۴-(۵۴) دی انٹرپریٹیشن آف ہسٹری :
مصنف میکس نارڈن۔
موجودہ کتاب کا ترجمہ ہے، جو جرمن زبان سے ایم۔ اے ہملٹن نے کیا۔
مطبوعہ ربمین لمیٹڈ لندن۔ ۱۹۱۰ء
سُرخ جلد۔ صفحات ۳۷۶۔
سائز ۹ × ۶ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۰۴

۴-(۵۵) ایروز اینڈ سائکی :
مصنف بنجرا برنڈ فورڈ۔
انسان کی تقدیر اور آئینِ حیات کے بارے میں ایک انشائیہ۔

مطبوعہ یونیورسٹی آف لندن پریس۔ ۱۹۳۴ء۔

صفحات ۹ + ۳۷۹

سائز $8\frac{3}{4}$ × $5\frac{1}{2}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۰۵ء

۴-(۵۶) من اینڈ میموریز :

مصنف ولیم روتھنٹن۔

ولیم روتھنٹن کی ۱۹۰۰ سے ۱۹۲۲ء تک کی یادداشتیں۔ مصنف نے ۲۹ جنوری ۱۹۳۳ء کو کتاب ڈاکٹر اقبال کی نذر کی۔

مطبوعہ فیبر اینڈ فیبر لمیٹڈ۔ لندن (تاریخ درج نہیں)۔

سیاہ جلد۔ صفحات ۳۹۵ + ۱۲ - ۴۸ پورے صفحے کی پلیٹیں۔

سائز $9\frac{1}{2}$ × $6\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۰۶ء

۴-(۵۷) دی سپرٹ آف ورلڈ پالٹکس ود سپیشل سٹڈیز آف دی نیر ایسٹ :

مصنف ولیم آرنسٹ ہاکنگ۔

مطبوعہ میکملن کمپنی نیو یارک۔ ۱۹۳۲ء۔

سُرخ جلد۔ صفحات ۱۲ + ۵۷۱۔

سائز $9\frac{1}{2}$ × ۶ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۰۷ء

۴-(۵۸) لوجک ایز دی سائنس آف دی پیور کنسیپٹ :

مصنف کراس ہینی ڈ پنٹو۔

موجودہ کتاب اطالوی زبان سے ترجمہ ہے۔ جو ڈگلس ہینسلا، نے کیا۔
مطبوعہ میکملن اینڈ کمپنی۔ لندن۔ ۱۹۱۷ء۔
آسمانی رنگ کی جلد۔ صفحات ۳۳ + ۶۰۶۔
سائز ۹ × $5\frac{3}{4}$ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۰۸ء

۴-(۵۹) دی فلاسفی آف چینج :
مصنف ولڈن ایچ کار۔
یہ کتاب برگسان کی فلاسفی کے بنیادی اصولوں کا مطالعہ ہے۔
مطبوعہ میکملن اینڈ کمپنی، لندن۔ ۱۹۱۴ء۔
نیلی جلد۔ صفحات ۱۲ + ۲۱۶۔
سائز ۹ × $5\frac{3}{4}$ انچ۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۰۹ء

۴-(۶۰) مجموعۂ نغز :
مصنف حکیم ابوالقاسم، میر قدرت اللہ قاسم۔
مرتب حافظ محمود شیرانی۔ اردو شاعروں کے سوانحی اشارات۔ دو جلدیں۔
(ایک ہی جلد میں مجلّد)
مطبوعہ پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ ۱۹۳۳ء
سبز جلد۔ پہلی کتاب ۴۰۰ صفحات، دوسری کتاب ۴۵۶ صفحات
سائز ۱۰ × $6\frac{1}{4}$ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۱۰ء

۴-(۶۱) مقدس کتاب اردو میں :
برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی - مع حوالوں کے نظرثانی شدہ ایڈیشن -
مطبوعہ لیوی اینڈ برائڈن پرنٹرز لمیٹڈ - لندن - ۱۹۳۸ء -
سیاہ جلد - صفحات ۲۵۹ -
سائز $9\frac{3}{4} \times 6\frac{1}{4}$ انچ -
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۱۱ء

۲-(۶۲) مثنوی جلال الدین رومی :
مصنف مولانا جلال الدین رومی - دوسری جلد -
پہلی اور دوسری کتاب کا ترجمہ جو قدیم ترین نسخوں سے مرتب کیا گیا ہے -
نے جا بجا تنقیدی اشارات دیئے - تبصرہ اور اردو ترجمہ کیا ہے -
مطبوعہ ای - جے - ڈبلیو گب میموریل، نیو سیریز ۴ - ۲ - کیمبرج یونیورسٹی پریس -
لندن - ۱۹۲۵ء -
سیاہ جلد - صفحات ۲۳ + ۴۱۹ -
سائز ۱۰ × $6\frac{1}{4}$ انچ -
نمبر سلسلہ ع ا م ۱/۱۹۷۷/۱۱۲ء

۴-(۶۳) مثنوی جلال الدین رُومی ،
مصنف مولانا جلال الدین رومی - تیسری جلد -
جس میں تیسری اور چوتھی کتاب کا ترجمہ شامل ہے -
مطبوعہ ای - جے - ڈبلیو گب میموریل نیو سیریز ۴ - ۳ - کیمبرج یونیورسٹی پریس - لندن -
۱۹۲۹ء -
سیاہ جلد - صفحات ۳۱ + ۶۴ + ۵۰۶ -

سائز ۱۰ × ۶$\frac{1}{4}$ انچ۔

نمبر سلسلہ ع ام ۲/۱۱۲/۷۷ء۱۹

۴-(۶۴) مثنوی جلال الدین رومی :

مصنف مولانا جلال الدین رومی - چوتھی جلد۔

جس میں تیسری اور چوتھی کتابوں کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

مطبوعہ ای۔ جے۔ ڈبلیو گب میموریل نیو سیریز ۴-۴- کیمبرج یونیورسٹی پریس لندن۔

۱۹۳۰ء۔

سیاہ جلد۔ صفحات ۲۰ + ۴۹۶۔

سائز ۱۰ × ۶$\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۳/۱۱۲/۷۷ء۱۹

۴-(۶۵) مثنوی مولانا جلال الدین رومی :

مصنف مولانا جلال الدین رومی - پانچویں جلد۔

جس میں پانچویں اور چھٹی کتابوں کا نفس مضمون ہے۔ اور آخر میں حوالوں کی فہرست بھی ہے

مطبوعہ ای۔ جے۔ ڈبلیو گب میموریل- نیو سیریز۔ ۴-۶- کیمبرج یونیورسٹی پریس لندن

۱۹۳۴ء۔

سیاہ جلد۔ صفحات ۱۸ + ۵۲۹۔

سائز ۱۰ × ۶$\frac{1}{4}$ انچ۔

نمبر سلسلہ ع ام ۴/۱۱۲/۷۷ء۱۹

۴-(۶۶) مثنوی جلال الدین رومی :

مصنف مولانا جلال الدین رومی۔ ساتویں جلد۔

جس میں پہلی اور دوسری کتاب پر تنقید ہے۔
مطبوعہ ای۔ جے۔ ڈبلیو گب میموریل نیو سیریز ۴۔ ۷۔ کیمبرج یونیورسٹی پریس۔ لندن ۱۹۳۷ء
سیاہ جلد۔ صفحات ۲۳ + ۳۷۳۔
سائز ۱۰ × ۶ ۱/۴ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م 5/112/1977ء

۴-(۶۷) دی مواقف اینڈ مخاطبات آف محمد ابن عبد الجبار النفاری :
مصنف محمد ابن عبد الجبار النفاری۔
اس مضمون کے علاوہ اور چھوٹے چھوٹے مضامین، جو پہلی بار ترجمے، تنقید اور حوالوں کی فہرست کے ساتھ آرتھر جان آربری نے مرتب کیے ہیں۔
مطبوعہ ای۔ جے۔ ڈبلیو گب میموریل نیو سیریز۔ ۹۔ کیمبرج یونیورسٹی پریس۔ لندن ۱۹۳۵ء۔
سیاہ جلد۔ صفحات ۱۷ + ۲۷۶ + ۲۱۹۔
سائز ۱۰ × ۶ ۱/۴ انچ۔
نمبر سلسلہ ع ا م 113/1977ء

۴-(۶۸) اے ہسٹری آف پرشین نیوگیشن :
مصنف ہادی حسین۔
کتاب کا پیش لفظ سر محمد اقبال کا لکھا ہوا ہے۔ کتاب کے شروع میں ایک پینٹنگ کا فوٹو ہے۔ جس میں سکندر کو سمندری سفر کرتے دکھایا گیا ہے۔ دستخط شدہ کتاب۔
مطبوعہ میتھوان اینڈ کمپنی لمیٹڈ۔ لندن، ۱۹۲۸ء۔
نیلی جلد۔ صفحات ۱۴ + ۱۷۶۔
سائز ۱۰ ۱/۲ × ۸ انچ۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۱۴/۱۹۷۷ء

۴-(۷۰) دی رباعیات آف عمر خیام :

مصنف عمر خیام۔

یہ آکسفورڈ کی بوڈلین لائبریری میں رکھے مسودے کی نقل مطابق اصل ہے۔ اس کے ساتھ جدید فارسی رسم الخط میں متن، اشارات اور حوالے کی کتب کی فہرست کے ساتھ ایڈورڈ ہیرن ایلن نے اس کا ترجمہ کیا ہے۔

مطبوعہ اا۔ ایس۔ نکولس لمیٹڈ۔ لندن، ۱۸۹۸ء۔

ہلکی سرمئی جلد (خستہ) صفحات ۱۳ + ۲۸۶۔

سائز ۱۰ × ۶½ انچ۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۱۵/۱۹۷۷ء

۴-(۷۱) مولانا شبلی اینڈ عمر خیام :

مصنف براجی والا رستم تُشتجی۔

مصنف نے ۲۲ ستمبر ۱۹۳۲ء کو اپنی بہترین خواہشات کے ساتھ کتاب ڈاکٹر سر محمد اقبال کی خدمت میں پیش کی۔

مطبوعہ آئی۔ پی۔ مشن پریس۔ سورت۔ ۱۹۳۲ء۔

صفحات ۱۱۸ + ۶۳۔

سائز ۸½ × ۵½ انچ۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۱۶/۱۹۷۷ء

۴-(۷۲) دی کوئیرز آف حالی :

مصنف سی۔ ایس ٹیوٹ۔

اصل اردو کلام کے ساتھ لفظی انگریزی ترجمہ جی۔ اے۔ وارڈ نے کیا۔ اور منظوم انگریزی
ترجمہ سی۔ ایس ٹیوٹ نے۔
مصنف نے ۲؍ اپریل ۱۹۳۳ء کو کتاب علامہ اقبال کی خدمت میں پیش کی۔
مطبوعہ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس بمبئی۔ ۱۹۳۸ء۔
ہلکی نیلی جلد۔ صفحات ۷ + ۱۰۲۔
سائز $\frac{۳}{۴}$ ۷ × $\frac{۱}{۲}$ ۵ انچ۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۳۳/۷۷ ۱۹ء

۴۔(۳۷) دی ارلی ہسٹری آف اسلام:
مصنف سید صفدر حسین۔ جلد اول۔
رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں اور بعد میں بھی حضورؐ کے ہاں حضرت علیؓ کے خصوصی
مقام پر توجہ دیتے ہوئے سیرتِ رسولؐ بیان کی گئی ہے۔ کتاب خستہ حالت میں ہے۔
جلد پر لکھا ہے۔ "خان بہادر سید مراتب علی شاہ کے لیے"
مطبوعہ انگلش پرنٹنگ پریس لکھنؤ۔ ۱۹۳۳ء۔
آسمانی نیلی جلد۔ صفحات ۸ + ۲۷۷ + ۱۱۱۔
سائز $\frac{۱}{۲}$ ۸ × $\frac{۳}{۴}$ ۵ انچ۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۳۸/۷۷ ۱۹ء

۴۔(۴۷) دی ارلی ہسٹری آف اسلام:
مصنف سید صفدر حسین۔ جلد دوم۔
رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے چار خلفاءؓ کے بارے میں۔
مطبوعہ انگلش پرنٹنگ پریس لکھنؤ۔ ۱۹۳۳ء۔
آسمانی رنگ کی جلد۔

صفحات ۱۱ + ۴۳۲ + ۲۸۹ + ۳
سائز ۸½ × ۵½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۳۹

۴-(۷۵) دی الٹی میٹ آف اے فلاسفر:
مصنف عباس علی خان۔
ایک مضمون، جس کے ساتھ کلیفورڈ منشرڈ بمبئی کی طرف سے موصولہ خط کی ایک نقل بھی ہے۔غیر مجلد۔ صفحات ۱۷۔
سائز ۴½ × ۷ انچ۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۴۲ء

۴-(۷۶) عثمانیہ یونیورسٹی سلیبس :
بی اے کے امتحان ۱۳۴۵ سے ۱۳۴۶ ہجری (۱۹۳۶ - ۱۹۳۷ء) کے لیے۔
نیلا کور۔صفحات ۷۳۔
سائز ۸½ × ۸½ انچ۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۴۳ء

۴-(۷۷) عثمانیہ یونیورسٹی سلیبس :
ایم اے امتحان ۱۳۴۵ سے ۱۳۴۶ ہجری اور ۱۹۳۶ سے ۱۹۳۷ء کے لیے۔
سبز کور۔صفحات ۵۸۔
سائز ۸½ × ۵½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۴۴ء

۴-(۷۸) تمہیدِ خط :
جناب ایم اے انصاری رجسٹرار عثمانیہ یونیورسٹی کی طرف سے ایک صفحہ کا خط۔
تاریخ ۱۳ر جنوری ۱۹۳۵ء۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۴۵ء

۴-(۷۹) قواعدِ امتحان :
ایک جلد۔ ۴ صفحات۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۴۶ء

۴-(۸۰) خالی کاغذ جو امتحانی پرچوں کے سوالنامے وغیرہ کرنے کے لیے تھے۔
چار جلدیں جن میں سے ہر ایک میں ۴ صفحے ہیں
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۴۷ء

۴-(۸۱) دی میٹا فزکس آف رومی :
مصنف خلیفہ عبدالحکیم۔
ایک تنقیدی اور تاریخی خاکہ۔
مطبوعہ ریپن پرنٹنگ پریس لاہور۔ ۱۹۳۵ء۔
کاغذ کی جلد۔ صفحات ۱۲۵+۶۔
سائز $9\frac{1}{2} \times 6\frac{1}{4}$ اِنچ۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۵۱ء

۴-(۸۲) ڈی ریلیگوس :
مصنف یولیس ویلہاڈزن۔

قدیم اسلام میں سیاسی احزاب مخالف ۔
مطبوعہ وڈیڈ ماشے بخ ہانڈٹنگ ۔ برلن ۔ ۱۹۰۱ء ۔
کاغذ کی جلد ۔ صفحات ۹۹ ۔
سائز ۱۱ × ۳/۴ ۸ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۵۴/۷۷ء۱۹

۴۔(۸۳) صحیح بخاری :
مرتبہ ۔ محمد اسد ۔
یہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال اور اعمال کا مکمل ریکارڈ ۔ جو صحابہ سے ان کے پیرووں تک پہنچا اور جنہوں نے تیسری صدی ہجری میں انھیں مرتب کیا ۔ یہ امام ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل ابن المغیرہ البخاری کی روایات ہیں اور محمد اسد نے عربی سے ان کا ترجمہ کرتے ہوئے کچھ تشریحی اشارات اور کچھ فہرستیں بھی ان میں شامل کی ہیں ۔ جلد اول ۔
الہام کس طرح شروع ہوا ۔
مطبوعہ عرفات پبلی کیشنز ۔ سرینگر ۔ ۱۹۳۵ء ۔
غیر مجلد ۔ صفحات ۵۰ ۔
سائز ۱/۲ ۱۱ × ۱/۲ ۸ انچ ۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۵۶/۷۷ء۱۹

۴۔(۸۴) فرانسیسی زبان میں ایک مضمون :
جس کا عنوان ہے ۔" اے سٹڈی ان دی کرمینل اینڈ سول اسپانسی بلٹی ان محمڈن لاء
یہ مضمون انٹرنیشنل کانگرس آف کمپریٹو لاء (ہیگ) کو بھجوایا گیا ۔ اس کے مصنف عبدالرزاق احمد السنہوری سابق ڈین فیکلٹی آف لاء مصر یونیورسٹی ہیں ۔
صفحات ۲۴ ۔

سائز $13\frac{1}{2} \times 8\frac{1}{4}$ انچ۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۵۷/۱۹۷۷ء

۴-(۸۵) مسلم آرکی ٹیکچر:

یہ کھلے کاغذ کسی کتاب کا حصہ معلوم ہوتے ہیں۔

صفحات ۵۳۔

سائز $7\frac{1}{2} \times 5$ انچ۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۶۴/۱۹۷۷ء

۴-(۸۶) تحفہ اسلامی:

مصنف سام مرزا صفاوی۔ سیکشن ۵۔ اصل فارسی کو مرتب کیا گیا ہے۔ ایک فہرست فارسی اور انگریزی کے دیباچے۔ × متفرقات اور اشارات اس کے علاوہ ہیں۔ جو پٹنہ یونیورسٹی کے مولوی اقبال حسین نے ۱۹۳۴ء میں لکھے۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۶۵/۱۹۷۷ء

۴-(۸۷) زور فرنین فرتج ان ڈیر آربش اسلامیشن:

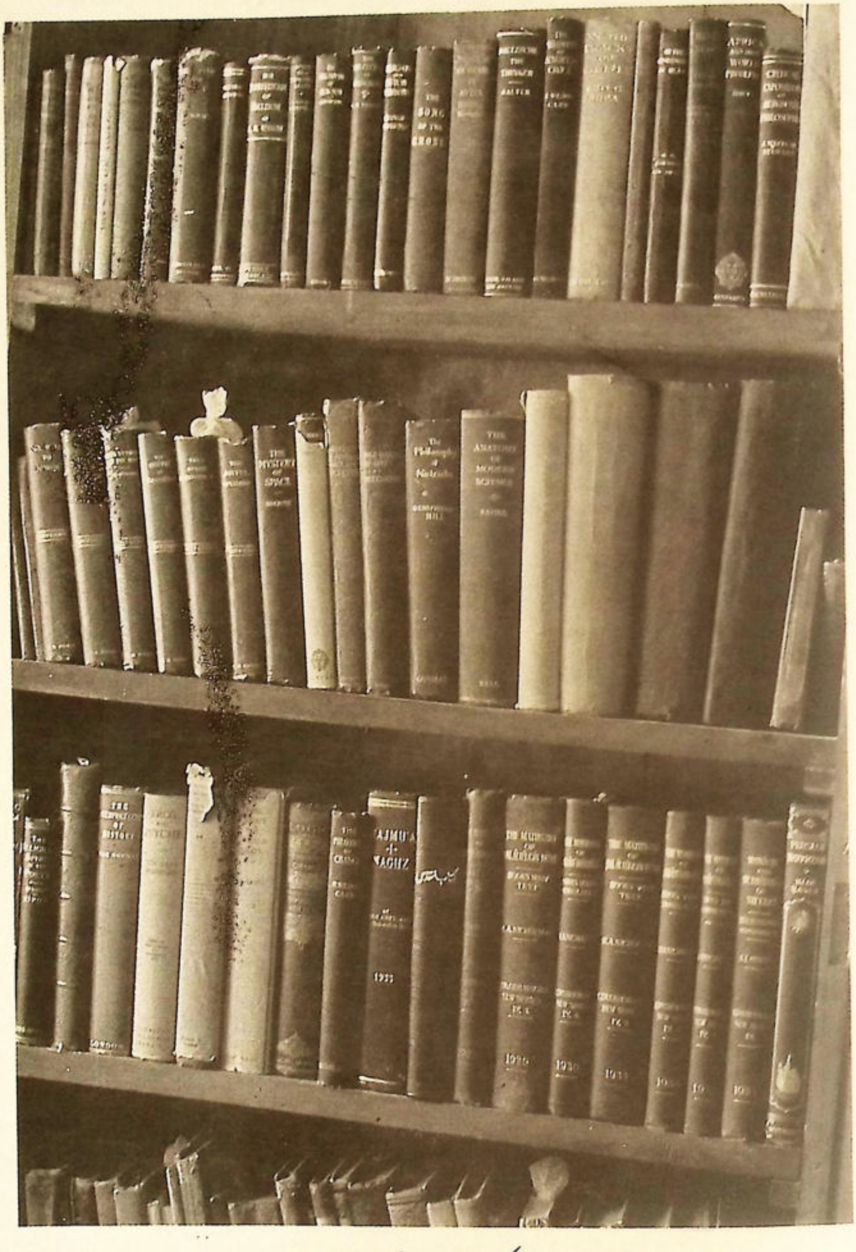
مصنف روڈی پاریٹ۔ ویلیٹ سٹٹ گارٹ ویرلیگ وان ڈبلیو کوہ (ہیمر) ۱۹۳۴ء۔

غیر مجلد۔ صفحات ۷۰۔

سائز $9\frac{1}{2} \times 6\frac{1}{2}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۶۶/۱۹۷۷ء

عکس : ۲۲



کتب لائبریری

۴-(۸۸) اِسلام:
پندرہ روزہ پرچہ، جو انجمن خدام الدّین لاہور کے زیرِ اہتمام شائع ہوتا تھا۔
۷، اکتوبر ۱۹۳۷ء۔
غیر مجلّد۔ صفحات ۶۶ - ۷۲
سائز $13\frac{1}{2}$ × ۸ اِنچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۷۱/۷۷ء۱۹

۴-(۸۹) انڈین آرٹ اینڈ لیٹرز (سالانہ)
نیو سیریز۔ جلد ۷۔ نمبر ۲۔
مطبوعہ دی انڈین سوسائٹی لندن، ۱۹۳۳ء۔
صفحات ۱۴۶ + ۶۵ + ۳۔
پلیٹیں ۵۵۔ کاغذ کی جلد۔
سائز ۱۱ × ۸ اِنچ۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۸۰/۷۷ء۱۹

۴-(۹۰) بیونڈ گڈ اینڈ ایول:
مصنف فریڈرک نیٹشے۔ مترجم ہیگن زمرن۔
مستقبل کے فلسفے کا دیباچہ۔
مطبوعہ ٹی این فولی۔ لندن، ۱۹۰۷ء۔
سبزی مائل جلد۔ صفحات ۲۶۸ + ۱۵۔
سائز $\frac{1}{4}$۷ × ۵ اِنچ۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۸۱/۷۷ء۱۹

۴-(۹۱) ہینز مینکے ڈائی ترزیون وان سفنکس : ۱۹۲۶ء۔
سبز آراستہ جلد۔ صفحات ۱۴۔
سائز ۱۲ × ۸½ انچ۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۶/۱۹۷۷ء

۴-(۹۲) ہینز مینکے :
پیامِ مشرق سے ماخوذ اقبال کی نظموں کے جرمن تراجم جھلّی نما کاغذ پر لکھے ہوئے سترہ ورق
(لپیٹے ہوئے)
سائز ۶ × ۵ انچ۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷/۱۹۷۷ء

۴-(۹۳) مسدسِ حالی :
از مولانا الطاف حسین حالی۔ پہلا ایڈیشن۔
مطبوعہ مرغوب ایجنسی لاہور۔
صفحات ۱۶۸۔ براؤن جلد۔
سائز ۶ × ۴½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۸/۱۹۷۷ء

۴-(۹۴) نبیٔ قادیان :
مصنف عبد العزیز۔
قادیانی تحریک کے بارے میں پمفلٹ۔
غیر مجلد۔ صفحات ۸۲
سائز ۹½ × ۷¼ انچ۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۹/۱۹۷۷ء

۴-(۹۵) ہوفڈنگ ڈاکٹر ہیرلڈ :
تاریخ فلسفہ جدید جس کو خلیفہ عبدالحکیم نے جرمن زبان سے اردو میں ترجمہ کیا۔
جلد اول۔ مطبع جامعہ عثمانیہ۔ حیدر آباد دکن ۱۹۳۱ء۔
لال جلد۔
۵۹۰ + ۵۔ ص۔
سائز۔ ۱۰ × ۶½۔ ایضاً۔
جلد دوئم۔ مطبع جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن ۱۹۳۱ء
ہلکی لال جلد۔
۶۳۸ + ۳ ص۔
سائز۔ ۱۰ × ۶½

نمبر سلسلہ ع ام ۱/۱۱۶/۱۹۷۷ء

۴-(۹۶) منہاج الدین :
ریڈیو یعنی بے تار پیام رسانی۔ مصنف نے ڈاکٹر سر محمد اقبال کو دستخط شدہ کاپی پیش کی۔
مطبع ثنائی امرتسر ۱۹۳۲ء۔
نیلی جلد۔
۳۶۸ ص۔
سائز۔ ۹¾" × ۶½"۔

نمبر سلسلہ ع ام ۲/۱۱۶/۱۹۷۷ء

۴-(۹۷) دین محمد :
دستور پہلوی۔ قواعد دستور زبانِ پہلوی و مقالیس آن با قواعد صرف و نحوی فارسی۔

مصنف نے ڈاکٹر سر محمد اقبال کو دستخط شدہ کاپی پیش کی۔
فورٹ پرنٹنگ پریس۔ بمبئی ۱۹۳۴ء۔
بغیر جلد
مقدمہ + ۴۴۲ ص۔
سائز ۱۰" × ۴/۱-۶"۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۱۸/۱۹۷۷ء

۴-(۹۸) حالی۔ الطاف حسین :
حیاتِ سعدی۔ ترجمہ سروش سید نصر اللہ۔
بنگاہِ دانش۔ تہران ۱۳۱۶۔
کالی جلد
۱۴۱ ص۔
سائز ۸۲/۱" × ۶۲/۱"۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۱۹/۱۹۷۷ء

۴-(۹۹) بسمل عبداللہ :
ترجمانِ پارسی۔ یعنی فارسی بول چال۔
دار الاشاعت پنجاب لاہور۔ ۱۹۰۰ء۔
ابری جلد۔
۲۵۲ ص۔
سائز۔ ۹۲/۱" × ۶"۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۲۰/۱۹۷۷

۴-(۱۰۰) ندوی - سید سلیمان :

خیام اور اس کے سوانح و تصانیف پر ناقدانہ نظر مصنف نے ڈاکٹر سر محمد اقبال کو دستخط شدہ کاپی مورخہ ۱۹۳۳ کو پیش کی۔

مطبع اعظم گڑھ ۱۹۳۳ء۔

لال جلد۔

۵۰۹ ص۔

سائز ۹¾" × ۶¼"

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۲۱ء

۴-(۱۰۱) جلیل - جلیل حسن :

تذکیر و تانیث - اس میں سات ہزار الفاظ کی تذکیر و تانیث بتائی گئی ہے۔ مصنف نے ڈاکٹر سر محمد اقبال کو دستخط شدہ کاپی پیش کی۔

اختر پریس حیدرآباد دکن ۱۳۲۶ھ۔

کتھئی جلد

۳۶۸ ص۔

سائز ۱۰" × ۷½"

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۲۲ء

۴-(۱۰۲) الفرڈ ویبر :

تاریخ فلسفہ جس کا اردو ترجمہ ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم نے کیا۔

مطبع جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن ۱۹۲۸ء۔

سرمئی جلد۔

۵۳۴ + ۱۰ + ۷ ص۔

سائز - ۱۰" × ۴½" -

نمبر سلسلہ ع ام ۱۲۳/۷۷ ۱۹ء

۴-(۱۰۳) رینان موسیو :

ابن رشد و فلسفہ ابن رشد - مترجم مولوی معشوق حسین خان -

مطبع جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن ۱۹۲۹ء

سرمئی جلد - (کِرم خوردہ)

۴۱۹ + ۲۷ ص -

سائز ۹¾" × ۴½"

نمبر سلسلہ ع ام ۱۲۴/۷۷ ۱۹ء

۴-(۱۰۴) مجلس عاملہ، ادارۂ معارفِ اسلامیہ :

روئیداد ادارۂ معارف اسلامیہ اجلاسِ اول منعقدہ لاہور - ۱۵ - ۱۶ - اپریل ۱۹۳۳ء

لاہور ۱۹۳۳ء -

ابری جلد -

اردو ص - ۴۰۲ - فارسی ص - ۳۵ - انگریزی ص - ۱۶۸

سائز ۹¾" × ۶½

نمبر سلسلہ ع ام ۱۲۵/۷۷ ۱۹ء

۴-(۱۰۵) ذیلر - ڈاکٹر ولیم :

مختصر تاریخ فلسفہ یونان جس کا خلیفہ عبدالحکیم نے جرمن زبان سے اردو میں ترجمہ کیا ہے -

مطبع جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن ۱۹۳۴ء

ہری جلد -

۶ + ۲۹۴ ص۔

سائز۔ $9\frac{3}{4}$ × $4\frac{1}{2}$

نمبر سلسلہ ع ام ۱۲۶/۷۷ ۱۹ء

۴-(۱۰۶) محمد سجاد۔ مرزا بیگ دہلوی۔

تسہیل البلاغت۔ نظام پریس حیدر آباد دکن ۱۳۳۹ھ

کالی جلد۔

۲۳۲ ص۔

سائز $9\frac{1}{2}$" × $4\frac{1}{2}$"۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۲۷/۷۷ ۱۹ء

۴-(۱۰۷) لطف مرزا علی:

گلشنِ ہند۔ مشہور شعرائے اردو کا ایک تذکرہ جس کو مرزا علی لطف نے ۱۸۰۱ء میں تصنیف کیا اور ۱۹۰۴ء میں مولوی شبلی کی تصحیح و تحشیہ اور مولوی عبدالحق کے ایک عالمانہ مقدمہ کے ساتھ عبداللہ خان نے شائع کیا۔

دار الاشاعت پنجاب لاہور ۱۹۰۶ء۔

کالی جلد۔

۱۹۴ ص۔

سائز۔ $9\frac{1}{2}$" × $6\frac{1}{4}$"۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۲۹/۷۷ ۱۹ء

۴-(۱۰۸) مجلّہ کابل:

علامہ اقبال کو ۱۴، مئی ۱۹۰۳ء کو پیش کیا گیا۔

بارہ شمارے ۔ ایک شمارہ محمد نادر شاہ غازی کی خدمات پر ایک شمارہ جشن سال سوم نجاتِ وطن ۔

دریک جلد ۔ انجمن ادبی کابل ۱۹۳۱ء ۔

کتھئی جلد ۔

ص ۔ شمارہ اول ۔ ۴۸ ۔ شمارہ دوئم ۔ ۵۱ ۔ سوئم ۔ ۵۸ ۔ چہارم ۔ ۵۸ ، پنجم ۔ ۶۰ ۔ ششم ۔ ۶۶ ۔ ہفتم ۔ ۶۱ ، ہشتم ۔ ۶۰ ۔ نہم ۔ ۶۴ ، دہم ۔ ۶۰ ، یازدہم ۔ ۴۱ ۔ دوازدہم ۔ ۴۰ ۔ شمارہ مناسبت شاہ غازی ، ۴۹ ۔ شمارہ جشن سیزدہم ۔ ۲۷ ۔ ، شمارہ نجاتِ وطن ۔ ۲۹ ۔

سائز ″۸½ × ″۶ ۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۳۰ء

۴۔(۱۰۹) اقبال ۔ ڈاکٹر محمد :

علم الاقتصاد ۔ جس کا معروف نام علم سیاستِ مدن ہے ۔

پیسہ اخبار لاہور ۔

۲۱۶ ص

ابری والی جلد ۔

سائز ″۸½ × ″۵½

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۳۱ء

۴۔(۱۱۰) محمد نجم الغنی رامپوری :

مفتاح البلاغت ۔ اردو میں فنِ بلاغت کی بہترین کتاب ۔

پیسہ اخبار لاہور ۱۹۲۱ء ۔

ابری والی جلد ۔

۲۵۸ ص۔
سائز ۱۰" × ۶" ۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۳۲/۱۹۷۷ء

۴۔(۱۱۱) آزاد مولانا محمد حسین :
سخن دانِ پارس ۔ یعنی فارسی زبان کی فیلالوجیا ۔
دارالاشاعت پنجاب لاہور ۱۸۹۸ء ۔
ابری والی جلد ۔ (ٹوٹی ہوئی)
۱۲۸ ص ۔
سائز ۹" × ۶ ۳/۴"

نمبر سلسلہ ع ام ۱۳۴/۱۹۷۷ء

۴۔(۱۱۲) اقبال ۔ ڈاکٹر محمد :
مثنوی اسرار و رموز ۔ یعنی اسرار خودی و رموز بیخودی (ہر دو یکجا)
شیخ مبارک علی لاہور ۔ ۱۹۴۰ء ۔
بغیر جلد ۔
سائز ۔ ۸" × ۶ ۱/۲"

نمبر سلسلہ ع ام ۱۳۵/۱۹۷۷ء

۴۔(۱۱۳) اقبال ۔ ڈاکٹر محمد :
ضرب کلیم ۔ یعنی اعلانِ جنگ دورِ حاضر کے خلاف ۔
کپور آرٹ پریس لاہور ۔ ۱۹۳۶ء ۔
کتھئی جلد ۔

۱۸۲ص ۔
سائز ½۸" × ½۶"
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۳۶ء

۴۔(۱۱۴) اقبال۔ ڈاکٹر محمدؒ :
جاوید نامہ۔ (نئی کتاب)
شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور ۔
کالی جلد ۔
۲۰۸ص ۔
سائز ½۸" × ۶" ۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۳۷ء

۴۔(۱۱۵) اقبال۔ ڈاکٹر محمدؒ :
بالِ جبریل ۔
تاج کمپنی لمیٹڈ۔ لاہور ۱۹۳۵ء ۔
کتھئی جلد۔
۲۲۴ص ۔
سائز ¼۸" × ¼۶"
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۴۰ء

۴۔(۱۱۶) اقبال۔ ڈاکٹر محمدؒ :
جاوید نامہ ۔
کریمی پریس لاہور۔ لال جلد۔

۲۴۶ ص -
سائز ۸½" × ۵½" -
نمبر سلسلہ ع ام ۱۴۱/۱۹۷۷ء

۴-(۱۱۷) مولوی سید محمود علی مترجم :
الشوار البردہ علی قصیدۃ الردۃ - یعنی قصیدہ بردہ کا منظوم ترجمہ و تشریح الفاظ - مطالب
نظامیہ - دار الاشاعت دہلی ۱۹۲۱ء -
بغیر جلد -
۹۲ ص -
سائز ۷½" × ۴¾"
نمبر سلسلہ ع ام ۱۴۸/۱۹۷۷ء

۴-(۱۱۸) رشید ہاشمی :
منتخبات اشعار -
مصنف نے ڈاکٹر سر محمد اقبال کو دستخط شدہ کتاب پیش کی -
مؤسسہ خاور تہران - بہمن ماہ ۱۳۱۲ھ -
کالی جلد -
۲۹۴ ص -
سائز ۷" × ۵½" -
نمبر سلسلہ ع ام ۱۴۹/۱۹۷۷ء

۴-(۱۱۹) اقبال - ڈاکٹر محمد :
فارسی کلام کا مجموعہ بعنوانات - لالۂ طور - مے ساقی - نقش فرنگ وغیرہ

بغیر جلد۔

۱۷۶ ص۔

سائز $8\frac{1}{2}$" × ۷"۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۵۰/۷۷ء۱۹

۴-(۱۲۰) ندوی سید سلیمان :

معارف ۔ جلد نمبر ۴ ۔ اپریل ۱۹۳۸ء۔

دار المصنفین ۔ اعظم گڑھ ۔

بغیر جلد۔

۲۴۴ + ۳۲۰ ص ۔

سائز $9\frac{1}{2}$" × ۶"۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۵۲/۷۷ء۱۹

۴-(۱۲۱) الحامی عبد الکریم السافرائی :

صدی ۔ اسلام المصنفین شمارہ ۲۲۔

دائرۃ البریدۃ بصرہ ۱۹۳۲ء۔

بغیر جلد ۔

۲۵ ص ۔

سائز ۱۱" × $8\frac{1}{2}$"۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۵۳/۷۷ء۱۹

۴-(۱۲۲) ندوی سید سلیمان :

معارف ۔ جلد نمبر ۳۴ ۔ نمبر ۱ جولائی ۱۹۳۴ء۔

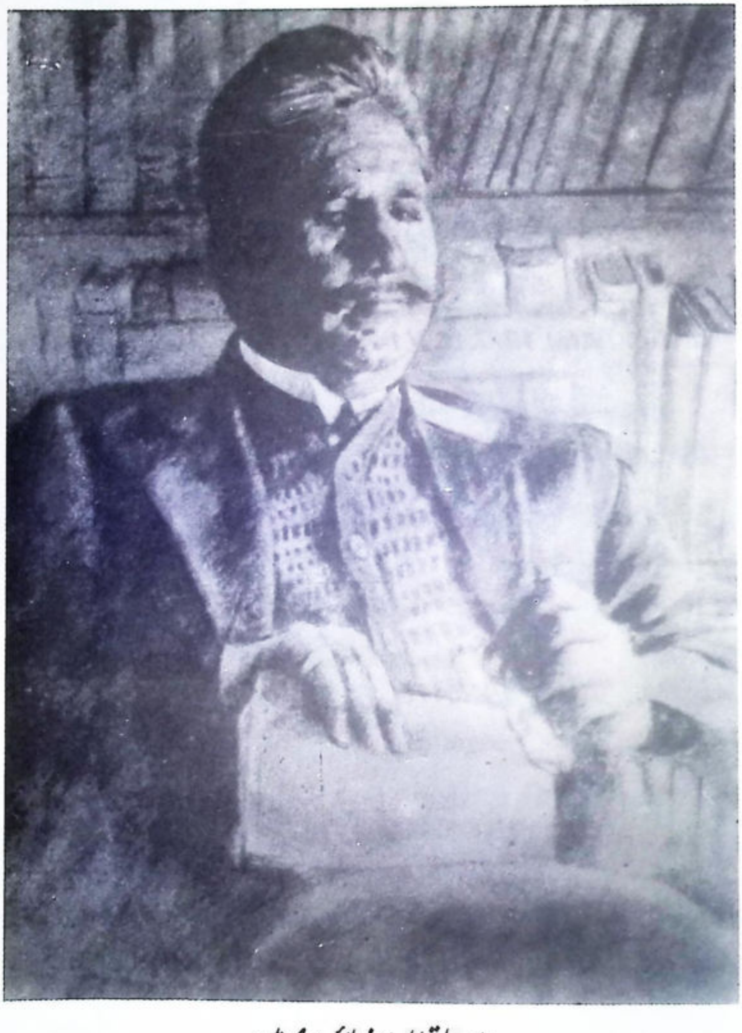
دار المصنفین۔ اعظم گڑھ۔
بغیر جلد۔
۸۰ ص۔
سائز ″۹ × ۹½۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۵۶/۱۹۷۷ء

۴-(۱۲۳) محمد غوث :
مقالۂ جنایات بر جائداد بمعہ ایک خط جو مصنف نے علامہ اقبال کو مقالہ دیکھنے کیلیے
۵، مئی ۱۹۳۵ء کو تحریر کیا۔
۲۰ ص۔
سائز ″۸½ × ۱۳½۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۵۸/۱۹۷۷ء

۴-(۱۲۴) کتاب والغصب۔ دو حصے۔ حق مالیت پر مقالہ۔
۵۱ ص۔
سائز ″۸½ × ۱۳½۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۵۹/۱۹۷۷ء

۴-(۱۲۵) احسن السلام۔ (کتاب امورِ عامہ طبعی سے متعلق ہے۔)
بغیر جلد۔ (مرمت طلب)
۱۱۲ ص۔
سائز ″۹½ × ۱۰½۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۶۰/۱۹۷۷ء

عکس : ۲۳



علامہ اقبال اپنی لائبریری میں

۴-(۱۲۶) مرزا حبیب شیرازی :
دیوان مرزا حبیب شیرازی (فارسی)
مطبع صفدر بمبئی ۱۳۵۴ھ -
ابری والی جلد (مرمت طلب)
۱۶۴ ص -
سائز ″۹ × ″۱۲$\frac{1}{2}$
نمبر سلسلہ ع ام ۱۶۱/۷۷ء۱۹

۴-(۱۲۷) عبدالحمید خواجہ :
جامع اللغات - (اردو) جلد اول - مصنف نے علامہ اقبال کو پیش کی -
جامع اللغات کمپنی لاہور -
لال جلد -
۱۸ + ۶۹۰ ص -
سائز ″۱۳ × ″۹$\frac{1}{2}$
نمبر سلسلہ ع ام ۱۶۲/۷۷ء۱۹
۴ (۱۲۸) ایضاً - ۴۷۲ ص - سائز ″۱۳ × ″۹$\frac{1}{2}$
۴-(۱۲۹) سرخوش - شیر علی خان :
تذکرۂ اعجازِ سخن - حصہ اول -
ستم ظریف بک ڈپو لاہور - سلسلہ نمبرا
بائنڈر جلد -
۳۳۰ ص -
سائز ″۷ × ″۵ -
نمبر سلسلہ ع ام ۱۶۳/۷۷ء۱۹

۴-(۱۳۰) منصور۔ محمد اصمد اللہ :
بانگ مسرت۔ یعنی سمونا منظوم۔
عماد پریس۔ حیدرآباد دکن۔
بغیر جلد۔
۱۴ ص۔
سائز ″۸$\frac{1}{4}$ + ″۵$\frac{1}{4}$

نمبر سلسلہ ع ام ۱۶۸/۷۷ ۱۹ء

۴-(۱۳۱) کابل۔ مجلہ۔ شمارہ یازدہم اپریل ۱۹۳۵ ء۔
۱۰۰ ص۔ بغیر جلد۔
کابل مجلہ شمارہ دوازدہم۔ مئی ۱۹۳۵ء
انجمن ادبی۔ جادہ ارک کابل۔
۱۱۰۷ تا ۱۲۱۰ ص۔
سائز ″۱۰ × ″۷۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۰۲/۱۶۹/۷۷ ۱۹ء

۴-(۱۳۲) ابو اللیث ندوی اصلاحی (ایڈیٹر)
مجلہ فاران۔
جلد نمبر ۳ شمارہ نمبر ۶۔
بجنور۔ جون ۱۹۳۶ء۔
۶۴ ص۔
سائز۔ ″۹$\frac{1}{2}$ × ″۶$\frac{1}{2}$

نمبر سلسلہ ع ام ۱۷۰/۷۷ ۱۹ء

۴-(۱۳۳) ابواللیث ندوی اصلاحی (ایڈیٹر) :

مجلّہ فاران -

جلد نمبر ۳ شمارہ نمبر ۲ -

بجنور - فروری ۴۷ ۱۹ء

بغیر جلد -

۶۴ ص -

سائز ½۹ × ½۶" -

نمبر سلسلہ ع ام ۱۷۲/۷۷ ۱۹ء

۴-(۱۳۴) ندوی - عبدالباری :

برکلے - حصہ اول -

جس میں برکلے کی مکمل سوانح اس کی فلسفیانہ تصنیفات کی ناقدانہ تلخیص اور اس کے فلسفیانہ تصوریت کی تشریح و تنقید ہے -

مطبع معارف - اعظم گڑھ - ۱۹۲۴ء -

بغیر جلد -

۱۱۲ ص

سائز - ۱۰" × ½۶" -

نمبر سلسلہ ع ام ۱۷۳/۷۷ ۱۹

۴-(۱۳۵) ایضاً حصہ دوئم

بغیر جلد - (مرمت طلب)

۱۲۶ ص -

سائز ۱۰" × ½۶" -

نمبر سلسلہ ع ام ۱۷۴/۱۹۷۷ء

۴-(۱۳۶) مجید موقر (ایڈیٹر)
مہر - مجلّہ ادبی، علمی، اقتصادی و تجارتی، فارسی -
شمارہ ۵ - سالِ اول - طہران ستمبر ۱۹۳۳ء -
بلغیر جلد -

نمبر سلسلہ ع ام ۱۷۵/۱۹۷۷ء

۴-(۱۳۷) مجید موقر:
مہر - مجلّہ علمی - ادبی - اقتصادی - تجارتی - طہران اردی بہشت ماہ ۱۳۱۴ -
۱۲۰۴ تا ۱۳۰۸ + فہرست مندرجات سال دوئم - فارسی - شمارہ ۱۲ سالِ دوئم -
سائز ″۹½ x ″۷ -

نمبر سلسلہ ع ام ۱۷۶/۱۹۷۷ء

۴-(۱۳۸) ایضاً:
شمارہ ۷ - سالِ دوئم -
طہران - آذر ماہ ۱۳۱۳
بلغیر جلد - (مرمت طلب)
۳۱۳ تا ۵۶۰ -
سائز ″۹½ x ″۷

نمبر سلسلہ ع ام ۱۷۷/۱۹۷۷ء

۴-۱۳۹ ندوی - سید سلیمان
معارف - جلد نمبر ۶ شمارہ نمبر ۳، مارچ ۱۹۳۸ء -

مجلس دار المصنفین۔ اعظم گڑھ۔
۱۶۲ تا ۴۰۴ ص۔
سائز $9\frac{1}{2}'' \times 6\frac{1}{4}''$
نمبر سلسلہ ع ام ۱۶۸/۱۹۷۷ء

۴-(۱۴۰) صدرالدین الشیرازی:
الفیلسوف الفارسی الکبیر۔
مطبعۃ المفید دمشق۔
بغیر جلد۔
۵۶ ص۔
سائز $10\frac{3}{4}'' \times 7\frac{3}{4}''$۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۶۹/۱۹۷۷ء

۴-(۱۴۱) اقبال۔ ڈاکٹر محمد:
بلال رض۔ ایک نظم۔ (دو کاپیاں)
انوار المطابع۔ لکھنؤ۔
بغیر جلد۔
۸ ص۔
سائز۔ $7'' \times 4\frac{1}{2}''$۔
نمبر سلسلہ ع ام ۲-۱/۱۸۲/۱۹۷۷ء

۴-(۱۴۲) کابل:
شمارہ نمبر ۴۔ سال دوئم۔ خصوصی نمبر۔

انجمن ادبی کابل ۔
بغیر جلد ۔
۳۲۷ تا ۴۲۹ ص ۔
سائز $\frac{1}{2}$۹" × ۷"
نمبر سلسلہ ع ام ۱۸۳/۱۹۷۷ء

۴-(۱۴۳) حسین دانش :
تعلیم اللسان ۔ فارسی ۔ نامکمل ۔
قسمِ ثالث ۔
مطبعہ عامرہ ۔ استنبول، ۱۳۳۱ھ ۔
۱ تا ۱۶، ۳۰۷ تا ۳۱۸ ص ۔
سائز $\frac{1}{4}$۸" × $\frac{1}{2}$۵" ۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۸۴/۱۹۷۷ء

۴-(۱۴۴) عبدالرزاق ۔ کلیاتِ اقبال :
عماد پریس حیدرآباد دکن ۱۹۲۳ء ۔
۱ تا ۸۸، ۱۳۱ تا ۱۳۶ ص ۔
دیباچہ جس میں علامہ اقبال کی سوانح درج ہے ۔
۱ تا ۲۲۶ ص ۔ علامہ اقبال کے کلام پر محیط ہے ۔
بغیر جلد ۔
سائز ۹" × ۶" ۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۸۵/۱۹۷۷ء

۴-۱۴۵ اقبال۔ ڈاکٹر محمد:
بانگِ درا۔ پہلا ایڈیشن۔
کریمی پریس لاہور ۱۹۲۴ء۔
کالی جلد۔
۳۳۴ ص۔
سائز ۱/۲ ۷" × ۱/۲ ۵"۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۸۶/۱۹۷۷ء

۴-۱۴۶ اقبال۔ ڈاکٹر محمد:
بانگ درا۔ اشاعت دوم۔
مقبول عام پریس لاہور ۱۹۲۶ء
غیر مجلد۔ سبز رنگ۔
۳۳۰ ص۔
سائز ۸" × ۱/۲ ۶"۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۸۷/۱۹۷۷ء

۴-۱۴۷ اقبال۔ ڈاکٹر محمد:
مثنوی اسرار و رموز یعنی اسرار خودی و رموز بیخودی (ہر دو یکجا)
کریمی پریس لاہور۔
ہلکی سبز جلد۔
۱۹۹ ص۔

سائز ۸″ × ۵½″

نمبر سلسلہ ع ام ۱۸۸/۷۷ء۱۹

۴-(۱۴۸) اقبال۔ ڈاکٹر محمدؒ:
پیام مشرق (درجواب دیوان شاعر المانوی گوئٹے)۔
اشاعت دوئم دستخط علامہ اقبال۔ ۱۶، اپریل ۱۹۲۴ء
کریمی پریس لاہور ۱۹۲۴ء۔
سُرخ جلد۔

۲۲۴ ص۔
سائز ۸″ × ۵½″
نمبر سلسلہ ع ام ۱۸۹/۷۷ء۱۹

۴-(۱۴۹) اقبال۔ ڈاکٹر محمدؒ:
پیام مشرق۔
اشاعت دوئم۔ تصیح اور اضافہ شدہ کتاب۔
کریمی پریس لاہور ۱۹۲۷ء۔

سبز جلد۔

۲۴۲ ص۔
سائز ¼۸″ × ½۶″
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۰/۷۷ء۱۹

۴-(۱۵۰) اقبال۔ ڈاکٹر محمدؒ:
مثنوی اسرار خودی۔ صرف دیباچہ کی علامہ صاحب نے اپنے ہاتھ سے تصیح کی ہے۔

اشاعتِ اول۔
یونین سٹیم پریس لاہور۔
بغیر جلد۔ ے، و، ر، ق، ص۔
سائز ۵″ × ۶″

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۱/۷۷ء۱۹

۴-(۱۵۱) اقبال۔ڈاکٹر محمد:
شکوہ وجوابِ شکوہ۔
طبع اول۔قسمِ اول۔ (دو کاپیاں)
تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور ۱۹۲۳ء۔
بغیر جلد۔
۲۰ ص۔
سائز ½۶″ × ¾۵″
نمبر سلسلہ ۱۹۲/۷۷ء۱۹

۴-(۱۵۲) اقبال۔ڈاکٹر محمد:
شکوہ وجوابِ شکوہ۔
طبع اول۔قسمِ دوئم۔ (دو کاپیاں)
تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور (۱۹۲۴ء)
بغیر جلد۔
۲۰ ص۔
سائز ¾۶″ ÷ ¼۵″
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۳/۷۷ء۱۹

۴-(۱۵۳) اقبال۔ ڈاکٹر محمد :

شکوہ و جواب شکوہ۔ بمع خطِ ناشر۔

طبع اول۔ قسم سوئم۔

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور ۱۹۳۴ء

۳۶ ص۔

سائز $\frac{1}{4}$۵" × $\frac{1}{2}$۳" ۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴/۱۹۷۷ء

۴-(۱۵۴) خطبۂ صدارت :

جو ترجمانِ حقیقت ڈاکٹر سر محمد اقبال نے آل انڈیا مسلم کانفرنس کے اجلاس لاہور منعقدہ

۲۱-۲۲ مارچ ۱۹۳۲ء میں ارشاد فرمایا۔

مسلم پرنٹنگ پریس لاہور۔

بغیر جلد۔ (مرمت طلب)

۱۶ ص۔

سائز $\frac{1}{2}$۱۰" × ۷" ۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۵/۱۹۷۷ء

پانچواں باب

تصاوِیر

۵۔(۱) دھات کے چوکھٹے میں جڑی ہوئی علامہ اقبال اور اُن کے صاحبزادے جاوید اقبال کی تصویر جو اِس وقت بچے تھے۔ علامہ شیروانی، شلوار اور کھسہ پہنے ہوئے ہیں اور ایک ہاتھ میں چھڑی ہے جاوید اقبال بھی شیروانی اور شلوار میں ملبوس اپنے والد کے بائیں ہاتھ کھڑے ہیں۔

سائز ۹ × ۶½ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۳۳/ ۱۹۷۷ء

۵۔(۲) لکڑی کے چوکھٹے میں جڑی ہوئی علامہ اقبال کی تصویر، جس میں کوٹ پتلون، واسکٹ پہنے ہوئے ہیں ہاتھ میں چھڑی لیے وہ جائے نماز پر مسجد قرطبہ کی چھت کے نیچے کھڑے ہیں۔

سائز ۱۰½ × ۸½

نمبر سلسلہ ع ام ۳۴/ ۱۹۷۷ء

۵۔(۳) لکڑی کے مرصع چوکھٹے میں علامہ اقبال کی لدھیانہ والی بیوی مختار بیگم کی تصویر

سائز ۱۰"-۱' × ۵"-۱'

نمبر سلسلہ ع ا م ۳۵ / ۱۹۷۷ء

۵-(۴) لکڑی کے مرصع چوکھٹے میں ٹیپو سُلطان کے مزار پر علامہ اقبال کی تصویر، تصویر بیضوی گتے پر چسپاں ہے اور علامہ اس میں دونوں ہاتھ سینے پر باندھے مزار کے قریب کھڑے ہیں اور اور جامہ وار وضع کی سنہری شیروانی پہنے ہیں۔ سبز اور سُرخ رنگ کا غلاف ہے اور ایک مورچھل قبر کے قریب پڑا ہے۔

سائز ۲"-۲' × ۷"-۱'

نمبر سلسلہ ع ا م ۳۶ / ۱۹۷۷ء

۵-(۵) لکڑی کے سنہری اور کسی حد تک منقش چوکھٹے میں گول میز کانفرنس کے موقع پر لی گئی تصویر، تصویر میں بہت سے اکابرین ہیں لیکن علامہ اقبال، آغا خاں اور مہاتما گاندھی نمایاں ہیں۔

سائز ۳"-۱' × ۱"-۱'

نمبر سلسلہ ع ا م ۳۷ / ۱۹۷۷ء

۵-(۶) لکڑی زرین اور کسی حد تک منقش چوکھٹے میں ایک استقبالیہ تقریب کی تصویر۔ یہ استقبالیہ ۱۹۳۲ء میں اقبال لٹریری ایسوسی ایشن لندن میں علامہ کے اعزاز میں دیا۔ قائدِ اعظم بھی اس محفل میں موجود ہیں، تصویر پر یہ عبارت درج ہے "نیک خواہشات کے ساتھ۔ اے ایچ صدیقی سیکرٹری اقبال لٹریری ایسوسی ایشن لندن ۱۷-۱۱-۳۲ء"

سائز ۹"-۱' × ۱"-۱'

نمبر سلسلہ ع ا م ۳۸ / ۱۹۷۷ء

۵-(۷) لکڑی کے چوکھٹے میں علامہ اقبال کی تصویر، جس میں وہ کوٹ، پتلون، واسکٹ اور ٹوپی پہنے ہیں

عکس: ۲۴



علامہ اقبال اپنے بیٹے
جاوید اقبال کے ساتھ
۱۹۲۹ء

ہاتھ میں چھڑی ہے

سائز ۱′-۱۱″ × ۵½-۱

نمبر سلسلہ ع ا م ۳۹ / ۱۹۷۷ء

۵—(۸) خوبصورت کھدائی والے لکڑی کے چوکھٹے میں علامہ اقبال کی شبیہہ اس میں وُہ بوٹائی اور عینک پہنے ہُوئے ہیں۔

سائز ۲′-۱۱″ × ۳′-۱۰½″

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۰ / ۱۹۷۷ء

۵—(۹) لکڑی کے چوکھٹے میں علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد کی تصویر، وُہ پگڑی اور کڑھائی والا چُغہ پہنے ہیں۔

سائز ۱۰½×۱۲½ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۱ / ۱۹۷۷ء

۵—(۱۰) جامعہ الازہر سے آئے ہُوئے ایک وفد کے ساتھ علامہ اقبال کی تصویر جو لکڑی کے چوکھٹے میں جڑی ہے۔ پہلی قطار میں علامہ اقبال بائیں سے تیسرے نمبر پر بیٹھے ہیں اور ان کے صاحبزادے جاوید اقبال اُن کے پیچھے کھڑے ہیں۔ دُوسری قطار میں بائیں طرف پہلے نمبر پر چودھری محمد حسین بیٹھے ہیں اور چوتھے نمبر پر حکیم شجاع الدین ہیں۔ لاہور ۱۹۳۷ء

سائز ۱′-۳″ × ۱′-۶½″

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۲ / ۱۹۷۷ء

۵—(۱۱) لکڑی کے منقش اور سُنہری فریم میں ایک قرمزی رنگ کی پینٹنگ، جس میں اقبال اور رُومی کو ایک خواب کی کیفیت میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ منظر جاوید نامہ سے اخذ کیا گیا ہے۔

سائز ۴۲/۱×۱ - ۳۲/۱ × ۱۲ ۲/۱

نمبر سلسلہ ع ام ۴۳ / ۱۹۷۷ء (ن م ۱۳۶ / ۱۹۷۷ء)

۵ — (۱۲) لکڑی کے منقش اور سنہری فریم میں قرمزی رنگ کی ایک عکسی تصویر، جس میں اقبال اور مولانا رُومی خواب کی حالت میں کھڑے ہیں۔ یہ منظر بھی جاوید نامہ سے ماخوذ ہے۔

سائز ۴۲/۱×۱ - ۳۲/۱ × ۱۲ ۲/۱

نمبر سلسلہ ع ام ۴۴ / ۱۹۷۷ء (ن م ۱۳۷ / ۱۹۷۷ء)

۵ — (۱۳) لکڑی کے منقش اور سنہری فریم میں علامہ اقبال کا اسکیچ، جس میں علامہ کی تحریر کا ایک نمونہ بھی شامل ہے

سائز ۲۲/۱ - ۱ - ۱۲ ۲/۱

نمبر سلسلہ ع ام ۴۵ / ۱۹۷۷ء (ن م ۱۳۴ / ۱۹۷۷ء)

۵ — (۱۴) لکڑی کے منقش اور سنہری فریم میں اقبال کے بالائی حصّے کی تصویر، جس میں اسلام کے بارے میں اس مضمون کا آٹوگراف بھی شامل ہے: "خدا کی ذات پر مکمل اعتماد اور موت سے واضح سرکشی یہ ہے اسلام!"

سائز ۲۲/۱ - ۱ × ۱۱

نمبر سلسلہ ع ام ۴۶ / ۱۹۷۷ء (ن م ۱۳۳ / ۱۹۷۷ء)

۵ — (۱۵) لکڑی کے منقش اور سنہری فریم میں علامہ اقبال کی ایک عکسی تصویر، جس میں علامہ ہاتھ میں ایک کتاب لیے اپنی لائبریری میں بیٹھے ہیں۔

سائز ۳۲/۱ - ۱ × ۱ ۲/۱ - ۱

نمبر سلسلہ ع ام ۴۷ / ۱۹۷۷ء ن م ۱۴۵ / ۱۹۷۷ء

۵ (۱۶) لکڑی کے منقش فریم میں ایک عکسی تصویر، جس میں علامہ اقبال مہاراجہ انٹرمیڈیٹ کالج، میسور کے

عکس : ۲۵



شیخ نور محمد والد بزرگوار علامہ اقبال

۱۹۳۰ء

فام ۵ (۹)

عکس : ۲۶



مختار بیگم زوجہ علامہ اقبال

ف م ۵ (۳)

عکس: ۲۷



علّامہ اقبال

عکس : ۲۸



علامہ اقبال مزار ٹیپو سلطان پر
سرنگا پٹم ۱۹۲۹ء
ف م ۵ (۴)

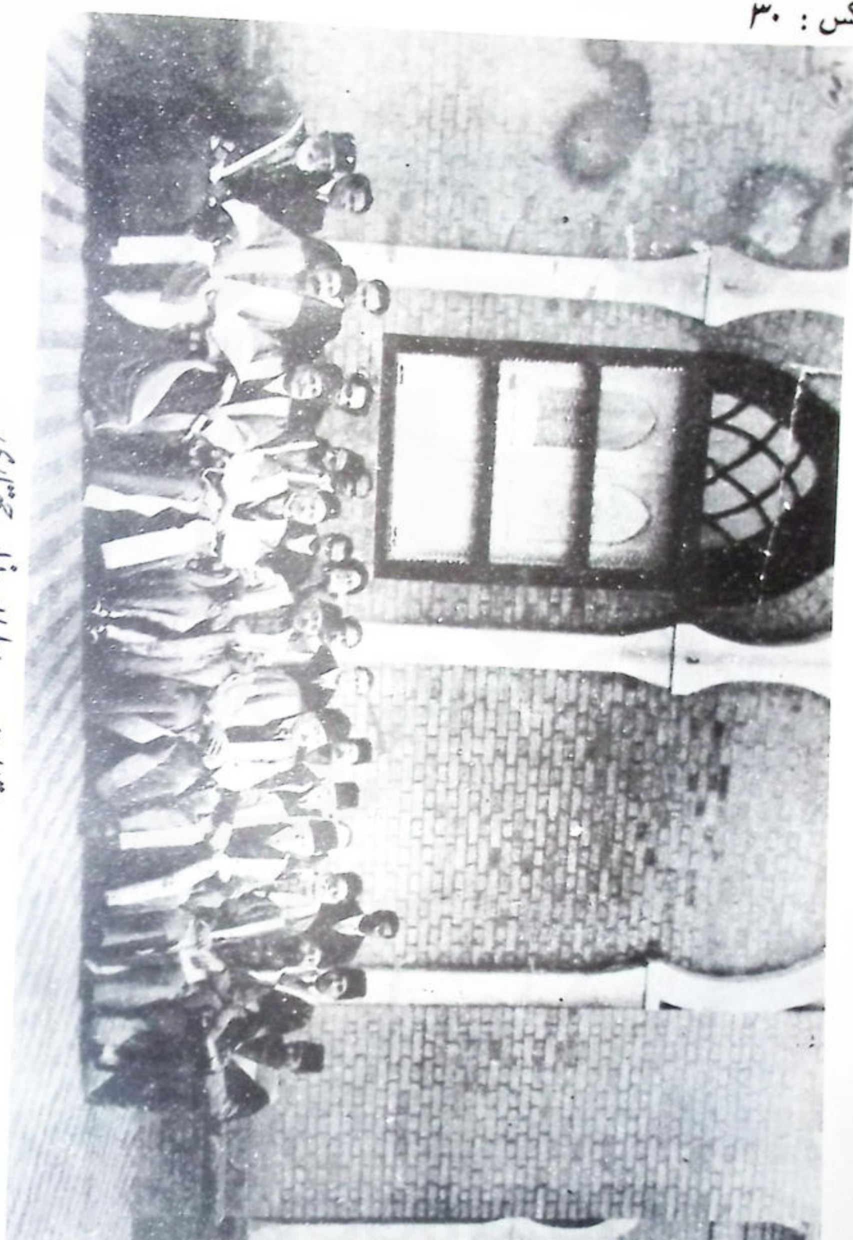
عکس : ۲۹



علامہ اقبال مسجد قرطبہ (اسپین) میں

۱۹۳۳ء

عکس : ۳۰



علامہ اقبال، سر سید سلیمان، نواب چھتاری
وغیرہ کے ساتھ علی گڑھ میں

عکس : ۳۱



علامہ اقبال ورلڈ مسلم کانفرنس کے
ارکان کے ساتھ یروشلم میں۔

عکس : ۳۲



علامہ اقبال جامعہ الازہر قاہرہ کے وفد کے ساتھ
[illegible] ۶ ۱۹۳۲ء
فلم ۵ (۱۰)

عکس: ۳۳



علامہ اقبال ادارۂ معارفِ اسلامیہ کے پہلے اجلاس
منعقدہ لاہور میں شرکت کرنے والے مندوبین کے ساتھ
۱۹۳۳ء

مسلمان طلبا کے ساتھ نظر آ رہے ہیں (۱۹۲۹ء)

سائز ۳½-۱ × ۱-۱

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۸ / ۱۹۷۷ء (ن م ۱۵۲ / ۱۹۷۷ء)

۵ — (۱۷) لکڑی کے منقش فریم میں ایک عکسی تصویر جس میں علامہ اقبال بیت المقدس میں ورلڈ مسلم کانفرنس کے ارکان کے ساتھ نظر آ رہے ہیں۔

سائز ۲½-۱ × ۱

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۹ / ۱۹۷۷ء (ن م ۱۴۱ / ۱۹۷۷ء)

۵ — (۱۸) لکڑی کے منقش فریم میں عکسی تصویر جس میں علامہ اقبال علی گڑھ میں سر سلمان اور نواب چھتاری وغیرہ کے ساتھ دکھائی دے رہے ہیں۔

سائز ½-۱ × ۱۱

نمبر سلسلہ ع ا م ۵۰ / ۱۹۷۷ء (ن م ۱۴۹ / ۱۹۷۷ء)

۵ — (۱۹) لکڑی کے منقش سنہری فریم میں اپریل ۱۹۳۳ء میں اتری ہوئی ایک عکسی تصویر، جس میں علامہ اقبال ادارۂ معارف اسلامیہ کے پہلے اجلاس کے مندوبین کے ہمراہ ہیں۔

سائز ۳½-۱ ½-۱

نمبر سلسلہ ع ا م ۵۱ / ۱۹۷۷ء

(ن-م ۱۵۳ / ۱۹۷۷ء)

۵ — (۲۰) علامہ اقبال کی ایک پرانی کار کی عکسی تصویر، جو ۲۰ نومبر ۱۹۴۱ء کو دو سو روپے میں فروخت کی گئی تھی

نمبر سلسلہ ع ا م ۵۲ / ۱۹۷۷ء

چھٹا باب

استقبالیہ خطبات

۶—(۱) اُردو میں استقبالیہ خطبہ
سُنہری حروف میں چھپا ہوا "انجمن خواتین اسلام" مدراس نے علامہ اقبال کی خدمت میں پیش کیا۔ تاریخ ۷رجنوری ۱۹۲۹ء

نمبر سلسلہ ع ام ۲۵۲/ ۱۹۷۷ء

۶—(۲) انگریزی میں استقبالیہ خطبہ
ینگ مینز مُسلم فیڈریشن بنگلور کی جانب سے علامہ اقبال کو پیش کیا گیا (ٹائپ شُدہ کاپی)
تاریخ ۹رجنوری ۱۹۲۹ء

نمبر سلسلہ ع ام ۲۵۳/ ۱۹۷۷ء

۶—(۳) اُردو میں استقبالیہ خطبہ
میسور کے مُسلمانوں کی طرف سے علامہ اقبال کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ تاریخ ۱۱رجنوری ۱۹۲۹ء
نمبر سلسلہ ع ام ۲۵۴/ ۱۹۷۷ء

عکس : ۳۴



علامہ اقبال مہاراجہ انٹرمیڈیٹ کالج
میسور کے مسلمان طالب علموں کے ساتھ

فم ۵ (۱۶)

عکس : ۳۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علامہ سر محمد اقبال مدظلہ

ایم، اے، پی، ایچ، ڈی، بارسٹر ایٹ لا، ایم، ایل، سی، لاہور

کی

خدمت میں

مسلمانان شہر میسور و یتیم خانہ اسلامیہ میسور

کا

سپاس نامہ

بروز جمعہ ۱۱ جنوری ۱۹۲۹ء مطابق ۲۹ رجب المرجب ۱۳۴۷ ہجری بمقام [illegible] ہال میسور

[illegible]

ثنا بات تماشا [illegible] ۔ زبان [illegible]

میسور ایک [illegible] ہے۔ یہاں کی اسلامی تہذیب و تمدن، اسلامی یادگاریں مروجہ اردو زبان اس امر کی کافی شاہد ہیں کہ مہاراجہ میسور بالقابہ اسلام نواز [illegible] رواداری و مراعات کے سایہ میں ہم قریبا تین لاکھ مسلمان مذہبی آزادی کے ساتھ اسلامی روایات کے دامن میں نہایت امن سے رہ رہے ہیں۔ ہماری تعلیم کے لیے [illegible] اردو مدارس [illegible] قایم کر رکھے ہیں، اور ابتدائی تعلیم مفت جبری ہے علاوہ بریں اردو کی تعلیم اعلیٰ مدرجہ تک دارالعلوم میں دیجاتی ہے [illegible] ہندوستان کے ادبا فضلا کا اردو لٹریچر نصاب میں داخل ہے آپ کا ترانہ عموماً پرایمری مدارس میں طلبا سناتے ہیں۔

گو یہ خطہ ہندوستان کی جنوبی سرزمین ہے [illegible] مگر خدا نے اس کو وہ شہرت دے رکھی ہے کہ دور دراز ممالک سے علما، فضلا، شعرا، روشن ضمیر [illegible] ہیں۔

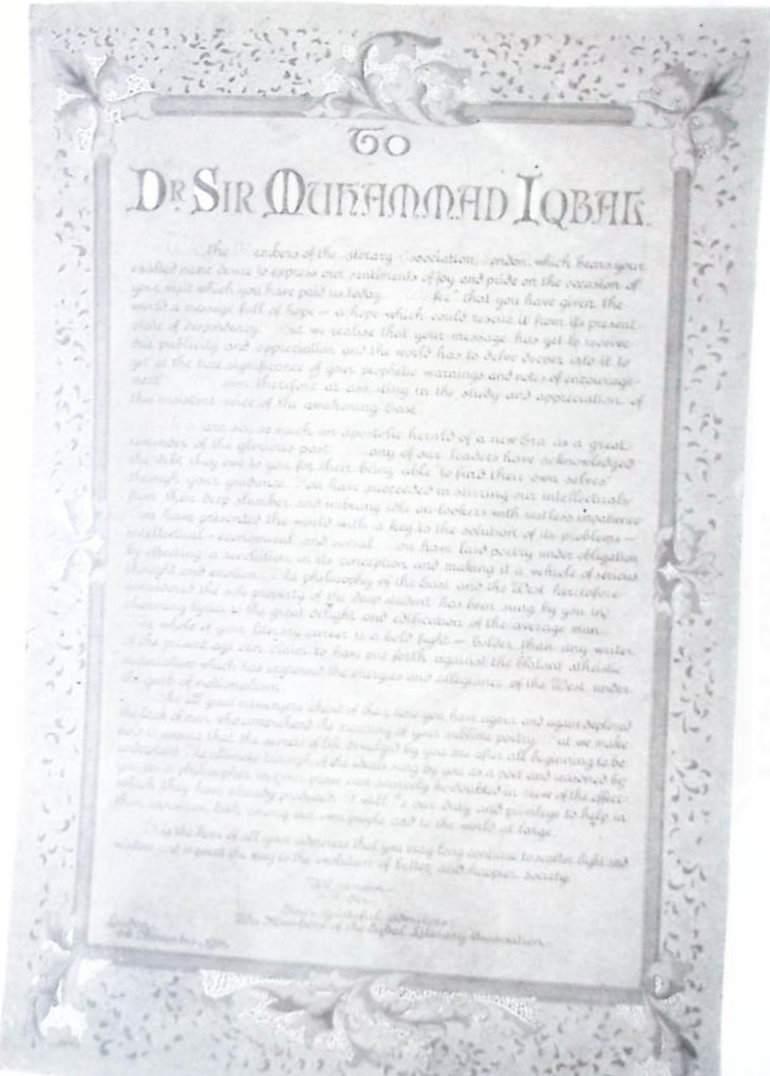
ہماری قوم [illegible] اردو کے ذریعہ ہندوستانی اسلامی دنیا کے ساتھ وابستہ ہیں [illegible]

[illegible]

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

استقبالیہ خطبہ میسور کے مسلمانوں کی طرف سے
علامہ اقبال کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ ۱۹۲۹ء

عکس : ۳۶



TO

DR. SIR MUHAMMAD IQBAL

We the Members of the Iqbal Literary Association, London, which bears your exalted name desire to express our sentiments of joy and pride on the occasion of your visit which you have paid us today. We feel that you have given the world a message full of hope — a hope which could rescue it from its present state of despondency. But we realise that your message has yet to receive due publicity and appreciation and the world has to delve deeper into it to get at the true significance of your prophetic warnings and notes of encouragement. We aim therefore at assisting in the study and appreciation of this insistent voice of the awakening East.

You are, sir, as much an apostolic herald of a new Era as a great reminder of the glorious past. Many of our leaders have acknowledged the debt they owe to you for their being able to find their own selves through your guidance. You have succeeded in stirring our intellectuals from their deep slumber and imbuing idle on-lookers with restless impatience. You have presented the world with a key to the solution of its problems — intellectual, economical and social. You have laid poetry under obligation by effecting a revolution in its conception and making it a vehicle of serious thought and emotion. The philosophy of the East and the West heretofore considered the sole property of the deep student has been sung by you in charming lyrics to the great delight and edification of the average man. The whole of your literary career is a bold fight — bolder than any writer of the present age can claim to have put forth against the blatant atheistic materialism which has engulfed the energies and allegiance of the West under the garb of nationalism.

As all great messengers ahead of their time you have again and again deplored the lack of men who comprehend the meaning of your sublime poetry. But we make bold to assure that the secrets of life divulged by you are after all beginning to be understood. The ultimate triumph of the ideals sung by you as a poet and reasoned by you as a philosopher in your prose can scarcely be doubted in view of the effect which they have already produced. It shall be our duty and privilege to help in their expansion both among our own people and in the world at large.

It is the hope of all your admirers that you may long continue to scatter light and wisdom and to point the way to the evolution of better and happier society.

We remain,
Sir,
Your grateful admirers
The Members of the Iqbal Literary Association.

London
[illegible] November, 1931.

خطبۂ استقبالیہ جو ارکان اقبال لٹریری ایسوسی ایشن لندن
کی طرف سے علامہ اقبال کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ ۱۹۳۱ء

۶ — (۴) اُردو میں استقبالیہ خُطبہ

علامّہ اقبال کی یورپ سے واپسی پر جمعیت اسلام لاہور کی طرف سے پیش کیا گیا۔ تاریخ درج نہیں

نمبر سلسلہ ع ام ۲۵۵/ ۱۹۷۷ء

۶ — (۵) اُردو میں استقبالیہ خُطبہ

سیرت کمیٹی جالندھر چھاؤنی کی طرف سے علامّہ اقبال کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ استقبالیہ خطبہ پیش کیا گیا۔ استقبالیہ خطبہ طلائی کپڑے پر سیاہ حرُوف میں لکھا ہوا ہے اور کھدُرے ہوئے سُنہری چوکھٹے میں جڑا ہوا ہے۔ تاریخ درج نہیں۔

نمبر سلسلہ ع ام ۲۵۶/ ۱۹۷۷ء

۶ — (۶) انگریزی میں استقبالیہ خُطبہ

اقبال لٹریری الیسوسی ایشن لندن کے ارکان کی طرف سے علامّہ اقبال کو پیش کیا گیا۔ یہ سُرخ، نیلے، سُنہری اور سبز رنگوں کے پھُولوں والے حاشیے میں سجا ہوا ہے اور نقرئی چوکھٹے میں جڑا ہے
تاریخ ۶۔ نومبر ۱۹۳۱ء

نمبر سلسلہ ع ام ۲۵۷/ ۱۹۷۷ء

۶ — (۷) استقبالیہ خطبہ کا خالی فریم

اِس کی پُشت پر ایک چِٹ چسپاں ہے جس پر لکھا ہے۔ طیّب علی، عبدالحسین پتھر گٹی حیدرآباد (دکن)

نمبر سلسلہ ع ام ۲۵۸/ ۱۹۷۷ء

۶ (۸) انگریزی میں استقبالیہ خطبہ

مُسلم یونیورسٹی یونین، علی گڑھ کے ارکان کی طرف سے ڈاکٹر اقبال کی خدمت پیش کیا گیا یہ سبز ریشمی کپڑے پر چھپا ہوا ہے۔ تاریخ درج نہیں ہے۔

نمبر سلسلہ ع ام ۲۵۹/ ۱۹۷۷ء

عکس: ۳۷

Address of Welcome to Dr. Sir Mohammad Iqbal M.A., Ph.D., Bar-at-Law, on the occasion of his visit to Bangalore.

Dear Brother in Faith,

We the humble members of the Young Men's Muslim Federation, Civil and Military Station, Bangalore, join to accord our cordial and sincere welcome to your respected and most honoured-self on the occasion of your coming to Bangalore to inspire the Young Muslim Hearts with your Gospel of Truth and Devotion to the cause of Islam. With your kind permission we may be allowed to say that the Budding Scholars of the Muslim India and the Muslim World owe to a great extent, their success to the zealous and the inspiring personality of your Inspired-Self. We hope that through you, our country's Young Muslims would come to realise your Philosophy of the True Mission and Gospel, a Mission of Peace. "BACK TO QURAN AND BACK TO MOHAMAD"

قلب مومن را کتابش قوت است ؛ حکمتش حبل الورید ملت است ..

Only in abiding by them, Islam stands and embraces the Faith of "RAHMATUL-LIL-ALAMEEN", Hazrat Mohamad, and thus inaugurate a New Era of Peace and Human-Brotherhood in the strife-ridden country like India. We are grateful to your Inspired-Self for bringing home the wilful critics of the True-Religion Islam, and likewise to bring home all the different Muslim sects of dogmatic and unhealthy ideas to one Central Environment - Kitabullah and Hadees.

We are confident that your sacred appeal for Unity and Muslim-Brotherhood will never fall on deaf ears. We once more take the opportunity of congratulating you for your inspiring and stimulating genious to the half-sleeping Young Muslims. May "The Torch of Truth" in the forms of your books viz., Bange-Dara, Asrar Khudi and Ramooz-e-Bequdi, Zaboore Ajam, and Payam Mushriq, prove a Beacon Light to the wavering hearts seeking the true light of the religion, and salvation. Let your call towards the path of Truth, Duty and Action be a Naqoor of the angel "Israfeel" to invite the dead Muslim souls to bring a day of resurrection in life. Let your books be the Divine Horn and a Real Call of Animation. Let our "IQBAL" conquer the heartless in the East and the West. Amen!

We pray that our object, our Mission, and our Gospel of Truth i.e. of the Young Men's Muslim Federation teach that our single drop of blood should deluge non-Muslims .. great battle-fields. Our ink-bottle should animate storms and tempests to engulf the invincibles. Our Enthusiastic Breath should form the hurricanes and Cyclones to the Unfaithful. Our Lamb should hold sway over our lions. Our wee little seed should produce a Tree to shelter even to the last Father Adam and bring down a day of "YOMOUL - MAHSHAR" on the unbelievers. Our youths of to-day shall be the Teachers and Doctors of the morrow. Our last and most Holy doctrine is that our "BIRTH AND DEATH", our all Devotions of Life are for God, for Islam, for "QURAN AND HADEES"

اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

Lastly we confess our deep obligations for your kind sincere coming to Bangalore and allowing all of us to produce our sincere Address of Welcome.

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ

M. A. Bukhari,
SECRETARY

Mohamad Obeidullah,
PRESIDENT.

Bangalore,
9th January 1929.

ینگ مینز مسلم فیڈریشن بنگلور کی طرف سے
علامہ اقبال کی خدمت میں خطبۂ استقبالیہ

۱۹۲۹ء ف م ۶ (۲)

ساتواں باب

تعلیمی اسناد اور سرٹیفکیٹ

۷ ـــ (۱) **مڈل کلاس سرٹیفکیٹ**

عربی اور فارسی بطور اضافی مضامین کے ساتھ ۱۸۹۱ء میں اسکاچ مشن ہائی سکول سیالکوٹ سے پاس کیا۔ تاریخ اجراء ۱۲ فروری ۱۹۰۷ء (عکسی نقل)

نمبر سلسلہ ع ا م ۲۳۸ / ۱۹۷۷ء

۷ ـــ (۲) **سرٹیفکیٹ امتحان انٹرنس**

۱۸۹۳ء میں اسکاچ مشن ہائی اسکول سیالکوٹ کے طالب علم کی حیثیت سے عربی بطور اختیاری مضمون کے ساتھ درجہ اول میں پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیا، (عکسی نقل)

نمبر سلسلہ ع ا م ۲۳۹ / ۱۹۷۷ء

۷ ـــ (۳) **انٹرمیڈیٹ کا سرٹیفکیٹ**

۱۸۹۵ء میں اسکاچ مشن کالج سیالکوٹ کے طالب علم کی حیثیت سے پنجاب یونیورسٹی سے درجہ دوم میں پاس کیا (عکسی نقل)

نمبر سلسلہ ع ام ۲۴۰/ ۱۹۷۷ء

۷۔(۴) بی اے کی سند۔ ۱۸۹۷ء
۱۸۹۷ء میں گورنمنٹ کالج لاہور کے طالب علم کی حیثیت سے پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیا
عکسی نقل تاریخ اجراء ۴ جنوری ۱۸۹۸ء

نمبر سلسلہ ع ام ۲۴۱/ ۱۹۷۷ء

ایم اے کی سند
۷۔(۵) گورنمنٹ کالج لاہور کے طالب علم کی حیثیت سے ۱۸۹۹ء میں فلسفے کے مضمون میں پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیا۔
تاریخ اجراء : ۴ جنوری ۱۹۰۰ء (عکسی نقل)

نمبر سلسلہ ع ام ۲۴۲/ ۱۹۷۷ء

۷۔(۶) پی ایچ ڈی کی سند نومبر ۱۹۰۷ء
اُن کے تحقیقی مقالے بعنوان "ایران میں ارتقائے مابعد الطبیعیات" پر میونخ یونیورسٹی (جرمنی) کی طرف سے عطاء کی گئی۔

نمبر سلسلہ ع ام ۲۴۳/ ۱۹۷۷ء

۷۔(۷) تحقیق پر سرٹیفکیٹ مئی ۱۹۰۷ء
اُن کے مقالے بعنوان "ایران میں ارتقائے مابعد الطبیعیات" کے داخلے پر کیمبرج یونیورسٹی کی طرف سے عطاء کیا گیا۔

نمبر سلسلہ ع ام ۲۴۴/ ۱۹۷۷ء

۷ — (۸) بیرسٹری کا سرٹیفکیٹ

لنکنز ان لندن — یکم جولائی ۱۹۰۸ء

نمبر سلسلہ ع ام ۲۴۵ / ۷۷ ۱۹ء

۷ — (۹) ڈی لٹ — اعزازی سند

۱۹۳۳ء میں پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے علامہ اقبال کو دی گئی۔

نمبر سلسلہ ع ام ۲۴۶ / ۷۷ ۱۹ء

۷ — (۱۰) ڈی لٹ — اعزازی سند

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی طرف سے علامہ اقبال کو ۱۹۳۴ء میں دی گئی۔

نمبر سلسلہ ع ام ۲۴۷ / ۷۷ ۱۹ء

۷ — (۱۱) ڈی لٹ — اعزازی سند

۱۹۳۷ء میں الٰہ آباد یونیورسٹی کی طرف سے علامہ اقبال کو دی گئی۔

نمبر سلسلہ ع ام ۲۴۸ / ۷۷ ۱۹ء

۷ — (۱۲) ڈی لٹ — اعزازی سند

۱۲۔اپریل ۱۹۶۰ء میں ٹویو یونیورسٹی ٹوکیو (جاپان) کی طرف سے وفات کے بعد علامہ اقبال کو دی گئی۔

نمبر سلسلہ ع ام ۲۴۹ / ۷۷ ۱۹ء

(ن۔م ۱۵۰ / ۷۷ ۱۹ء)

۷ — (۱۳) سرٹیفکیٹ

۲۲۔ اکتوبر ۱۹۰۸ء کو بیرسٹر محمدؐ شفیع کی طرف سے علامہ اقبال کو دیا گیا

نمبر سلسلہ ع ا م ۲۵۰ / ۱۹۷۷ء

سرٹیفکیٹ

۷ (۱۴) ۲۲۔ اکتوبر ۱۹۰۸ء کو علامہ اقبال کے بطور وکیل اندراج کیلئے عدالتِ عالیہ پنجاب کی طرف جاری کیا گیا۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۲۵۱ / ۱۹۷۷ء

عکس : ۳۸

SUB AUSPICIIS GLORIOSISSIMIS

AUGUSTISSIMI AC POTENTISSIMI DOMINI DOMINI

OTTONIS

BAVARIAE REGIS

COMITIS PALATINI AD RHENUM BAVARIAE FRANCONIAE ET IN SUEVIA DUCIS CET.

IN INCLYTA UNIVERSITATE LUDOVICO-MAXIMILIANEA MONACENSI

RECTORE MAGNIFICO

PLURIMUM REVERENDO AC DOCTISSIMO ET ILLUSTRISSIMO VIRO

MAXIMILIANO ENDRES

OECONOMIAE PUBLICAE AC DOCTORE POLITICAE ET HISTORIAE SILVATICAE PROFESSORE PUBLICO ORDINARIO CET.

PROMOTOR LEGITIME CONSTITUTUS
EXPERIENTISSIMUS ET SPECTATISSIMUS VIR

HERMANNUS WILHELMUS BREYMANN

PHILOSOPHIAE DOCTOR PHILOLOGIAE ROMANICAE AC FRANCOGALLICAE PROFESSOR PUBLICUS ORDINARIUS ORDINIS MER. S. MICHAELIS CL. III EQUES LLD. CET.

FACULTATIS PHILOSOPHICAE SECT. I P. T. DECANUS ET PROMOTOR LEGITIME CONSTITUTUS

PRAECLARO ET PERDOCTO VIRO AC DOMINO

SHEIKH MUHAMMAD IQBAL

EX OPPIDO SIALKOT

EXAMINIBUS RIGOROSIS MAGNA CUM LAUDE SUPERATIS

DISSERTATIONE INAUGURALI SCRIPTA TYPISQUE MANDATA

„THE DEVELOPMENT OF METAPHYSICS IN PERSIA"

DOCTORIS PHILOSOPHIAE GRADUM

CUM OMNIBUS PRIVILEGIIS ATQUE IMMUNITATIBUS EIDEM ADNEXIS

DIE IV MENSIS NOVEMBRIS MDCCCCVII

EX UNANIMI ORDINIS PHILOSOPHORUM SECT. I DECRETO CONTULIT.

IN HUIUS REI TESTIMONIUM HOC PUBLICUM DIPLOMA SIGILLIS MAIORIBUS REGIAE LITERARUM UNIVERSITATIS ET FACULTATIS PHILOSOPHICAE ADIECTIS FACULTATIS EIUSDEM DECANUS ATQUE RECTOR MAGNIFICUS UNIVERSITATIS IPSI SUBSCRIPSERUNT.

ڈاکٹر آف فلاسفی کی ڈگری جو علامہ اقبال کو
میونخ یونیورسٹی (جرمنی) نے ۱۹۰۷ء میں
عطا کی۔ ف م ، (۶۷)

آٹھواں باب

ملبوسات، پارچہ جات

۸—(۱) سیاہ مخملیں ٹوپیاں (دو عدد)

ایک کے اُوپر دو بٹن لگے ہوئے ہیں۔ اے جی ٹوپی والا لاہور کی بنائی ہوئی ہے

سائز : ۱۔ لمبائی ۱۱" اُونچائی ۳/۴ ۵"

۲۔ لمبائی ۱/۲ ۱۱" اُونچائی ۱/۲ ۹"

نمبر سلسلہ ع ا م ۲۶۰ / ۱۹۷۷ء

۸—(۲) گہرے بادامی رنگ کی ٹوپی

"ایکسٹرا کوالٹی" کا ایک لیبل نقرئی پس منظر کے ساتھ اندر کی طرف چسپاں ہے

سائز : ۱— لمبائی ۳/۴ ۱۰ اُونچائی ۱/۴ ۶

نمبر سلسلہ ع ا م ۲۶۱ / ۱۹۷۷ء

۸ (۳) بغیر بازو کا اُونی سوئیٹر

یہ چار جیبوں اور پانچ بادامی بٹنوں کے ساتھ چار خانہ نمونے میں بنا ہوا ہے۔ سوئیٹر

پُشت سادہ ہے۔
سائز : لمبائی ¼ ۲۱" چوڑائی ½ ۱۹"
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۶۲ء

۸ — (۴) پشمینہ شیروانی
سنہری رنگت اور جامہ وار نمونے میں ۱۰ سفید سیپ کے بٹن والی
سائز : لمبائی ۴۱" چوڑائی ½ ۳۰" بازو کی لمبائی ۲۴"
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۶۳ء

۸ — (۵) ریشمی قمیضیں (دھاری دار) —— (پانچ عدد)
سب تین بٹنوں والی۔ مختلف رنگوں میں۔ کسی حد تک خستہ حال
سائز : لمبائی ۳۵" چوڑائی ¼ ۱۲" بازو کی لمبائی ۲۴"
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۶۴ء

۸ — (۶) سُوتی قمیضیں (دھاری دار) —— (دو عدد)
مختلف رنگوں میں
سائز : لمبائی ۳۵" چوڑائی ¼ ۱۲" بازو کی لمبائی ۲۴"
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۶۵ ۱۰۲ء
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۶۵ء

۸ — (۷) دستانے (ایک جوڑا)
شتری رنگ بٹنوں والے
سائز ½۸ × ½۳
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۶۶ء

۸—(۸) تولیے (دو عدد)

نیلے حاشیے والے — سفید رنگ کے — خستہ حال

سائز : ۱۰ اً ۵۰ × ۳۰۱ اور ۱۰اً ۴۰ × ۸ اً

نمبر سلسلہ ع ام ۲٦۷ / ۱۹۷۷ء

۸—(۹) سوتی شلواریں (چھ عدد — سفید)

سائز : لمبائی ۳٦ ½ اً

نمبر سلسلہ ع ام ۱۰٦/۲٦۸/۱۹۷۷ء

۸—(۱۰) ایک کریم رنگ کی بوسکی کی قمیض بمعہ تین بٹن

سائز : لمبائی ۳۴ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۲٦۹/۱۹۷۷ء

۸—(۱۱) بوٹائیاں (پندرہ عدد)

مختلف رنگوں میں

نمبر سلسلہ ع ام ۱-۵/۲۷۰/۱۹۷۷ء

۸—(۱۲) نیکٹائی

چارخانہ اور نقطے دار نمونہ۔ خاکستری رنگ — بری طرح خستہ حال

نمبر سلسلہ ع ام ۲۷۱ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۱۳) اُونی ٹیل کوٹ
سیاہ۔ چار بٹنوں والا
سائز : لمبائی تین فٹ
نمبر سلسلہ ع ام ۲۷۲/۱۹۷۷ء

۸۔ (۱۴) وکیل کا لبادہ سُوتی۔ سفید
سائز : لمبائی ۳ فٹ
نمبر سلسلہ ع ام ۲۷۳/۱۹۷۷ء

۸۔ (۱۵) پتلُون (ایک جوڑا)
سیاہ رنگ کا۔ عقبی جیب اَور ایک بجسوے والا
سائز : لمبائی ۳ فٹ ۲ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۲۷۴/۱۹۷۷ء

۸۔ (۱۶) پتلُون کوٹ اَور واسکٹ (مکمل سُوٹ۔ دھاری دار)
ہلکا بادامی۔ کوٹ اَور واسکٹ کا رنگ اُڑ چکا ہے
نمبر سلسلہ ۱۰۲/۲۷۴/۱۹۷۷ء

۸۔ (۱۷) سُوٹ (پتلُون کوٹ)
گہرا بادامی۔ خستہ حال
نمبر سلسلہ ع ام ۲۷۵/۱۹۷۷ء

عکس : ۳۹



پشمینه شیروانی

ف م ۸ (۴)

۸ ــ (۱۸) بستر کی چادر
موتیا رنگ ۔ ریشمی اور کاڑھی ہُوئی

نمبر سلسلہ ع ام ۲۷۶ / ۱۹۷۷ء

۸ ــ (۱۹) دُھسّہ
متفرق رنگوں کے حاشیے والا موتیا رنگ کا دُھسہ ۔ بُری طرح خستہ حال
سائز : ۴" ۰ ۱۴ × ۵

نمبر سلسلہ ع ام ۲۷۸ / ۱۹۷۷ء

۸ ــ (۲۰) کُلاہ اور لُنگی (دھاری دار لنگی)
ہلکا ۔ نیلا

نمبر سلسلہ ۱۰۲ / ۲۷۹ / ۱۹۷۷ء

۸ ــ (۲۱) رات کے سُوٹ کی بشرٹ
سُوتی گہری نیلی اور سفید رنگ کی دھاریاں
سائز : لمبائی ۲ فٹ ۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۲۸۰ / ۱۹۷۷ء

۸ ــ (۲۲) جائے نماز
سُرخ اور نیلے رنگ میں ہیرے کی شکل کا نمونہ جس کے اندرونی سفید حاشیے پر پھُولوں والا نمونہ ہے
سائز : ۴' × ۲' $\frac{1}{2}$"

نمبر سلسلہ ع ام ۲۸۱ / ۱۹۷۷ء

۸ ۔ (۲۳) واسکٹ

ہلکا بادامی۔ چیتے کی کھال کا حاشیہ۔ آٹھ بٹنوں والا۔ خستہ حال

سائز : لمبائی ۱ فٹ ۸ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۲۸۲ / ۱۹۷۷ء

۸ ۔ (۲۴) مکمل اُونی سُوٹ

نیلی دھاری۔ ھیکٹر پا، ریجینٹ سٹریٹ، لندن ولسیٹ کا سِلا ہُوا

سائز : کوٹ : لمبائی ۲ فٹ ۲ انچ پتلون : لمبائی ۳ فٹ ۳ انچ واسکٹ : لمبائی ۱ فٹ ۸ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۰۳/۲۸۳ / ۱۹۷۷ء

۸ (۲۵) اُونی اوُورکوٹ

گہرا نیلا۔ تین بٹنوں والا۔ ایک طرف ایک اَور دوُسری طرف دو۔

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۴ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۲۸۴ / ۱۹۷۷ء

۸ (۲۶) اُونی کوٹ

سیاہ ایک بٹن والا خستہ حال

سائز : لمبائی ۲ فٹ ۶ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۲۸۵ / ۱۹۷۷ء

۸ ــ (۲۷) اُونی ٹیل کوٹ

سیاہ ۔ تین بٹن والا ۔ ایک طرف ایک اُور دوسری طرف دو۔ بُری طرح سے خستہ حال

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۴ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۲۸۶ / ۱۹۷۷ء

۸ ــ (۲۸) اُونی واسکٹ

سیاہ ۔ تین سیاہ کپڑے کے بٹنوں اُور پُشت پر ایک بکسوئے اور دو جیبوں والا

سائز : لمبائی ۱ فٹ ۹ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۲۸۷ / ۱۹۷۷ء

۸ ــ (۲۹) اُونی واسکٹ

سیاہ ۔ چھ زیبائش بٹنوں ، پُشت پر ایک بکسوا اُور چار جیبوں والا ۔ اِس پر سفید دھاری دار ریشمی کپڑے کا حاشیہ ہے ۔

سائز : لمبائی ۱ فٹ ۹ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۲۰۰ / ۱۹۷۷ء

۸ ــ (۳۰) اُونی واسکٹ

سیاہ ۔ چھ زیبائش بٹنوں ، پُشت پر بکسوئے اُور چار جیبوں والا جس پر سفید دھاری دار ریشمی کپڑے کا حاشیہ ہے ۔

سائز : لمبائی ۱ فٹ ۹ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۲۸۹ / ۱۹۷۷ء

۸ ـــ(۳۱) **پتلون**

اُونی ۔ خاکستری ۔ بجسوے والا بخستہ حال

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۹۰ء

۸ ـــ(۳۲) **اُونی پتلون**

سیاہ ۔ بجسوے والی بخستہ حال

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۹۱ء

۸ ـــ(۳۳) **پتلون اُونی**

سیاہ ۔ بجسوے والی ۔ خستہ حال

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۹۲ء

۸ ـــ(۳۴) **اُونی پتلون**

گہرے بادامی ، بجسوے والی خستہ حال

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۹۳ء

۸ ـــ(۳۵) **اُونی واسکٹ**

بادامی رنگ کی ۔ پانچ بٹن اور تین جیبوں والی ۔ پشت پر ایک بجسوا ۔ سفید دھاری دار کپڑے کا حاشیہ ۔

سائز : لمبائی ۱فٹ ۹ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۹۴ء

۸ — (۳۶) **واسکٹ**

سبز۔ پانچ بادامی رنگ کے بٹنوں اور چار جیبوں والی۔ پشت پر ایک بجسوا۔ سفید دھاری دار کپڑے کے حاشیے کے ساتھ۔

سائز : لمبائی ۱ فٹ ۹ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۹۵ء

۸ — (۳۷) **اونی واسکٹ**

سبزی مائل رنگ۔ اسی رنگ اور کپڑے کا دھاری دار نمونہ اور اسی رنگ کے پانچ بٹنوں اور تین جیبوں والی۔ پشت پر ایک بجسوا۔ سادہ ریشمی کپڑے کے حاشیے والی خستہ حال

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۹۶ء

۸ — (۳۸) **شیروانی**

گہرا سبز۔ سات سیاہ رنگ کے سادہ بٹن۔ خستہ حال

سائز : لمبائی ۳ فٹ ½۳ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۹۷ء

۸ — (۳۹) **لمبا کوٹ** (لونگ کوٹ)

گہرا نیلا۔ گیارہ بٹن آگے اور دو پشت پر

سائز : لمبائی ۳ فٹ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۹۸ء

۸ ـــ (۴۰) **گرم سُوٹ**

بادامی خستہ حال۔ دو بٹن آگے اور ہر آستین پر چار بٹن۔ پتلون کی پُشت پر ایک بکسوا اور پائنچے مڑے ہوئے ہیں۔

سائز :۔ کوٹ۔ لمبائی ۲ فٹ ۲ انچ

پتلون۔ لمبائی ۳ فٹ ½۳ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۰۲/۲۹۹/۱۹۷۷ء

۸ ـــ (۴۱) **اُونی لمبا زیر جامہ**

سفید۔ جاپان کا بنا ہوا۔ دو عدد

سائز : ۲ فٹ ۸ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۰۲/۳۰۰/۱۹۷۷ء

۸ ـــ (۴۲) **اُونی پاجامے** (دو عدد۔ سفید)

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۱۰ انچ

نمبر سلسلہ ۱۰۲/۳۰۱/۱۹۷۷ء

۸ ـــ (۴۳) **اُونی پاجامے**

موتیا رنگ کے۔ خستہ حال

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۱۰ انچ

نمبر سلسلہ ۱۰۲/۳۰۲/۱۹۷۷ء

۸ ـــ (۴۴) **سُوٹ کی سُوتی قمیض**

سفید۔ عبدالرحمٰن ٹیلرز اینڈ ڈریپرز لاہور کی سلی ہوئی

سائز : لمبائی ۲ فٹ ۶ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳-۳ء

۸—(۴۵) **کمبل**

گلابی رنگ کا۔ بُری طرح سے خستہ حال

سائز : ۹۰ ۴" × ۵۰ ۶"

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳-۴ء

۸—(۴۶) **کمبل**

شتری رنگ کا۔ لاکھیا رنگ کے پھُولوں کے حاشیے والا۔ بُری طرح خستہ حال

سائز : ۴۰ ۱۰" × ۸

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳-۵ء

۸—(۴۷) **کالر** (چار عدد)

چارخانہ لباس کے کالر

نمبر سلسلہ ۱۹۷۷/۳-۶/۱-۴ء

۸—(۴۸) **کالر** (پندرہ عدد)

دھاری دار۔ قسم قسم کے رنگوں کے

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۰۷/۱-۱۵ء

۸—(۴۹) **سادہ کالر** (اٹھارہ عدد)

سفید اور ہلکے بادامی رنگ کے

نمبر سلسلہ ۱۹۷۷/۳۰۸/۱-۱۸ء

عکس : ۴۰



بوسکی قمیض اور بغیر بازو کے سوئیٹر

فام ۸ (۳ و ۱۰)

۸—(۵۰) **سفید کالر** (چودہ عدد)
سُرخ گتّے کے گول ڈبے میں سجائے ہوئے۔

نمبر سلسلہ ع ام ۴-۱/۳۰۹/۱۹۷۷ء

۸—(۵۱) **کالر** (پینتیس عدد)
مختلف رنگوں کے

نمبر سلسلہ ۳۵-۱/۳۱۰/۱۹۷۷ء

۸—(۵۲) **تسمے**

نمبر سلسلہ ع ام ۳۱۱/۱۹۷۷ء

۸—(۵۳) **کھڑکی کے پردے** (چار عدد)
سفید جالی دار

نمبر سلسلہ ۴-۱/۳۱۲/۱۹۷۷ء

۸—(۵۴) **ٹائیاں** (دو عدد سفید)

نمبر سلسلہ ع ام ۲-۱/۳۱۳/۱۹۷۷ء

۸—(۵۵) **رُومال**
سفید۔ ریشمی اور سُوتی ملے جُلے
سائز ۱۶½ × ۱۶½

نمبر سلسلہ ۳۱۴/۱۹۷۷ء

۸ — (۵۶) **کوٹ**

گہرا خاکستری ۔ دو بادامی بٹنوں والا ۔ خستہ حال

سائز : ۱۶ ½ × ۱۶ ½

نمبر سلسلہ ۳۱۵ / ۱۹۷۷ء

۸ — (۵۷) **سُوتی مکمل سُوٹ** (دو عدد)

ایک سیٹ کے دو بٹنوں والا اور دُوسرا تین بادامی بٹنوں والا ۔

سائز : کوٹ ۔ لمبائی ۲ فٹ ۷ انچ

پتلوُن ۔ لمبائی ۳ فٹ ۴ انچ

واسکٹ ۔ لمبائی ۱ فٹ ۱۰ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۰۲ / ۳۱۶ / ۱۹۷۷ء

۸ — (۵۸) **سُوتی مکمل سُوٹ** دو عدد

بادامی ۔ دھاری دار ۔ تین بادامی بٹنوں اور دو کونوں والی اطرافی جیبوں والا

سائز : کوٹ ۔ لمبائی ۲ فٹ ۴ انچ

پتلوُن ۔ لمبائی ۳ فٹ ۱ انچ

واسکٹ ۔ لمبائی ۱ فٹ ۱۰ انچ

نمبر سلسلہ ۱۰۲ / ۳۱۷ / ۱۹۷۷ء

۸ — (۵۹) **سُوتی مکمل سُوٹ** (تین عدد)

ہلکا موتیا ۔ ایک بٹن اور کونوں والی جیبوں والا ۔

سائز : قمیض ، لمبائی ۲ فٹ ۴ انچ

پتلوُن ، لمبائی ۳ فٹ ۷ انچ

عکس : ۴۱



(الف) مکمل سوٹ ف م ۸ (۲۴)



(ب) جوتوں کے جوڑے ف م ۸ (۶۰ اور ۶۳)

عکس : ۴۲



قالین

فم ۹ (۲۳)

واسکٹ، لمبائی ۱فٹ ۹ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۳-۱/۳۱۸/۱۹۷۷ء

۸ — (۶۰) جُوتے

سائز : لمبائی ۱۱ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۲-۱/۳۱۹/۱۹۷۷ء

۸ — (۶۱) مکیشن (ایک جوڑا)

سائز : لمبائی ۱۱ انچ

نمبر سلسلہ ۳۲۰/۱۹۷۷ء

۸ — (۶۲) خواب گاہ کے سلیپر

چارخانہ ڈیزائن کے خستہ حال - ایک جوڑا

سائز : لمبائی ۱۱ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۳۲۱/۱۹۷۷ء

۸ — (۶۳) جُوتے (ایک جوڑا)

بادامی رنگ کے

سائز : لمبائی ۱۱ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۳۲۲/۱۹۷۷ء

نواں باب

فرنیچر، قالین اور سامانِ آرائش

۹—(۱) **لکڑی کی کھانے کی میز**

بیضوی شکل کی۔ سیاہ روغن کی ہوئی

سائز: لمبائی - ۷ فٹ ۶ انچ

چوڑائی - ۶ فٹ

اونچائی - ۲ فٹ ۶ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱/ ۱۹۷۷ء

۹—(۲) **بغیر بازو کی کھانے کی میز کی کرسیاں** (چھ عدد)

لکڑی کی کھدی ہوئی پشت بید کی نشست سیاہ روغن کی ہوئی۔

سائز: ۱′۰۵ ¼″ × ۱′۰۷ ½″

اونچائی - تین فٹ چار انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱-۶/۲/ ۱۹۷۷ء

۹—(۳) **لکڑی کی الماری**

تین درازوں دو نعمت خانوں اور تختوں والی جو کہ ایک شہبہ والے سٹینڈ پر ٹکے ہوئے ہیں تین سوراخوں والے نمایاں تختے پر دو شیشے اور مرکز میں ایک آئینہ ہے۔ یہ پُشت کی لکڑی کے ساتھ جڑے ہیں۔ اطراف کے چوکھٹوں پر سورج کی وضع کا ڈیزائن کھدائی میں تراشا گیا ہے روغن سیاہ ہے۔

سائز : لمبائی۔ ۶ فٹ
چوڑائی۔ ۲ فٹ ۳ انچ
اُونچائی۔ ۳ فٹ (اُوپر تک)
پچھلا سٹینڈ
لمبائی۔ ۵ فٹ ۸ انچ
چوڑائی۔ ۹ انچ
اُونچائی۔ ۳ فٹ ۲ انچ (اُوپر تک)

نمبر سلسلہ ع ام ۳ / ۱۹۷۷ء

۹—(۴) **لکڑی کا ڈیسک** خستہ حال

سائز : ۲ً × ۶ً۱۰
اونچائی۔ ۳ً ۱۰َ

نمبر سلسلہ ع ام ۴ / ۱۹۷۷ء

۹—(۵) **کرسیاں** پانچ عدد

بید کی نشستوں اور سیدھی دھاری دار پُشت والی بادامی رنگ کا روغن کیا ہوا۔

سائز : نشست $\frac{1}{4}$ ۵ً۱۰ $\frac{1}{2}$ ۶ً۱۰َ
اونچائی ۱ فٹ ۵ انچ (نشست تک)

۳ فٹ ۴ انچ (اُوپر تک)

نمبر سلسلہ ع ام ۵-۱/۵/۱۹۷۷ء

۹—(۶) آرام کرسیاں

بازوؤں والی بید کی نشستیں اور ترچھی نشتیں تعداد میں تین بادامی روغن کیا ہُوا ۔

سائز : $10'7\frac{1}{2}'' \times 10'7\frac{1}{2}''$

اُونچائی-۱فٹ $2\frac{1}{2}$ انچ (نشست تک) ۳ فٹ (اُوپر تک)

نمبر سلسلہ ع ام ۳-۱/۶/۱۹۷۷ء

۹—(۷) لکڑی کی گھومنے والی کتابوں کی الماری

دو خانوں میں منقسم ہر خانہ چار تختوں پر مشتمل ہے جو کہ لکڑی کے ٹکڑوں سے بنے ہوئے ہیں بادامی رنگ ۔

سائز : اُونچائی-۳ فٹ ۴ انچ

چوڑی - ۱ فٹ ۱۰۹ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۷ / ۱۹۷۷ء

۹—(۸) لکڑی کی چھوٹی میزیں (دو عدد)

کسی حد تک خمدار ٹانگوں والی جن کی دو اطراف لکڑی کے تین تختوں میں جڑی ہوئی ہیں درمیان میں ایک پائیدان بھی ہے ۔ جو کسی حد تک خستہ حال ہے ۔ میز کا روغن سیاہ ہے ۔

سائز : لمبائی-۲ فٹ

چوڑائی-۱فٹ ۵ انچ

اُونچائی-۲ فٹ

نمبر سلسلہ ع ام ۲-۱/۸/۱۹۷۷ء

عکس : ۴۳



قالین

۹ — (۹) لکڑی کی میز

سیدھی ٹانگیں چوڑائی کے رُخ سے یہ ہر طرف سے لکڑی کے چار تختوں سے جڑی ہوئی ہے پائیدان کی جگہ بھی لکڑی کی دو تختیاں ہیں۔

روغن سیاہ ہے۔ سائز لمبائی ۳ فٹ ½۵" چوڑائی ۱ فٹ ۱۰ اونچائی ۲ فٹ

نمبر سلسلہ ع ام ۲-۱/۸- ۱۹۷۷ء

۹ — (۱۰) سنگھار میز (چوبی)

اس کی ٹانگیں خمدار ہیں اور اس میں تین دراز ہیں۔ درازوں کے مٹھ والے دستے ہیں جن میں سے ایک خستہ حال ہے۔ میز کی پُشت پر تین آئینے چوکھٹوں میں جڑے ہیں۔ روغن سیاہ

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۲ انچ
چوڑائی ۱ فٹ ۱۱ انچ
اونچائی ۲ فٹ ۶ انچ
مرکز سے آئینے کی اونچائی ۱ فٹ ⅛۸ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۰/ ۱۹۷۷ء

۹ — (۱۱) وکٹورین طرز کا صوفہ

بازوؤں والا ــــ جس پر نیلے رنگ کا نیا کپڑا چڑھا ہے

سائز : نشست ۹"۱۰َ ½ ۹"۱۰َ
پشت ½۱۰"۱َ
بازو ½۲َ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۱/ ۱۹۷۷ء

۹ — (۱۲) کتابوں کی چوبی الماری

سامنے کا حصہ چمکدار ہے چار خانے ہیں۔ روغن نسواری ہے۔

سائز : ۵۰۸" × ۲۰۷" × ۱
اُوپر کے حصے کی پیمائش ۲۰۱۱" × ۲۰۲½" × ۱۰۲" × ۳"
نمبر سلسلہ ع ام ۱۲ / ۱۹۷۷ء

۹ـ(۱۳) نوار کا پلنگ
سائز : ۵۰۷½" ۳۰۴"
نمبر سلسلہ ع ام ۱۳ / ۱۹۷۷ء

۹ـ(۱۴) لکڑی کا ہیٹ سٹینڈ
اس کے مرکز میں آئینہ لگا ہے۔ چھوٹی چھوٹی چیزیں رکھنے کے لیے بھی اس کے بہت سے خانے ہیں اور ہیٹ وغیرہ لٹکانے کے لیے پیتل کے ہُک لگے ہیں۔ روغن سیاہ
سائز : اُونچائی ۵۰۱"
چوڑائی ۲۰۱"
گہرائی ½ ۱۰۲"
نمبر سلسلہ ع ام ۱۴ / ۱۹۷۷ء

۹ـ(۱۵) لکڑی کا تخت
کسی حد تک خستہ حال
سائز : لمبائی ۵ فٹ
چوڑائی ۳ فٹ
اونچائی ۱ فٹ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۵ / ۱۹۷۷ء

عکس : ۴۴



کھانا کھانے کی میز اور کرسیاں

فلم ۹ (۱، ۲)

۹-(۱۶) لکڑی کی آرام کرسی

اس کی نشست کی گدی سیاہ اور سُرخ دھاریوں والے کپڑے سے بنی ہے۔ پُشت کین (بید) کی ہے اور خمدار بازوؤں کے نیچے بھی کین کی چلمن سی بنائی گئی ہے۔ کرسی ٹوٹی ہوئی ہے

سائز: نشست - ۱۰۸ً ۱۰۴ً

اونچائی - ۲۰۵ً

نمبر سلسلہ ع ام ۱۶/ ۱۹۷۷ء

۹-(۱۷) لکڑی کا نعمت خانہ

اس کا دروازہ اور باقی اطراف تار کی جالی (گاچ) میں جڑے ہیں

سائز: اونچائی - ۳۰۸ً

چوڑائی - ۲۰۲ً

گہرائی - ۱۰۸ً

نمبر سلسلہ ع ام ۱۷/ ۱۹۷۷ء

۹-(۱۸) لکڑی کا پلنگ

ٹوٹا ہوا۔ اس کے دو چھوٹے بازو، دو بڑے بازو اور چار ٹانگیں ہیں اور اس پر سُنہری بیروزہ دار روغن ہے۔

سائز: ۶ × ۳۰۲

اونچائی - ۱۰۱۰

نمبر سلسلہ ع ام ۱۸/ ۱۹۷۷ء

۹-(۱۹) ہاتھ سے بنا ہوا قالین

اِس کے تین بارڈر ہیں باہر کے باڈر میں سفید زمین پر پھولوں کا ڈیزائن ہے۔ باہر کے

اِس سے چوڑے باڈر پر نیلی زمین پر پھُولوں کا ڈیزائن ہے۔ باہر کے اِس سے چوڑے باڈر پر نیلی زمین پر شاخیں اَور ٹہنیاں بنی ہیں جب کہ تیسرے باڈر پر بیلیں بنائی گئی ہیں۔ مرکز کی سرخ اَور سفید زمین پر مختلف رنگوں میں پھُولوں کے ڈیزائن ہیں

سائز : ۶ً - ۱۳َ × ۹ً - ۹َ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۹ء

۹ — (۲۰) بڑا اُونی قالین

سُرخ۔ یہ ہاتھ سے بنے ہُوئے قالینوں کی مشہوُر وضع "بخارا" میں بنا ہے۔ مرکز میں اور باڈر پر ہندسی ڈیزائن دہرایا گیا ہے۔ مرمّت شدُہ

سائز : ۸ً - ۱۵َ × ۸ً - ۱۰َ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۰ء

۹ — (۲۱) ہاتھ سے بنا ہوا اُونی قالین

اِس کے باڈروں کو شتری رنگ کی زمین پر سیاہ، سفید اَور گلابی رنگوں کے ہندسی ڈیزائنوں سے سجایا گیا ہے۔ مرکز میں سفید اَور گلابی رنگ سے ہیرا نما اَور کیکری نما ڈیزائن بنا ہے کسی حد تک خستہ حال

سائز : ۸ً ۰ ۶َ × ۸ً ۰ ۴َ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۱ء

۹ — (۲۲) ہاتھ سے بنا ہُوا اُونی قالین

قرمزی رنگ ۔ اِس قالین کو ہشت پہلو (مثمن) کی دو قطاروں سے سجایا گیا ہے ہر مثمن میں سیاہ اَور لاجوردی زر دوزی کا کام ہے۔ اَور ہر قطار میں پانچ مثمن ہیں مرمّت شدُہ

سائز : ۹َ × ۶۰۲َ

نمبرسلسلہ ع ام ۲۲/۱۹۷۷ء

۹-(۲۳) ہاتھ سے بنا ہُوا اُونی قالین

باڈر میں ہندسی ڈیزائن میں نیلے اَور لاجوردی رنگ سے سجایا گیا ہے۔ اِس کے اندر سُرخ رنگ میں چھوٹا سا باڈر ہے۔ مرکز میں ہیرا نما ڈیزائن کی چار قطاریں ہیں جن کے گرد نیلے رنگ کی نمایاں لکیروں کی حاشیہ آرائی ہے۔ درمیانی جگہ پھُولوں والے ڈیزائن سے پُر کی گئی ہے۔

سائز : ۸ًً۰۵ × ۸ًً۰۳َ

نمبرسلسلہ ع ام ۲۳/۱۹۷۷ء

۹-(۲۴) ہاتھ سے بنا ہُوا قالین

دو چھوٹے باڈر پر مشتمل ایک بڑا باڈر جس کی سفید زمین پر طغرائی شکل کی پیچ در پیچ گلکاری ہے۔ مرکز میں لسواری اَور نیلے پھُولوں کا ڈیزائن بہت عمدگی سے سجایا گیا ہے

سائز : ۱ًً۰۹َ × ۶ًً۰۶َ

نمبرسلسلہ ع ام ۲۴/۱۹۷۷ء

۹-(۲۵) ہاتھ سے بنا ہُوا اُونی قالین

یہ ایرانی قالین ہے جس کی طرز کو روایتی طور پر شکارگاہ کہا جاتا ہے۔ اِس پر انسانی ہیولے جانوروں اَور پرندوں کی تصویریں، درخت اَور طغرائی گلکاری ہے۔

سائز : ۷َ × ۶ًً۰۴َ

نمبرسلسلہ ع ام ۲۵/۱۹۷۷ء

۹—(۲۶) ہاتھ سے بنا ہوا اُونی قالین

سُرخ - بارڈر پر اور مرکز میں ہندسی ڈیزائن دہرایا گیا ہے - طرز "بخارا" ہے - مرمت شدہ

سائز : ۷َ × ۸ً ۴۰۸َ

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۶ء

۹—(۲۷) ہاتھ سے بنا ہوا اُونی قالین

سُرخ - باڈر پر سفید، سبز، نیلے اور سیاہ رنگوں سے پھُولوں کے ڈیزائن بنے ہیں مرکز میں سیاہ، سفید اور سُرخ رنگوں سے ہندسی ڈیزائن دہرایا گیا ہے کسی حد تک خستہ حال

سائز : ۶َ × ۳ً ۴۰۳َ

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۷ء

۹—(۲۸) ہاتھ سے بنا ہوا اُونی قالین

اِس پر سبز اور سیاہ رنگ نمایاں ہیں - نارنجی اور زرد رنگ ثانوی طور پر سامنے آئے ہیں - قالین مٹا ہوا اور ناقص ہے -

سائز : ۷َ × ۴۰۵َ

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۸ء

۹—(۲۹) ہاتھ سے بنا ہوا قالین

شتری رنگ - اس کا بارڈر سیاہ، سُرخ اور زرد رنگ کے پھُولوں والے ڈیزائن سے بنا ہے - اور مرکز میں مربعوں اور ہیرا نما شکلوں پر مشتمل ہندسی ڈیزائن دہرایا گیا ہے

سائز : ۱۲َ × ۱۰ً ۸۰۱۰َ

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۹ء

۹-(۳۰) **ہاتھ سے بنا ہوا قالین**

"بخارا" طرز میں ہاتھ سے بنا ہوا قالین جس میں نمایاں رنگ سُرخ ہے۔ یہ بھی ملگجا اور خستہ حال ہے۔

سائز : ۵ً.۷َ x ۵ً.۷َ

نمبر سلسلہ ع ام ۳۰/۱۹۷۷ء

۹-(۳۱) **ہاتھ سے بنا ہوا قالین**

جس کی زمین کا رنگ اُڑا ہوا ہے۔ اور ڈیزائن بالکل مسخ ہو چکا ہے۔

سائز : ۳ً-۵َ ۱۱ً-۳َ

نمبر سلسلہ ع ام ۳۱/۱۹۷۷ء

۹-(۳۲) **سُوتی دری**

سُرخ حاشیے والی

سائز : ۱۱َ x ۸ً.۹َ

نمبر سلسلہ ع ام ۳۲/۱۹۷۷ء

○

دسواں باب

کراکری اَور دُوسرے برتن

۱۰—(۱) **سفید ڈِش**

گول وضع اَور گہرا نیلا بارڈر "گرم ویڈز" انگلینڈ کا بنا ہوًا۔

سائز : ۱۰ انچ (قطر)

نمبر سلسلہ ع ام ۴۶۹/ ۱۹۷۷ء

۱۰—(۲) **بیضوی ڈِش**

گلابی رنگ ، لہریے دار نمونے کا بارڈر "روزا ، جے اینڈ جی میکسن انگلینڈ" کا بنا ہوًا

سائز : ۱۱½ × ۸½"

نمبر سلسلہ ع ام ۴۷۰/ ۱۹۷۷ء

۱۰—(۳) **بیضوی ڈِش**

گلابی رنگ ، لہریے دار نمونے کا کنارہ جس پر لکیروں کا بارڈر بنا ہے۔ روزا ، جے اینڈ جی میکسن انگلینڈ" کا بنا ہوًا۔

سائز : ۱ً × ۹ً

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۷۱/۱۹۷۷ء

۱۰—(۴) بیضوی شکل کا ڈھکن
جس پر گہرے نیلے اور سُنہرے رنگ کا بارڈر ہے. ڈھکن کے اُوپر والے سرے پر ایک ہینڈل ہے جو سُنہری لکیروں سے سجا ہوا ہے. ساختہ انگلستان
سائز : ۱۰ً × ۷ً

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۷۲/۱۹۷۷ء

۱۰—(۵) ڈونگہ مع ڈھکن
بیضوی شکل کا. ڈونگا سفید اور ڈھکن کا رنگ گہرا نیلا ہے. اور بارڈر سُنہری ہے ڈھکن کے اُوپر والے سرے پر ایک ہینڈل ہے. جو سُنہری لکیروں سے آراستہ ہے ڈونگے کا ایک طرف کا ہینڈل ٹوٹا ہوا ہے. ساختہ انگلینڈ.
سائز : ۱۰ً ۵ً
ڈونگا لمبائی ۱۰ً
ڈونگا اُونچائی ۳ً

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۷۳/۱-۲/۱۹۷۷ء

۱۰—(۶) چاولوں کی ڈش
بیضوی شکل کی سفید ڈش جس پر گہرا نیلا اور سُنہری بارڈر ہے.
ساختہ : گرم ویڈز انگلستان. موجُودہ حالت داغدار
سائز : ۱۷ً × ۱۲½ً

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۷۴/۱۹۷۷ء

۱۰-(۷) **چاولوں کی ڈِش**

بیضوی شکل کی سفید ڈش جس پر گہرا نیلا اور سُنہری بارڈر ہے
ساختہ : گرم ویڈز انگلستان۔ موجُودہ حالت داغدار
سائز : ۱۸½" × ۱۴"

نمبر سلسلہ ع ام ۴۷۵/۱۹۷۷ء

۱۰-(۸) **مُنھ والے ڈھکن**

گلابی رنگ کے چینی کے دو ڈھکن جو ڈونگوں کے لیے ہیں۔ اِن ڈھکنوں کو اوپر سے سیدھی لکیروں کے ڈیزائن سے سجایا گیا ہے
سائز : ۸" × ۷"

نمبر سلسلہ ع ام ۴۷۶/۱-۲/۱۹۷۷ء

۱۰-(۹) **چائے کی چھلنی**

دھات کی چھوٹی سی چھلنی جس کے دو سجے ہوئے ہینڈل ہیں۔
سائز : ۲½" قطر

نمبر سلسلہ ۴۷۷/۱۹۷۷ء

۱۰-(۱۰) **دھات کی ٹرے**

اس کے دو ہینڈلوں میں سے ایک غائب ہے۔ بارڈر پر خوبصورت ڈیزائن بنا ہے۔
سائز : ۱۸½ × ۱۲

نمبر سلسلہ ع ام ۴۷۸/۱۹۷۷ء

۱۰-(۱۱) **دھات کی چھلنی**

جس کے دو ہینڈل اور ایک اڈا ہے اور کنارہ باہر کی طرف مڑا ہوا ہے۔

سائز : ۱۲ قطر
اُونچائی ۷"

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۷۹ء

۱۰-(۱۲) دھات کی دیگچی

اس پر اقبال کا نام دندانوں کی صُورت میں لکھا ہے
سائز : ۱۰" (گردن کا قطر)

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۸۰ء

۱۰-(۱۳) لوہے کا کدُوکش

جس کی چار ٹانگیں ہیں
سائز : $\frac{1}{2}$" × ۷$\frac{1}{2}$" × ۳"

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۸۱ء

۱۰-(۱۴) لکڑی کی ٹرے

جس کے دو پیتل کے ہینڈل ہیں اور بارڈر لکڑی کے چوکھٹوں کا ہے۔ کس حد تک خستہ حال
سائز : ۲۸$\frac{1}{2}$" × ۱۷"

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۸۲ء

۱۰ (۱۵) لوہے کے توے (دو عدد)

ایک چپاتیاں اور دُوسرا پراٹھے پکانے کے لیے۔ دونوں کے ساتھ پکڑنے والے چھلے نما دستے بھی ہیں۔
سائز : ۱۱$\frac{1}{2}$" (قطر) اور ۱۴" (قطر)

نمبر سلسلہ ع ام ۲-۱/۴۸۳/۱۹۷۷ء

۱۰–(۱۶) **تانبے کی دیگچی**

سائز : ۶" (دہانے کا قطر)

نمبر سلسلہ ع ام ۴۸۴/۱۹۷۷ء

۱۰–(۱۷) **تانبے کی دیگچی**

سائز : ۶" (دہانے کا قطر)

نمبر سلسلہ ع ام ۴۸۵/۱۹۷۷ء

۱۰–(۱۸) **تانبے کی دیگچی**

سائز : ۸½" (دہانے کا قطر)

نمبر سلسلہ ع ام ۴۸۶ ۱۹۷۷ء

۱۰–(۱۹) **تانبے کی دیگچی**

ہانڈی نما چوڑے منہ والی دیگچی

سائز : ۱۰" (قطر)

نمبر سلسلہ ع ام ۴۸۷/۱۹۷۷ء

۱۰–(۲۰) **تانبے کی دیگچی**

ڈھکن والی جس پر پھولوں اور لائنوں سے ترتیب دیا ہوا ڈیزائن ہے۔ ڈیزائن ڈھکن پر بھی ہے۔

سائز : ۱۲" (دہانے کا قطر) ڈھکن کا قطر ۱۵"

نمبر سلسلہ ع ام ۲-۱/۴۸۸/۱۹۷۷ء

۱۰-(۲۱) **تانبے کی دیگچی**

ڈھکن والی اِس کے ڈھکن پر پھولوں اور لائنوں سے ترتیب شدہ ایک ڈیزائن کھدا ہُوا ہے۔ ڈھکن کسی حد تک خستہ حال

سائز : ۵ًا (دہانے کا قطر) ڈھکن کا قطر ۵ًا

نمبر سلسلہ ع ام ۲-۱/۴۸۹/۱۹۷۷ء

۱۰-(۲۲) **تانبے کا گہرا ڈھکن**

اِس پر تیزابی نقش و نگار ہیں اَور دونوں اطراف میں دو سُوراخ ہیں۔

سائز : اًا (قطر)

نمبر سلسلہ ع ام ۴۹۰/۱۹۷۷ء

۱۰-(۲۳) **تانبے کی چلپچی** (ہاتھ دھونے کا برتن)

اِس کا دستے والا ڈھکن ہے۔ خوبصورتی سے بنی ہُوئی اِس سلفچی اَور ڈھکن پر پھولوں اَور لائنوں سے ترتیب شُدہ ڈیزائن کھُدا ہوا ہے (کنارے پر بھی) ڈھکن کے دستے کے اِرد گرد فلگری کا کام

سائز : اًا (چلپچی) ۶½ً (ڈھکن)

نمبر سلسلہ ع ام ۴۹۱/۱۹۷۷ء

۱۰-(۲۴) **تانبے کا اُگالدان**

اُگالدان اَور اس کے کناروں پر "بدری" کا پھُولوں والا ڈیزائن ہے۔

سائز : اُونچائی ۸ً قطر ۶ً

نمبر سلسلہ ع ام ۱/۴۹۲/ ۱۹۷۷ء

۱۰-(۲۵) **تانبے کا اُگالدان**

پھولدان کی وضع کا اُگالدان جس کا کھلا منہ اور چپٹا پیندا ہے

سائز : ۶"

اونچائی ۸"

نمبر سلسلہ ۴۹۲/۲-۳/ ۱۹۷۷ء

۱۰-(۲۶) **لوٹا**

ٹونٹی سمیت تانبے کا لوٹا۔ جس کے منہ کے کنارے پر لکیروں کا ڈیزائن ہے

سائز : ۶" قطر ۸" اونچائی

نمبر سلسلہ ع ام ۴۹۳/ ۱۹۷۷ء

۱۰-(۲۷) **پیتل کا منقش پیالہ**

اس کا باہر والا حصّہ پھولوں اور لکیروں کے ڈیزائن سے بہت خوبصورتی سے سجا ہے موجودہ حالت بہت خستہ ہے۔

سائز : ۵" (قطر)

نمبر سلسلہ ع ام ۴۹۴/ ۱۹۷۷ء

۱۰-(۲۸) **تانبے کی سلفچی**

جس کا کنارہ بہت بھڑکیلے انداز سے پتّیوں کی شکل والے ڈیزائن سے سجا ہے۔

سائز : $8\frac{1}{2}$ (قطر)

نمبر سلسلہ ع ام ۴۹۵/ ۱۹۷۷ء

عکس : ۴۵

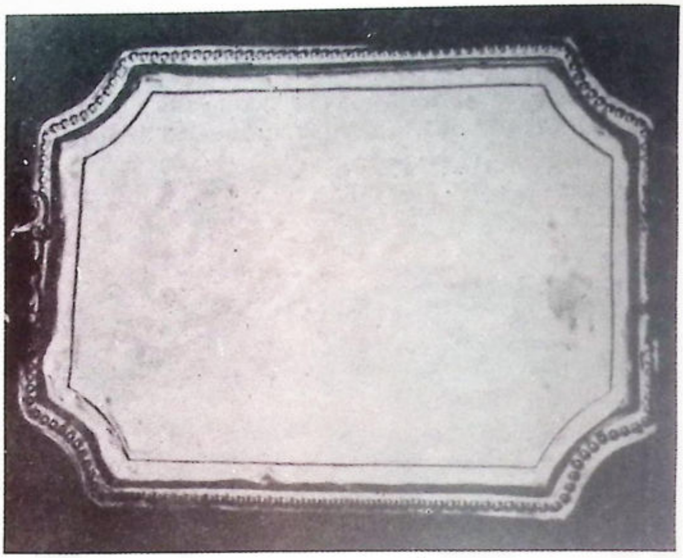


(الف) بیضوی ڈِش مع ڈھکنا ف م ۱۰ (۵)



(ب) تانبے کے برتن ف م ۱۰ (۹، ۱۷، ۲۲)

عکس : ۴۶



(الف) دھات کی ٹرے   ف م ۱۰ (۱۰)



(ب) چھلنی مع اڈا   ف م ۱۰ (۱۱)

گیارھواں باب

مُتفرّقات

۱۱—(۱) نام کی تختی

سیاہ روغن شدہ تختی پر سفید حرفوں سے "سر محمد اقبال" لکھا ہے اور اِس تختی کو ایک لکڑی کے چوکھٹے میں لگایا گیا ہے۔ اَب یہ زنگ آلود اور مسخ شدہ حالت میں ہے

سائز : ۱۸ × ۴$\frac{۱}{۲}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۹۶/۱۹۷۷ء

۱۱—(۲) لکڑی کا صندوق

سائز : ۱۷ × ۱۰$\frac{۱}{۴}$ × ۱۰$\frac{۱}{۴}$

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۹۷/۱۹۷۷ء

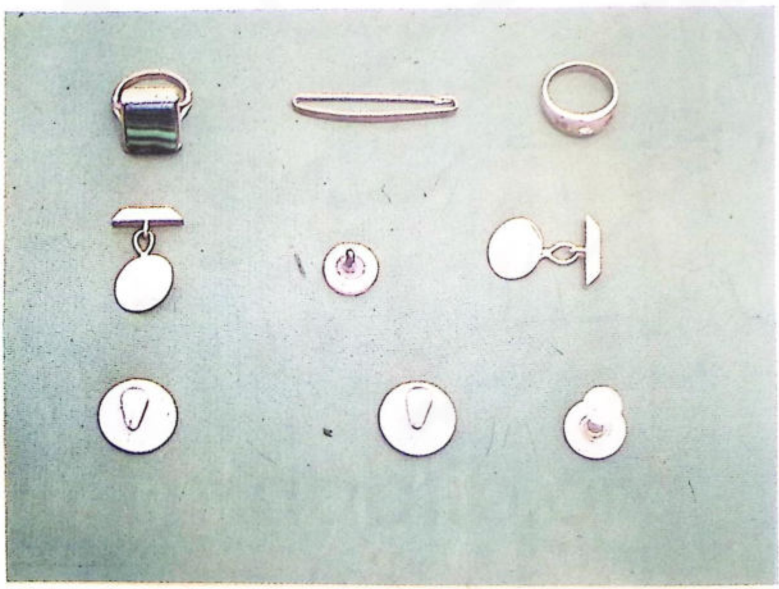
۱۱—(۳) چمڑے کا اٹیچی کیس خستہ حال

سائز : ۲۹$\frac{۱}{۲}$ × ۱۵$\frac{۱}{۲}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۹۸/۱۹۷۷ء

عکس : ۴۷





متفرق اشیاء

سیر کی چھڑی ۲ عدد

۱۱ــ(۴) ایک ہلکے سرمئی رنگ کی اور دوسری سیاہ۔
سائز : ہلکی سرمئی ۳۳ ¼ انچ (ٹوٹی ہوئی)
سیاہ ۳۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۲-۱/۴۹۹/۱۹۷۷ء

۱۱ــ(۵) حُقّہ

پیتل کا گٹا اور تانبے کا پیندا
سائز : لمبائی ¼ ۱۰ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۵۰۰/۱۹۷۷ء

۱۱ــ(۶) پیتل سے جلنے والا ٹیبل لیمپ
اس کے تین حصّے ہیں اور دھات کا پیندا ہے۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۳-۱/۵۰۱/۱۹۷۷ء

۱۱ــ(۷) پیپر ویٹ شیشے کا
نمبر سلسلہ ع ا م ۵۰۲/۱۹۷۷ء

۱۱ــ(۸) پنسلیں رکھنے والا چوبی ڈبہ
چنار کے پتّے کے ڈیزائن میں منقش
سائز : ¼ ۱۳ × ۴ × ½ ۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۵۰۳/۱۹۷۷ء

۱۱—(۹) **دواتوں کا چوبی سٹینڈ**

دو شیشے کی دواتیں اور ایک پن ہولڈر

سائز : ۱۱½ × ۷ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۳-۱/۵۰۴/۱۹۷۷ء

۱۱—(۱۰) **چار بٹن**

سفید سیپ اور دھات کے بنے ہوئے ۔ ایک ٹوٹا ہوا

نمبر سلسلہ ع ام ۴-۱/۵۰۶/۱۹۷۷ء

۱۱—(۱۱) **چمڑے کا دواؤں کا ڈبہ**

سائز : ۸ × ۶ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۵۰۷/۱۹۷۷ء

۱۱—(۱۲) **چوبی سُرمہ دانی**

شیشی کے ساتھ چھوٹا سا ڈبہ

سائز : اونچائی ۳½ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۵۰۸/۱۹۷۷ء

۱۱—(۱۳) **دوا کی بوتلیں**

کسٹو پونی ، پرگیڈز ، کاناسپرن اور ریگاسپرن کی گولیاں

نمبر سلسلہ ع ام ۴-۱/۵۱۰/۱۹۷۷ء

۱۱—(۱۴) **چمڑے کا حجامت کے سامان کا بکس**

اِس میں ایک نقرئی صابن دانی ہے جس میں اِستعمال شدہ صابن کا ٹکڑا ہے ۔ ایک چمڑے

کی شیونگ سٹک، جو دھات کے ڈبے میں ہے اور ایک دُوسرے گتّے کے ڈبے میں ہے۔ ایک بیضوی شکل کا حجامت کا آئینہ ہے جس کا چوکھٹا نقرئی ہے۔ المونیم کا ایک حجامت کا پیالہ ہے۔ ایک حجامت کا برش ہے، بال رنگنے کے لیے چینی کا پیالہ ہے بلیڈوں کے دو پیکیٹ ہیں۔ ڈارون اینڈ پریمیم کمپنی کا ایک چاقو ہے۔ ایک آزار بند ڈالنے والی سلائی لکڑی کی ہے۔ بالوں کا ایک برش ہے اَور اسفنج کا ایک ٹکڑا ہے۔

سائز : ۱ فٹ ۸$\frac{۱}{۴}$ × ۳$\frac{۱}{۴}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۴-۱/۵۰۹/۱۹۷۷ء

۱۱-(۱۵) **کالا ٹرنک** ایک عدد

سائز : ۳ × ۱$\frac{۱}{۲}$ × ۱ فٹ

نمبر سلسلہ ع ا م ۵۱۱/۱۹۷۷ء

۱۱-(۱۶) **موم جامے کا نسواری تھیلا** ایک عدد

جس پر لکھا ہے "شیخ عطار محمّد اُوورسیئر۔ ایچ۔ ڈبلیو۔ ایس۔ دو خانے والا

سائز : ۸ً-۲َ × ۸ً-۱َ × ۱ فٹ

نمبر سلسلہ ع ا م ۵۱۲/۱۹۷۷ء

۱۱-(۱۷) **علامہ اقبال کا پاسپورٹ**

جس کا نمبر ۸۰۰۰۴ ہے اَور جو ۲ اگست ۱۹۳۱ء کو علامّہ کے نام جاری ہوُا

نمبر سلسلہ ع ا م ۵۱۳/۱۹۷۷ء

۱۱-(۱۸) **عینک**

کالے فریم والی۔ کیس پر لکھا ہے نکسٹی اینڈ زمبرا

نمبر سلسلہ ع ام ۲-۱/۵۱۴/۱۹۷۷ء

۱۱ — (۱۹) **عینک**

سُنہرے فریم والی ۔ کالا کیس

نمبر سلسلہ ع ام ۲-۱/۵۱۵/۱۹۷۷ء

۱۱ — (۲۰) **ربڑ کی مُہر**

جس پر علامہ اقبال کے دستخط ہیں

نمبر سلسلہ ع ام ۵۱۶/۱۹۷۷ء

۱۱ — (۲۱) **سُنہری عینک**

نقرئی کیس میں ایک سُنہری عینک

نمبر سلسلہ ع ام ۲-۱/۵۱۷/۱۹۷۷ء

۱۱ — (۲۲) **کلائی کی گھڑی**

مستطیل، جس کا چمڑے کا فیتہ اور سُنہری کیس نمبر ۳۲۳۵۲۲

نمبر سلسلہ ع ام ۵۱۸/۱۹۷۷ء

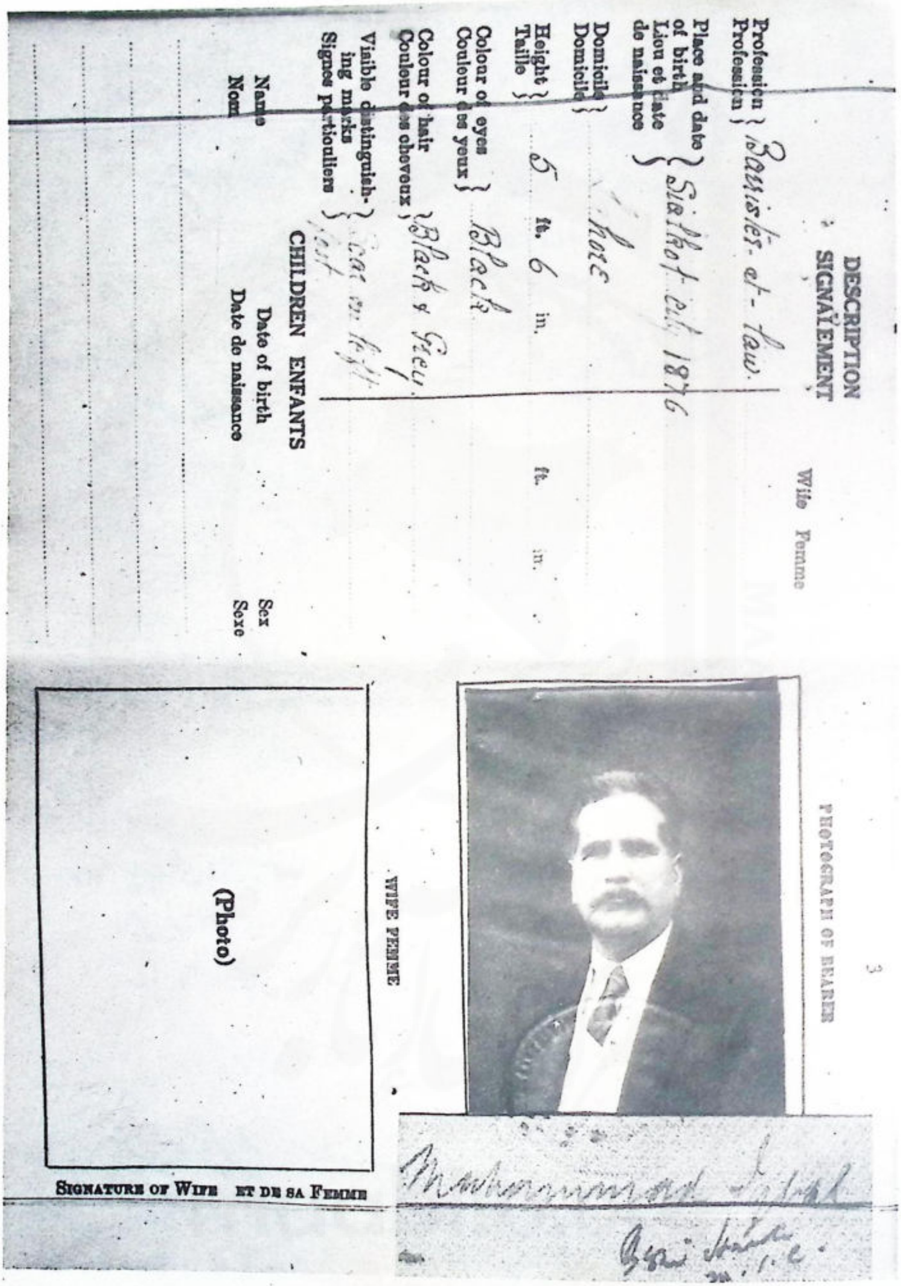
۱۱ — (۲۳) **طلائی سکہ جس پر عربی عبارت ہے**

نمبر سلسلہ ع ام ۵۱۹/۱۹۷۷ء

۱۱ — (۲۴) **طلائی انگوٹھی**

اس میں ایک ہیرا اور دو یاقوت جڑے ہیں

عکس : ٤٨


DESCRIPTION
SIGNALEMENT

	Bearer	Wife / Femme
Profession / Profession	Barrister-at-law	
Place and date of birth / Lieu et date de naissance	Sialkot city 1876	
Domicile / Domicile	Lahore	
Height / Taille	5 ft. 6 in.	ft. in.
Colour of eyes / Couleur des yeux	Black	
Colour of hair / Couleur des cheveux	Black & Grey	
Visible distinguishing marks / Signes particuliers	Scar on left foot	

CHILDREN ENFANTS

Name / Nom	Date of birth / Date de naissance	Sex / Sexe

PHOTOGRAPH OF BEARER

Muhammad Iqbal

WIFE FEMME

(Photo)

SIGNATURE OF WIFE ET DE SA FEMME

علامہ اقبال کا پاسپورٹ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۲۰ء

۱۱-(۲۵) **کف لنکز**
بیضوی شکل کا سونے کا جوڑا

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۲۱ء

۱۱-(۲۶) **فلٹر** (حمام)
ڈھکن کے ساتھ
سائز : ۲ فٹ ۴ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۲۲ء

۱۱-(۲۷) **لکڑی کی چوکی** دو عدد (ٹوٹی ہوئیں)
سائز : ۸" - ۱' × ۵" - ۱۰' × ۳" اور دوسری کا ۷-۲ × ۴-۲ × ۴

نمبر سلسلہ ع ام ۲-۱/۵۲۳/۱۹۷۷ء

۱۱-(۲۸) **پائیدان والا پنکھا** ایک عدد
جس میں ڈی سی الیکٹرک کرنٹ آتا ہے۔
سائز : اونچائی ۲ فٹ ۱۰ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۲۴ء

۱۱-(۲۹) **کپڑے کا پرچم** سبز رنگ
جس پر اقبال کی رباعیات میں سے ایک لکھی ہے۔
سائز : ۶ × ۳ فٹ

نمبر سلسلہ ع ١م ١٩٧٧/٥٢٥ء

١١— (٣٠) **ریشمی غلاف**

سُنہری حاشیے والا غلاف قبر کے لیے۔ خستہ حال

سائز : ١١ × ٥ فٹ

نمبر سلسلہ ع ١م ١٩٧٧/٥٢٦ء

١١— (٣١) **سنگِ سُلیمانی کا پیپر ویٹ**

ایک بیضوی شکل کا

نمبر سلسلہ ع ١م ١٩٧٧/٥٢٧ء

١١— (٣٢)

سنگِ سُلیمانی کا راکھ دان

ایک تباہ حال لیکن مرمّت شُدہ

سائز : ٥½ ٣½ انچ

نمبر سلسلہ ع ١م ١٩٧٧/٥٢٨ء

١١— (٣٣) **راکھ دان**

چمکدار نیلے رنگ کے پتھر کا بنا ہُوا

سائز : ۴ ٢½ انچ

نمبر سلسلہ ع ١م ١٩٧٧/٥٢٩ء

١١— (٣۴) **ٹین کا ڈبہ**

چھوٹا روغن شُدہ

سائز : ١′-٩″ × ١′-٩″

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۳۰ء

۱۱-(۳۵) گاؤتکیہ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۳۱ء

۱۱-(۳۶) دیواری کلاک چانسلر
سائز : لمبائی ایک فٹ پانچ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۳۲ء

۱۱-(۳۷) لکڑی کا ڈبہ
سپاسنامہ کے لیے
سائز : ایک فٹ ۷ انچ × ۴ × ۵ ۱/۲ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۳۳ء

۱۱-(۳۸) چمڑے کا بٹوہ نیلا
جس میں علامہ اقبال کے ملاقاتی کارڈ پڑے ہیں
سائز : ۳ ۱/۲ ۲ ۱/۲ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۳۵/۱-۲ء

۱۱-(۳۹) لکڑی کا ڈبہ
صندوق کی سطح پر بڑے خوبصورت ڈیزائن میں لکڑی کھود کر مینا کاری کی گئی ہے اور چھوٹی چھوٹی چیزیں سنبھالنے کے لیے ڈبے کو مختلف چھوٹے خانوں میں بانٹا گیا ہے ڈھکن کے اندر کی طرف شیشہ نصب ہے۔

سائز : ۱۵ × ۱۰ × ۶ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۳۶ء

۱۱— (۴۰) سلائی مشین

سنگر کمپنی کی بنی ہوئی۔ رکھنے کا ڈبہ بھی ساتھ ہے

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۳۷/۱-۲ء

۱۱— (۴۱) ٹائی پن سنہری

سائز : ½ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۳۸ء

۱۱— (۴۲) عینک

عینک کے کھلے شیشوں کا ایک جوڑا

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۳۹ء

۱۱— (۴۳) سونے کی انگوٹھی

جس میں سبز پتھر جڑا ہے۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۴۰ء

۱۱— (۴۴) کالا بٹوا خالی

سائز : ۶ × ۴ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۴۱ء

۱۱ – (۴۵) **سفری ٹکٹ**

گلز کا بین الاقوامی سفری ٹکٹ، جو سبز کور میں رکھا ہے

سائز: ۵ ۳½ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۴۲ء

۱۱ – (۴۶) **نسواری بٹوہ**

اس میں مندرجہ ذیل آٹھ لوگوں کے ملاقاتی کارڈ ہیں۔

۱۔ جناب ایم اقبال شیدائی - پیرس

۲۔ جناب ایم رچرڈ بی رامز بوتھم - آکسفورڈ اینڈ کیمرج کلب

۳۔ جناب کیمیلیو گیورٹی

۴۔ محمود لے سالم - پیرس

۵۔ لیڈی اوڈولین مورلی

۶۔ بیرن وان ویلیتھ ہائم - جرمنی

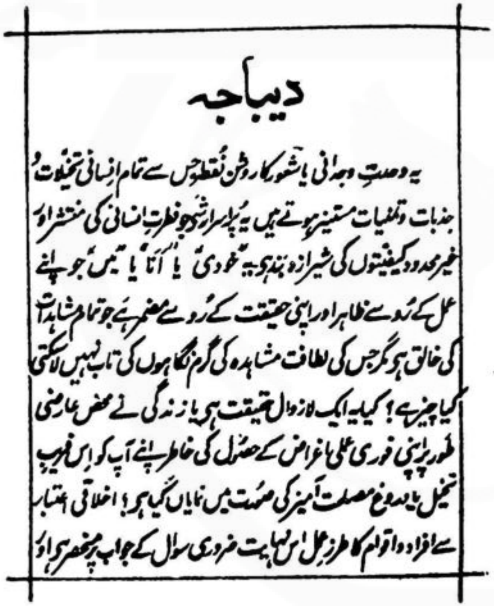
۷۔ بیرن عمر رولف ایتھرن فلس - آسٹریا

۸۔ ڈاکٹر ہلمتھ وی گلیز نیپ - جرمنی

سائز: ۵ ۳½ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۴۳ء

عکس : ۴۹



دیباچہ

یہ وحدتِ وجدانی یا شعور کا روشن نقطہ جس سے تمام انسانی تخیلات و جذبات و تمنیات مستنیر ہوتے ہیں یہ پُراسرار شے جو فطرتِ انسانی کی منتشر اور غیر محدود کیفیتوں کی شیرازہ بند ہے یہ "خودی" یا "انا" یا "میں" جو اپنے عمل کے رُو سے ظاہر اور اپنی حقیقت کے رُو سے مضمر ہے جو تمام مشاہدات کی خالق ہے مگر جس کی لطافت مشاہدہ کی گرم نگاہوں کی تاب نہیں لا سکتی کیا چیز ہے؟ کیا یہ ایک لازوال حقیقت ہے یا زندگی نے محض عارضی طور پر اپنی فوری عملی اغراض کے حصول کی خاطر اپنے آپ کو اس فریبِ تخیل یا دروغِ مصلحت آمیز کی صورت میں نمایاں کیا ہے؟ اخلاقی اعتبار سے افراد و اقوام کا طرزِ عمل اس نہایت ضروری سوال کے جواب پر منحصر ہے اور



جملہ حقوق محفوظ

اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِکْمَۃ

مثنوی

اسرارِ خودی

از

ڈاکٹر شیخ محمد اقبال ایم۔ اے۔ پی ایچ۔ ڈی بیرسٹرایٹ لاء

باہتمام حکیم فقیر محمد صاحب چشتی نظامی

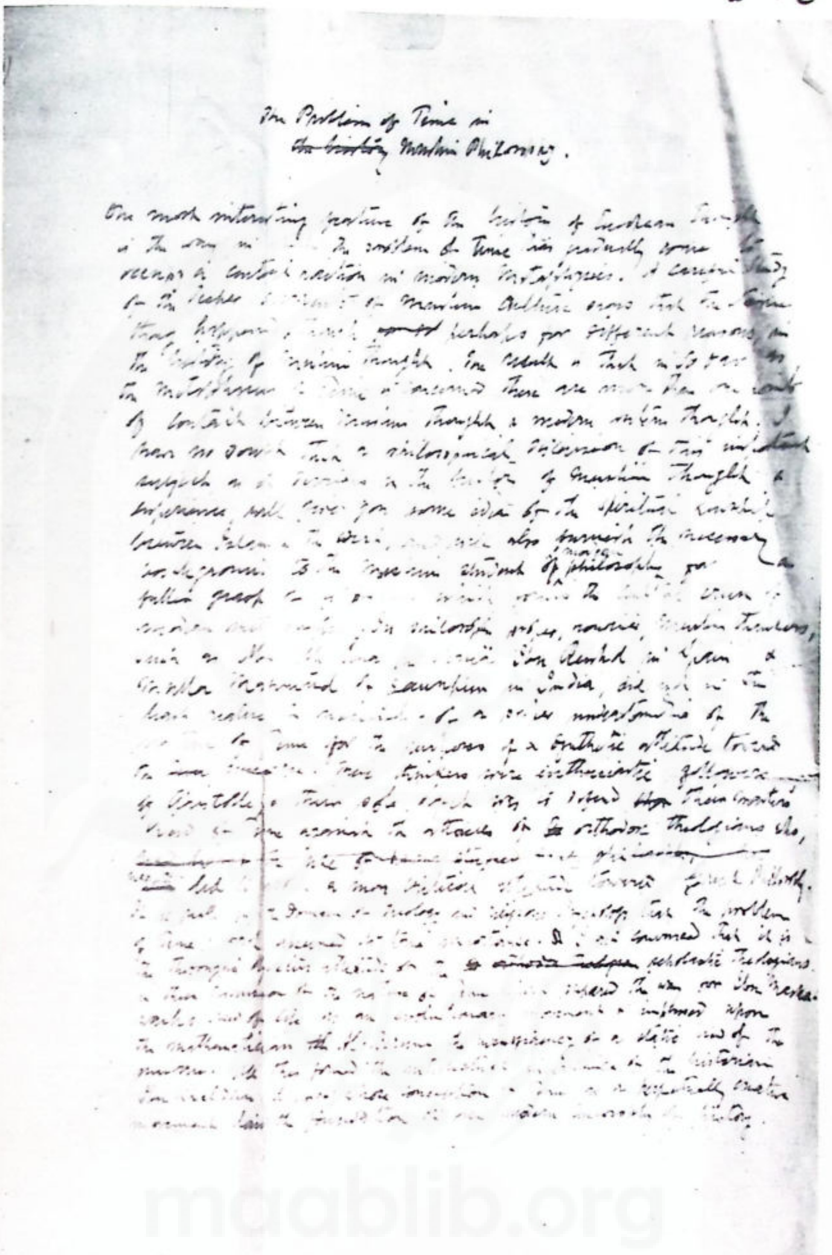
در یونین سٹیم پریس لاہور طبع کردہ

بار اول تعداد ۵۰۰

اُسرارِ خودی (پہلا ایڈیشن)

سرورق اور پہلا صفحہ

عکس : ۵۰


The Problem of Time in
~~the history~~ Muslim Philosophy.

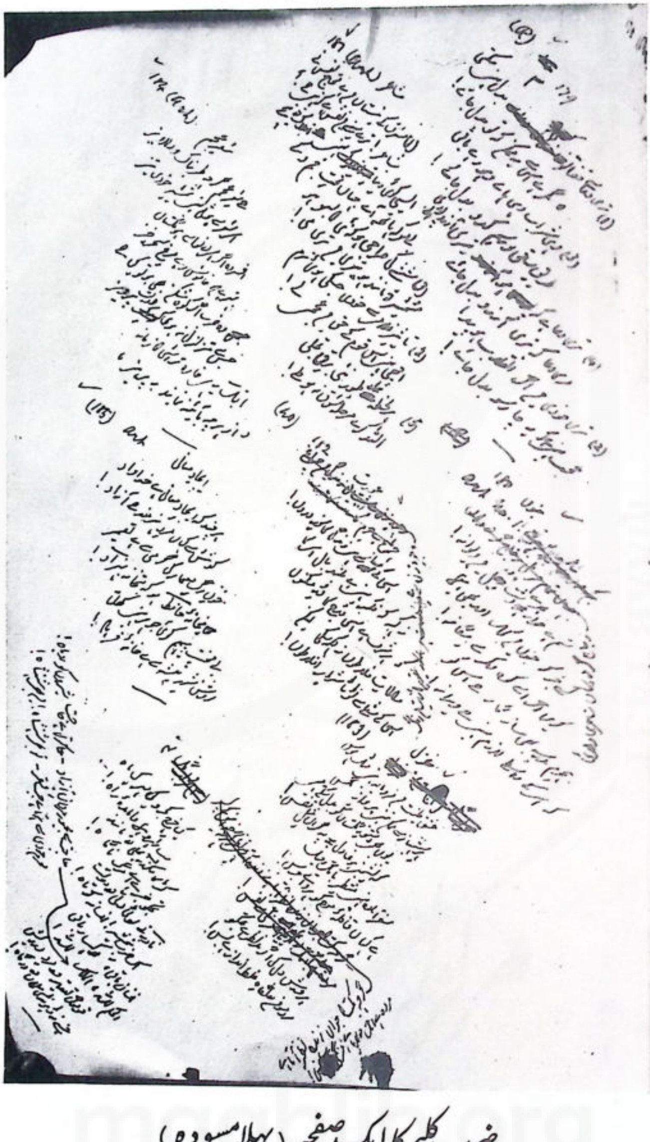
One most interesting feature of the history of Muslim thought is the way in which the problem of Time has gradually come to occupy a central position in modern metaphysics. A careful study of the [illegible] of Muslim culture shows that the same thing happened, though ~~[illegible]~~ perhaps for different reasons, in the history of Muslim thought. The result is that so far as the problem of Time is concerned there are more than one points of contact between Muslim thought and modern western thought. I have no doubt that a philosophical discussion of this important aspect [illegible] in the history of Muslim thought and experience will give you some idea of the spiritual kinship between Islam and the West, and will also furnish the necessary background to the modern student of philosophy for a fuller grasp of [illegible]

[illegible]

مسئلہ زمان اسلامی فلاسفی میں

فم ا (۳۷)

عکس: ۵۱



ضربِ کلیم کا ایک صفحہ (پہلا مسودہ)

ف م ۱ (۱۰)

پبلشرز لمیٹڈ۔ کراچی

تصحیح نامہ

صفحہ نمبر	لائن نمبر	غلط	صحیح
۹	۱۵	ف م ۷ (۶،۷)	ف م ۷ (۶)
۹	۲۲	ف م ۹ (۱ اور ۱۱)	ف م ۹ (۱ اور ۲)
۱۰	۲	ف م ـ (۹، ۷ اور ۲۲)	ف م ۱۰ (۹، ۱۷ اور ۲۲)
۲۶	۹	۳۶	۳۲ + ۲۶ کورے
۳۰	عکس: ۵	ف م ۵ (۹۴)	ف م ۲ (۹۴)
۳۸	۸	ع ام ۱۹۷۷/۲-۱-۳۲۴	ع ام ۱۹۷۷/۳۲۴/۱-۲
۴۶	۲	۱۸ اگست	۱۸ اگست سنہ ۱۹۲۸ء
۴۷	۱۴	ع ام ۱۹۷۷/۲-۱/۳۵۷/۲-۱	ع ام ۱۹۷۷/۳۵۷/۱-۲
۵۵	۳	جے ہل، فلاسی	جے ہیل، فلاسفی
۵۹	۱۷	مالک	سالک
۶۰	۲، ۵	جے ہل	جے ہیل
۶۰	۸، ۹	روڈ ایئرسٹ، روڈ	روڈہس ٹرسٹ، روہڈس
۶۱	۱	دو ورق	ایک ورق
۶۱	۴	سے	کو
۷۰	عکس نمبر ۱۸	ف م (۹۰)، مولانا	ف م ۲ (۹۰)، مولوی
۷۳	عکس نمبر ۱۹	ف م (۷)	ف م ۳ (۷)
۷۴	عکس نمبر ۲۰	ف م (۹)	ف م ۳ (۹)
۷۶	۱۸	رائلی	رآئلٹی
۸۰	۴	صفحات	۸ صفحات
۸۲	۸	بھوپالی	بھوپال

صفحہ نمبر	لائن نمبر	غلط	صحیح
۸۹	۱۷	″۷ ۱/۴	″۷ ۱/۴ × ″۵
۹۰	۲۰	بی	ٹوبی
۹۱	۱۴، ۱۵	—	صفحات ۲۳۲ + ۱۲، سینر جلد
۹۲	۹	۳۴۸ + ۱۱۱	۲۴۸ + ۳
۹۵	۲۰	رہوڈر	رہوڈس
۹۶	۲	—	صفحات ۱۸۴
۹۷	۱۰	۴۳۲ + ۱۵	۳۸۴ + ۱۴
۹۸	۷	نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۸۸/۱	نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۸۹
۹۸	۱۴	۱۹۷۷/۸۸/۲	۱۹۷۷/۹۰
۹۹	۱	۱۹۷۷/۸۹	۱۹۷۷/۹۱
۹۹	۷	۱۹۷۷/۹۰	۱۹۷۷/۹۲
۹۹	۱۴	۱۹۷۷/۹۱	۱۹۷۷/۹۳
۹۹	۲۰	۱۹۷۷/۹۲	۱۹۷۷/۹۴
۱۰۰	۵	۱۹۷۷/۹۳	۱۹۷۷/۹۵
۱۰۰	۱۱	۱۹۷۷/۹۴	۱۹۷۷/۹۶
۱۰۰	۱۷	—	نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۹۷
۱۰۱	۷	ایڈین	انڈین
۱۰۶	۱۰	—	رینالڈ اے نکلسن نے

صفحہ نمبر	لائن نمبر	غلط	صحیح
۱۰۷	۱۵	۵۲۹ + ۱۸	۶۰۲ + ۳۴
۱۰۷	۱۹	ساتویں	چھٹی
۱۰۸	۱	پہلی اور دوسری کتاب پر تنقید ہے	پانچویں اور چھٹی جلد کا ترجمہ شامل ہے
۱۰۸	۲	۴ - ۷ ۱۹۳۷	۴-۶ ، ۱۹۳۴
۱۰۸	۳	۲۳ + ۳۷۳	۱۸ + ۵۳۹
۱۰۸	۷	حذف — —	۴- (۶۷) مثنوی جلال الدین رومی مصنف مولانا جلال الدین رومی ساتویں جلد جس میں پہلی اور دوسری جلد پر تنقید ہے. مطبوعہ ای جے ڈبلیو گب میموریل نیو سیریز نمبر۴-۷ کیمبرج یونیورسٹی پریس لندن ۱۹۳۷ء سیاہ جلد صفحات ۲۳ + ۳۷۳ سائز ۱۰×۶¼ انچ نمبر سلسلہ ع ام ۶/۱۱۲/۱۹۷۷
۱۰۸	—	۴(۶۷)، ۴ (۶۸)	۴ (۶۸) ۴ (۶۹)
۱۰۹	۷	۱۱	انچ
۱۰۹	۱۶	صفحات ۱۱۸+۶۳	صفحات ۱۱۸+۴۳
۱۰۹	۱۸	نمبر سلسلہ ع ام ۱۱۶/۱۹۷۷	نمبر سلسلہ ع ام ۱۲۸/۱۹۷۷
۱۱۰	۱۴	۱۱۱	۳
۱۱۱	۱	صفحات ۱۱+۴۳۲+۲۸۹+۳	صفحات ۲+۴۳۴- ۲۷۹+۳
۱۱۲	۳	۱۹۳۵	۱۹۳۷
۱۱۲	۸	دیک	مرتب
۱۱۴	۸	تحفہ اسلامی	تحفہ سامی
۱۱۴	۱۲	—	صفحات ۷+۸+۱۹۳ سائز ۹½" × ۶"
۱۱۸	۸	—	نمبر سلسلہ ع ام ۱/۱۱۶/۱۹۷۷
۱۱۸	۲۱	نمبر سلسلہ ع ام ۲/۱۱۶/۱۹۷۷	نمبر سلسلہ ع ام ۱۱۷/۱۹۷۷
۱۲۶	۱۱	رشید ہاشمی	رشید باسمی
۱۲۸	۱۶	احسن السلام	احسن الکلام
۱۳۰	۱۶	—	نمبر سلسلہ ع ام ۱۶۳/۱۹۷۷
۱۳۰	۲۳	۱۹۷۷/۱۶۳	۱۹۷۷/۱۶۷

صفحہ نمبر	لائن نمبر	غلط	صحیح
۱۵۹	۶ - ۵	استقبالیہ خطبہ پیش کیا گیا	حذف
۱۶۵	عکس نمبر ۳۸	ف م ۷ (۶۷)	ف م ۷ (۶)
۱۶۶-۱۶۷	۱۱، ۱	سوئیٹر	سوئٹر کی
۱۶۷	۱۵	۱۹۷۷/۲۶۵	۱۹۷۷/۲۶۵/۱-۲آ
۱۶۸	۳	۱۰آ. ۵ً × ۱۰۳ اور ۱۰-۴ً × ۸ً	۱۰آ - ۵ × ۱ً - ۳، اور ۱۰ - ۱ً - ۴ × ۸ً - ۲
۱۶۹	۱۴	۱۹۷۷/۲۷۴/۱-۲	۱۹۷۷/۲۷۵/۱-۳
۱۶۹	۱۷	۱۹۷۷/۲۷۵	۱۹۷۷/۲۷۶/۱-۲
۱۷۱	۳	۱۹۷۷/۲۷۶	۱۹۷۷/۲۷۷
۱۷۱ ×	۶	۴ً - ۱۶ × ۵	۴ً - ۱۶ × ۵
		ٹھیک کرنا ہے	
۱۷۱	۱۷	½ً	حذف
۱۸۰	۳	۱۶½ × ۱۶½	۴½ً - ۲
۱۸۶	۱۲	انٹ ۹ ۱.۹ انچ	۹ً - ۱ × ۱
۱۸۷	عکس نمبر ۴۳	ف م ۶ (۲۳)	ف م ۹ (۲۰)
۱۸۹	۵	۱۹۷۷ - ۸/۱ - ۲	۱۹۷۷/۹/۱-۲
۱۹۹	۹	۸ × ۷ً	۸ً قطر
۲۰۲	۱۳	۱۱ً چلپچی ½ ۶ً ڈھکن	۱۱ً دھانے کا قطر ½۶ً ڈھکن کا قطر
۲۰۹	۱۰	پیتل	تیل
۲۱۰	۱۷	۱۹۷۷/۵۱۰/۱-۴	۱۹۷۷/۵۰۹/۱-۴
۲۱۱	۴	کمپنی کا	حذف
۲۱۱	۷	۱۹۷۷/۵۰۹/۱-۱۴	۱۹۷۷/۵۱۰/۱-۱۴
۲۱۱	۱۱	تھیلا	اٹیچی کیس

مسجدِ قرطبہ

(ہسپانیہ کی سرزمین بالخصوص قرطبہ میں لکھی گئی)

سلسلۂ روز و شب نقش گرِ حادثات — سلسلۂ روز و شب اصلِ حیات و ممات

سلسلۂ روز و شب تارِ حریرِ دو رنگ — جس سے بناتی ہے ذات اپنی قبائے صفات!

سلسلۂ روز و شب سازِ ازل کی فغاں — جس سے دکھاتی ہے ذات زیر و بمِ ممکنات۔

تجھ کو پرکھتا ہے یہ، مجھ کو پرکھتا ہے یہ — سلسلۂ روز و شب صیرفیِ کائنات

تو ہو اگر کم عیار، میں ہوں اگر کم عیار — موت ہے تیری برات، موت ہے میری برات

تیرے شب و روز کی اور حقیقت ہے کیا — ایک زمانے کی رو جس میں نہ دن ہے نہ رات!

آنی و فانی تمام معجزہ ہائے ہنر — کارِ جہاں بے ثبات، کارِ جہاں بے ثبات!

اول و آخر فنا، باطن و ظاہر فنا

نقشِ کہن ہو کہ نو، منزلِ آخر فنا!

Printed by Elite Publishers Limited Karachi